TEXT LIGHT
WITHIN THE BOOK
ONLY

UNIVERSAL LIBRARY

OU_224285

UNIVERSAL LIBRARY

ہزار بار سے مجرب مرغوب خاطر

بہت دلچسپ ہی اپنی کہانی

سنو تو ہم سنائیں کچھ کہیں سے

روز المبرٹ

حصہ اوّل

داستان کی جادو نگاری [illegible] ایم اے

یا

نیک طینت و بد اعمال پادری کی بیٹی کی سوانح عمری

نہایت معنی خیز [illegible]

مترجمہ اختر لکھنوی

مطبوعہ مطبع کندن لال پریس لکھنؤ

120346

...فتر رسالہ ناول - امین آباد لکھنؤ مین فروخت کے لیے موجود

...زنالتی - بابو بنکم چندر چٹرجی کے مشہور ناول کا اردو
...ترجمہ نہایت فصیح اور بامحاورہ سچے عشق کی جذبے
...ھتا ہون تو پڑھیے - مترجمہ بابو جوالا پرشاد صاحب ۱۲؍
...نوی امید و بیم - مصنفہ مرزا محمد ہادی صاحب
...را ایک حصہ مین عشق و جوانی کی حالت کا دلچسپ
...تر سبین اور دوسرے حصہ مین حکمت جدید کے
...ثر مسائل بیان کرکے انسان کی حالت پر ایک
...سیع نظر ڈالی گئی ہی اور امید و بیم کی کیفیت خواب
...پیرایے مین بیان کی گئی - قیمت .... ۲؍
...ھوکا یا طلسمی فانوس - ماسٹر ٹھوتھیر بک کیس
...ب اچھوتے دلکش نصیحت خیز - عبرت آمیز ناول
...ترجمہ حسین عجیب دلآویز پیرایے مین دکھایا گیا ہی
...د ... ای ادر یا طلن کچھ
...ربا ... ادسیر اعتبار کرکی
...ے قائم نکرنا چاہیے - سمسئلہ ذرا قصّے ایسے دلچسپ
...ن کہ کتاب بغیر ختم کیے ہوے ہاتھ سے چھوٹ نہین سکتی
...ترجمہ اڈیٹر اودھ پنچ قیمت عا۔
...دلکش حصہ اول و دوم مصنفہ مولانا عبد الحلیم صاحب شرر ۱۴؍
...دلکش - حصہ سوم ... کے بے انتہا اسرار سے
...تم کیا گیا ہے - قیمت .... ۱۴؍
...ماورنامہ - نہایت دلچسپ داستان بوستان خیال
...ے رنگ پر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سیر سعد بن
...قاص اور مالک اژدر کے کارنامے - اور طلسم
...ناپیدونکا بیان - حجم - ۱۱ - جزو - قیمت ...... ۸؍

مجموعہ یوسف - بیر بکرم مجھمی - نہایت دلچسپ
بروگ - حقد و حسد کا کارنامہ - نکجی عیش کا نمو
ایمانداری و بے ایمانی - انفعال و پشیمانی غلط فہمی و بیجا
خودداری کی بانگی - سوتیا ڈاہ کی تصویر بد چلنی و آوار
کا چربہ حسرت و یاس - حجاب - بیباکی - بیوہ کی
و بیچارگی الفت و دلسوزی کی مجسم شبیہ - جذبا
نفسانی و پیروی ہوس ترجمہ یہ ناول بنگال -
سر والٹر اسکاٹ بابو بنکم چندر چیٹرجی کا نتیجہ قلم ہی مصنف
سے کوئی بات رہگئی نہ مترجم نے کوئی دقیقہ فروگذاشت
کیا - پڑھتے پڑھتے رو دینا ہو تو منگائیے
فیروز گلنار - شیکسپیر کے مشہور ناٹک رومیو ...
کا ترجمہ - قدرتی خیالات انسا...
کی ترجمانی ... عشق کے ... کا پورا چربہ ...
کا آئینہ - کاوش و لذت وصل کی قدرتی تصویر ...
جسکی زبان کی پاکیزگی محاورات کی شستگی ...
اور بیانات کا قدرتی ... ل چال ...
دیکھنے سے تعلق رکھتا ... نثر د...
ہین - مولفہ بابو ج... ۱۱
قیمت ....
جہانگیر - شیکسپیر کے مشہور ... نہایت کا ترجمہ
خیالات انسانی کا سچا مرقع ... طمع مکاری
پورا چربہ تلوّن اور ... اصلی تصویر - ...
محبت - اور رفاقت کی بیمثل نظیر - نہایت دلچسپ
مریض عشق - ایک نہایت ہی دلچسپ ناول

ماہرے پاس سے نکلا اس کتے کو مین پہچانتی تھی پیچھے سے اسکے مالک کی شربلی اور
زنانی آواز میرے کان مین آئی اور مسٹر ریکنگھم آگیا - یہہ نوجوان ایک دولتمند
شخص کا اکیس سالہ لڑکا تھا متعدد علاقے اور جاگیرین اسکے قبضے مین تھین میرا باپ
بھی اسکا مقروض تھا - گو میرے باپ نے بچپن مین اسکے باپ کے ساتھ اسکول مین پڑھا
تھا مگر انجام کار میرا باپ ایک مفلوک الحال اور وہ ایک امیر کبیر ہوا -
غرض یہ مادہ زولڑکا باوجودیکہ اکیس سال عمر رکھتا تھا تاہم دبلا پتلا نازنین چہرہ مہرہ
پر نسائیت غالب - یہانتک کہ میرے قد سے بھی اسکا قد چھوٹا تھا شکل وشمائل مین
وہی دلفریبی تھی جو زنانے حسن مین ہوتی ہے بال کھال چال ڈھال قد قامت صورت
سب باتین زنانی تھین کوٹ پتلون اور کٹے ہوئے بالون نے اسکو مرد بنا دیا تھا اسکی
آنکھین شعلے کے مانند دہکتی تھین - مین ہمیشہ نوجوان مسٹر ہوریس رکنگھم سے اسطرح
سے پیش آتی تھی جسطرح کوئی عورت بچے سے - نہ مین بلکہ تمام مرد اوسکو زنانہ اور
بزدل خیال کرتے اور عورتین ایک خوبصورت بچہ - اسی خیال سے وہ چہلین اور ہو
ہوتی کیا کرتین - مین اسے دس برس سے جانتی تھی - جب اسکا کتا دوڑکر میرے قریب
آیا تو مینے جھک کر اسکا سر پکڑ لیا اور ہاتھ پھیرنے لگی ساتھ ہی اسکے مالک نے میرا
مسیحی نام لیکے مجھسے کہا -

ہوریس "روزا کیا تم نیلسن (کتا) سے ڈر گئین -

مین "نہین" اسوقت ہوریس کی آواز بہت ہی پیاری معلوم ہوئی مگر مینے ظاہر نہین کیا

ہوریس "نیلسن تمھاری طرف زیادہ متوجہ ہے اور تمھین دیکھ کے خوش ہے"

مین "ہان بیشک خوش ہے"

ہوریس (اپنا منہ پھیر کے دوسری طرف) غرض مین یہی مناسب سمجھی کہ دودھ بھرتی
تھالی مین لات مارنا اچھا نہین اتنے مین اوسنے پھر کہا -

ہوریس "خدا کے لئے ہوا ہو مجھے مایوس نہ کرو مین التماس کرتا ہون کہ جلد فیصلہ کرو -
کہو پیاری تمھارے دل مین کیا ہے آیا تم مجھسے محبت کرتی ہو یا نہین - ہان ہان بس کہہ
چلو بس اب انتظار کس بات کا ہے"

مین "نہایت شرمندگی کے ساتھ" ہان مین تمھاری درخواست قبول کرتی ہون"

ابھی اچھی طرح یہ کلمات میری زبان سے نہ نکلنے پائے تھے کہ اوسنے مجھے زور سے بغلگیر کیا اور لب و رخسار کے بوسہ لیئے مین جلدی سے علحدہ ہوئی خوش قسمتی سے کوئی اس تنگ راہ مین نہ تھا ورنہ بڑی رسوائی ہوتی۔ اور پھر مین نے صاف صاف اُس سے کہا کہ تمھارا باپ ہرگز اس عقد و پیوند کو منظور نہ کرے گا۔ اور یہ درخواست تمھاری ایسی اچانک ہے کہ مین پریشان ہون۔

ہورلیس "اونھ میرے باپ کی طرف سے کچھ اندیشہ نہ کرو وہ مجھے مرد بنا ہوا دیکھنا چاہتا ہے اور مین جو کچھ کرتا ہون اُسمین دخل نہین دیتا اس امر کو وہ میرے مذکر ہونے کا مقدمہ خیال کرے گا"

مین۔ (مشتبہ ہوکر) ہورلیس تمھاری تقریر بہت مشتبہ ہے"

ہورلیس "تم یقین کرلو کہ اگر وہ دخل بھی دے تب بھی ہم اور تم باوفا عاشق معشوق ثابت ہونگے"

پھر اوسکی آنکھون سے جوش حیوانی شعلہ بن کے نکلنے لگا اور وہ بے قابو ہوکر مجھسے لپٹا پہلے کی طرح پھر اوسنے تابڑ توڑ پیار کیئے مجھے بہت برا معلوم ہوا اور مینے جھڑک دیا۔

مین "یہہ کیا بیہودگی ہے۔ سمجھ لو کہ مین زائد گستاخی کا تحمل نہین کرسکتی"

ہورلیس "اوہ کچھ اندیشہ نہین پیاری تم اقرار کرچکی ہو اب انکار بیجا ہے۔ دیکھنا میرا اور تمھارا جوڑا کیسا خوبصورت ہوگا تمھارے ارد گرد وہ وہ سامان عیش و نشاط جمع کرونگا کہ چشم فلک نے بھی باایںہمہ پیرانہ سالی نہ دیکھے ہونگے۔ اعلے درجے کا مکان فوج در فوج خدمتگار بیش قمیت عمدہ کارخانہ اور نسل کی گاڈی گھوڑی۔ غرض یہہ سامان اور پھر تخلیہ مین مجھ سا خدمتگار ہوگا۔ (جسقدر اُسکی تقریر کو طول ہوتا تھا اوسیقدر جوش زائد معلوم ہوتا تھا)

مین "یا اللہ۔ ہورلیس تم تو اسوقت اپنے حواس مین نہین ہو۔ تمھارا ارادہ کیا ہے تم ابھی اپنے باپ کے قبضے مین ہو اور یقیناً وہ اس عقد و پیوند کو منظور نہ کرے گا بلکہ تعجب نہین جو تمھین اپنی وراثت سے خارج کردے"

اتنا سنتے ہی اوسنے ایسی حقارت آمیز نظر ڈالی کہ جو کچھ شبہات میرے دل مین تھے یقین سے بدل گئے۔

ہورلیس نے شادی - اللہ اللہ یہ شرعی عقد و پیوند کی زنجیرین آہا ہا کون صاحب یہ خواب دیکھ رہے ہین پادریون کی فریبی کارروائیان جنین حماقت کا بہت بڑا حصہ شامل ہے - پیاری روزا یہ خیال دل سے نکال ڈالو مین ایسی حماقت مین پھنسنا نہین چاہتا عشق کو نکاح کی ضرورت نہین "

مجھے یہ سُنکے سخت طیش آیا آنکھون سے دھوان نکلنے لگا اور غصہ مین مین نے کہا کہ خوب تم تو مزے مین آئے کیا تمنے کوئی آوارہ عورت مجھے خیال کیا تھا جو اتنی بڑی تحقیر و رسوائی کی جراءت کی یہ سمجھ لینا کہ مین اپنے بھائی سے جب اس حیرت انگیز واقعہ کو بیان کرونگی تو غضب ہی ہو جائیگا بس خیریت اسی مین ہے کہ اس مداخلت بیجا سے باز آؤ اپنا راستہ لو مین ان بھرّون مین آنے والی نہین ہون -

نوجوان ہورلیس نے (غصہ کے انداز سے) تمہین انصاف کرو کہ جب تمہین معلوم ہے کہ یہ امر مجھے اس وراثت سے محروم کردیگا تو مین نکاح کیونکر کرسکتا ہون "

مین نے "ہورلیس بینے بھر پایا" اتنا کہکے مین سوچنے لگی ایکطرفہ خودغرضی جو میرے خیال مین تھی اس تحقیر کا باعث ہوئی اور پھر بینے اُس سے کہا کہ اسوقت جو کچھ افعال تمنے میرے ساتھ کئے ہین مین اس شرط پر معاف کرتی ہون کہ آئندہ تم پھر ایسی جراءت نہ کرنا - پھر مین رونے لگی اور بینے التجا کی للہ میری اخلاقی کمزوری پر جو فتح تم نے اسوقت حاصل کی ہے اوسپر فخر و غرور نکرنا اور میری نیکنامی مین بٹہ نہ لگانا مین تمہین اپنی عزت کی قسم دیتی ہون کہ ایک غریب پادری کی لڑکی پر زیادہ دباؤ نہ ڈالو" مگر یہ التجا میری بے سود ہوئی اور وہ نہایت شیر ہوکے کہنے لگا -

ہورلیس نے دیکھو اپنے ایمان کی قسم مین تمہین پیار کرتا ہون تم مجھے مجبور کرتی ہو کہ بجبر اس مقصد مین کامیابی حاصل کرون یہ اچھی بات نہین نہ میرے حق مین بلکہ تمہارے حق مین پہلے تو رضامندی کے ساتھ مین تمہین اپنی معشوقہ بنا کے ہرطرح تمہاری کفالت کرتا اب نہ عقد ہوگا نہ یہ کفالت - بلکہ ایک تیسرا طریقہ اختیار کیا جائیگا - مین تمہارا دوست ہون اس عشق کے بس مین آکے صاف صاف اپنا مطلب تم پر ظاہر کئے دیتا ہون خواہ تم مجھے دشمن سمجھو یا دوست - مین تمسے دوستی کرتا ہون جو سمجھائے دیتا ہون - مرتا کیا نہ کرتا مثل مشہور ہے - آئندہ ۵

مانو نہ مانو جان جہان اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہین

جو لذت آج کی بغلگیری سے مجھے حاصل ہوئی ہے اوسنے مجھے دیوانہ بنا دیا ہے۔
مین چیخ اٹھی یا مرے خدا۔ یہ کیا کہتے ہو کیا تمہاری دوستی مجھے اپنی عزت کے تباہ کرنے پر ملیگی"
اتنا کہکے مین بھاگی اور پھر مین نے گھر تک پیچھے پھر کے نہ دیکھا مکان پر پہونچ کے
مین نے مناسب خیال کیا کہ پہلے اپنی حالت درست کر لون پھر اندر جاؤن لہذا
ایک گوشہ مین ٹہلنے لگی بے زری اور افلاس کو کوس رہی تھی کہ اگر یہ آج نہوتی تو ان
امیرون کو پرائی بہو بیٹیون کی عزت بگاڑنے کا موقع کیونکر ہاتھ آتا۔ خیر اب بھی خیریت
ہے کہ مین بال بال بچ آئی یہ لونڈا میرا کیا بگاڑ سکتا ہے وہ لاکھ اپنے دل مین
فخر کیا کرے۔ اب میرے دل کو گونہ تسکین ہوئی اور مین گھر مین داخل ہوئی ۔

دوسرا باب

بے سروسامان کُنبہ

گزشتہ واقعے کو تین ماہ کامل گزر چکے ہین۔ سردی چمک گئی ہے۔ اکتوبر کا مہینہ ہے۔
اتنے عرصے مین کوئی قابل ذکر واقعہ ظہور پذیر نہین ہوا جب کبھی ہورلیس کے وعدہ انتقام
کا خیال جو بہت زور شور سے اُسنے کیا تھا آجاتا تو مین دل ہی دل مین کانپ جاتی ۔
چیشائر کے قصبہ ریورڈیل (یہ نام فرضی ہے اور آیندہ بھی بمصلحت بعض مقام او رآدمیونکے
نام فرضی ہونگے) سے موضع ہاتھرن دو میل ہے ریورڈیل مین تاجرون کا ایک بڑا گروہ
رہتا تھا۔ یہ تاجر میرے باپ سے معاملت رکھتے تھے ہتھرن ہال کے رئیس
مسٹر ریکنگہم ان سب کے سرپرست تھے اور اُنکا بیٹا ہورلیس ریکنگہم میرا جانی دشمن
صورت معاملہ ظاہر ہے کہ کہانتک خوفناک تھی۔ واقعہ گزشتہ کے بعد ہی قرضخواہونکا
جم غفیر میرے باپ کی عافیت تنگ کرنے لگا۔ قانونی کارروائیان نالشین دائر ہوئین
غرض ہورلیس نے سبکو بھڑکایا۔ سچ پوچھیے تو میری ذات سے یہ آفتین آئین مگر چارہ
ہی کیا تھا مین کیونکر عصمت فروشی کرسکتی تھی۔ خدا خوب جانتا ہے کہ میرے رونگٹے
محض اس خیال سے لرز جاتے تھے۔ یہ میرے قبضے سے باہر تھا کہ مین ہورلیس کو

منافق یا ایزبھالی پر اس راز کو منکشف کردیتی میرا بھائی نوجوان تھا غصے مین ناعاقبت اندیشی کے ساتھ خدا معلوم کیا کر بیٹھتا اور اُسکا کیا خمیازہ بھگتنا پڑتا ۔

اکتوبر ۱۸۴۲ع کی وہ شام مصیبت مجھے کبھی نہ بھولے گی جبکہ گھر مین کھانے کو کچھ نہ تھا اور میرے باپ کے گھڑی رہن رکھی گئی مگر یہ روپیہ کاہے مین صرف ہوا ناظرین کو آگے چلکے خود ہی معلوم ہوجائیگا۔ آتش دان مین آگ روشن تھی ایک بڑی بلی چوکی پر سو رہی تھی۔ آگ کے ایک جانب میرا باپ جسکا نام مسٹر لیمبرٹ تھا افسوس ہی یادری ہے جسکی ساکھ بالکل باقی نہین رہی ایک پیسہ کوئی نہین دیتا بے اعتدالی اور فضولخرچی کی عادت اد بارنے بہم پہونچائی تھی یہ صحیح ہے کہ اسکو غم بھی اتنا ہی تھا لیکن اگر راستی سے کام لیتا۔ تخفیف کو راہ دیتا عقل کو راہنما بناتا تو سب روگ دھوگ دور ہو جاتا مگر نہین غم کے بُھلانے کے لیئے شراب آتشین کا دور ہر وقت چلتا تھا زمین مین زلزلہ آئے آسمان پھٹ پڑے مگر وہ مخمور ہی رہتا کل آمدنی نذر مینوشی ہو جاتی زندہ دلی نام کو نہ تھی۔ یہ معزز پیشہ گویا اسکے لائق نہ تھا مُنھ پر ٹھیکرے برستے تھے نور ایمان کی ضیا چہرے پر مطلق نہ تھی ۔ ہان شراب کے دو چار گھونٹ پینے کے بعد ذرا کے ذرا ہوش مین آجاتا تھا ۔

آگ کے دوسرے جانب میرا بھائی سرل جسکی عمر ۲۲ سال سے زائد نہ تھی بیٹھا تھا۔ نوجوانکے چہرے پر شگفتگی ہوتی ہے مگر اسکے چہرے پر روڑھاین برستا تھا مثل میرے وہ بھی خوبصورت تھا مگر وہ خوبصورتی لٹوکامی اور زشت روئی سے بدل چلی تھی پژمردگی نے بھولاپن کافور کر دیا تھا۔ گو وہ اس سستی اور کاہلی سے متنفر تھا مگر چارہ ہی کیا تھا کئی جگہ نوکری کی تلاش کی مگر افسوس کہ ناکام رہا۔

روز بروز عادتین ایسی کمینی اور خصلتین ایسی زبون ہوتی گئین اگر اوسکو رفاہ بھی ہو تب بھی وہ عادتین جو طبیعت مین داخل ہوگئی ہین نہ جائین گی۔

آگ کے سامنے میری مان ایک آرام کرسی پر لیٹی تھی اس بیچاری کو مرض استرخانے آدبایا تھا نیچے کی شق بالکل بیکار تھی نقل و حرکت مین مجھے اور ایک خادمہ کو مدد دینا ہوتی تھی۔ یہ بیشک فیاض طبیعت اور نرم دل مہربان مزاج مخلوق تھی مگر مرض نے چڑچڑا کر دیا تھا خشونت استبداد تنگ مزاجی بے صبری بڑھا دی تھی۔

اکثر اوقات میرے باپ سے اور ماں سے نوک جھونک ہو جاتی جسکا سبب یہ تھا کہ گھر مین ایک دانہ کھانے کو نہین دوا کا قطرہ نہین کوئی قرض دیتا نہین کچھ تصویرین یا اسباب آرایش اس قابل نہ تھا کہ بیچا جاتا ایسی حالت مین اگر کہین سے تدبیر ہوتی تو وہ رقم سبکی سب نذر شراب نوشی ہو جاتی۔ آئے دن گھر مین یہی دانا کلکل رہا کرتی۔

میرے باپ کی آمدنی جیسا کہ ناظرین کو معلوم ہی ایکسو بیس پونڈ سالانہ کی تھی جب وہ پادری مقرر ہوا تو پہلے سے زمان بیکاری مین جو قرض اسنے لیا تھا وہ او سکے ذمے تھا مسٹر کننگھم نے بیس پونڈ سالانہ اُن قرضون کی بیباقی کے لیئے علحدہ کر لیا اور سو پونڈ مین کفایت شعاری کے ساتھ ایک غریب کم مایہ تاجر کی طرح اپنی بسر اوقات کرنی شروع کی مگر قسمت نے میری ماں کو بیمار ڈالدیا اور قرض کا ایک عظیم بار کچھ تو ذمہ دوا اور کچھ ذمہ فضولخرچی بے ہم عاقبت ادھادھند سر پہ لادلیا گیا۔ اگر بیس پونڈ کی طرح کل آمدنی سالانہ نذر دین ہو گئی تو آیندہ کیا حشر ہوگا۔

یہہ مابہ البحث امر اسوقت اس کمرے مین چھڑا ہوا تھا۔ ہر ایک نے اپنی رام کہانی بیان کی۔ تو مسٹر لیمبرٹ میرے باپ نے کہا کہ پھر آخر کیا کیا جائے کچھ تو ہونا چاہیئے پھر مصیبت کے بعد راحت ہے مجھے یقین ہی کہ اس مصیبت کی بھی اب انتہا ہو چکی اور آخر مین راحت نصیب ہوگی۔

میری ماں:۔ (غصے کی آواز مین) اب کیا ہوسکتا ہے سوا اسکے کہ گھر کو خیرباد کہکے خیرات خانہ آباد کرین۔"

اس کلام پر سرل کو بہت اشتعال ہوا اور وہ خوفناک درندے کی طرح اوچک پھاند کرنے اور زرانو پیٹنے لگا۔"

میری ماں:۔ اے سرل بس زیادہ ہلکان نہو۔ مین بہت مضمحل ہو رہی ہون۔ مین نے کئی مرتبہ کہا کہ مسٹر کننگھم کی یہان آجکل آمدرفت زیادہ رکھی جائے ممکن ہے کہ وہ کچھ مدد کرے۔"

اب کے اوچک پھاند کی میری باری تھی مگر مین کچھ کہہ نہ سکی۔ میرے باپ نے فوراً تردید کردی کہ وہ ایک بے فیض آدمی ہے چند روز اُس طرف مینے دس پونڈ پیشگی طلب کیئے تھے اسنے نہ دینا تھے نہ دیئے۔ سرل نے اُسکی تائید مین گڑے مُردے اُکھاڑ سے

کہ کسطرح اُسے بمجبوری پادری کو مقرر کرنا پڑا اور کیونکر اُسنے سختی کی دیر تک خود نمائی حسد بدسلوکی اور بے فیضی کا تذکرہ کرتا رہا اور اب اُسکے غیظ و غضب کی یہ کیفیت ہوئی کہ آپے سے باہر ہو گیا کمرے مین ٹہلنے لگا اثنائے تقریر مین کچھ اپنے باپ کی بے پروائی کا بھی تذکرہ کیا۔ جسپر مین نے جھک کے کان مین کہا کہ للّٰہ یہ کیا فضول کہتے ہے کیون بیفائدہ گفتگو مین وقت ضائع کرتے ہو خواہ مخواہ باپ کی بیوقری کرنا بجائے اسکے کہ رحم و تسکین و دلدہی سے کام لیا جائے مناسب نہین" جب جاکے ذری دھیما پڑا۔ اس تمام واقعے کی میرے باپ کو کچھ خبر نہوئی وہ چند الفاظ کہکے غافل ہو گیا تھا ہر چونکا اور اُسنے کہا کہ میرے لڑکے تم کیا کہہ رہے ہو"

سرل " کہتا کیا ہون یہی کہ کل دوپہر تک تم کسی طرح رڈویز کے قرضے کے بیس پونڈ فراہم نہین کرسکتے اور نتیجہ اسکا سوائے ذلت رسوائی اور قید کے کچھ نہین"

اتنے مین کسی نے دستک دی اور ماما نے مسٹر واٹسن زمیندار کے آنے کی اطلاع کی یہ شخص نہایت سیدھا سادھا بیوقوف اور سچا آدمی تھا میرے باپ کی تنخواہ جس زمین کی آمدنی تھی وہ اسیکے زیر اہتمام تھی اس مصیبت و اندوہ کے زمانے مین صرف یہی شخص اور اسکا خاندان ایسا تھا جو ہمسے بجائے متنفر ہونے کے میل جول رکھتا تھا۔ اکثر انڈے چلنے گوشت وغیرہ بطور تحفہ بھیجا کرتا۔ میرے باپ نے اُسکی آؤبھگت کی اور اسنے بھی بہت ہی انکسار کے ساتھ میری اور سرل اور ماں کی مزاج پُرسی کی۔

میرا باپ " آپ کچھ گرم چیز اسوقت پئین۔ روز ذری ایک صاف پیالہ لیتے آنا۔"

واٹسن " نہین نہین مین چند منٹ کے لیئے آیا ہون آپ تکلیف نہ کیجیئے (بہ نگاہ غور میرے باپ کے مستی آمیز چہرہ کو دیکھ رہا تھا) میرا ارادہ ہے کہ آپ والا کھیت مین اپنے داماد کو اور اپنا بڑا کھیت مسٹر رکنگھم کو دیدون آپ کو معلوم ہے کہ ریور لیڈ کے دوسرے جانب جو کھیت ہے وہ مینے خریدا ہے"

میرا باپ " وہ خوبصورت کھیت"

واٹسن " جی ہان وہی۔ مجھے امید ہے کہ مین اُس سے بہت کچھ نفع حاصل کرونگا"

اس کلمے پر میری ماں نے اُسکی تائید کی کہ بیشک تم پیدا کروگے اور اپنے شوہر کی جانب دیکھا جس سے یہ مطلب تھا کہ جو کوشش کریگا وہی سب کچھ کر لیے جائیگا انکی طرح اگر کوئی کاہل غافل سُست نا عاقبت اندیش ہوگا تو محروم رہیگا۔

واٹسن "جی ہان مین محنت بھی بہت کرتا ہون۔ اچھا مسٹر لمبرٹ صاحب اب مین جاتا ہون نو بجنے پر ہین مین اس لیئے آیا تھا کہ مین اپنے داماد کو حساب آجکل سمجھا رہا ہون۔ گزشتہ بڑے دن کو آپ نے پینتیس پونڈ لیئے تھے اور کہا تھا کہ رسید گھر مین بھجوادونگا وہ رسید عنایت فرما کے دیدیجئے کہ مجھے حساب سمجھانے مین دقت نہو اسوقت نہ سہی صبح کو بھجوادیجئے گا۔ کچھ جلدی نہیں ہے اور توہے نہین۔"

میرا باپ۔ "(تعجب و حیرت سے) رسید۔"

واٹسن۔ "ہان جناب کیا آپ کو یاد نہین کہ پینتیس پونڈ کی رسید آپ نے نہین دی ہے۔"

میرا باپ۔ "مجھے تو یاد نہین۔ کچھ اندیشے کی بات نہین ہے اگر مین نے لیئے ہین تو ضرور میرے نوٹ بک مین لکھا ہوگا۔ صبح کو دیکھونگا۔"

واٹسن۔ "پادری صاحب لیکے کوئی بھولتا نہین۔ پینتیس پونڈ کی رقم کوئی کم رقم نہین ہے جو بھول جائے۔"

میرا باپ۔ "مین کیا کہون مجھے تو یاد نہین پڑتا۔ (ابھی تک مجھے اپنے باپ کے ایماندار ہونے مین ذرا شک نہین حیرت سے نگران ہون کہ کیا واقعہ ہے)

واٹسن۔ "کیا واقعی آپ بالکل بھول گیئے اور رسید نہ دینگے۔"

میرا باپ۔ "کہتا تو جاتا ہون۔ مین نے تو سوچا تھا کہ اس رقم کے بابت مین آپ سے اسوقت تقاضا کرونگا۔"

واٹسن۔ "(جھنجھلا کے) درست۔ خیر مین ایک سیدھا سادا آدمی ہون دغل فصل نہین جانتا اور پھر پوچھتا ہون کہ آیا آپ رسید دینگے۔"

میرا باپ۔ "میرل ذرا نوٹ بک اُٹھا لانا۔"

نوٹ بک آئی اور اُسمین کہین اس رقم کا پتا نہ تھا۔ مین جانتی تھی کہ ہمیشہ سے حساب لکھنے مین غفلت بڑھتی جاتی ہے ضرور یہ رقم آئی اور درج حساب نہین ہوئی۔

"معاف کیجئے جناب اسمین تو کمین درج نہین ہے" میری باپ نے کہا۔
واٹسن "افسوس کیا آپ نے مجھسے یہ رقم نہین پائی۔"
میرا باپ "ہرگز نہین۔ اور نہ مین اسکی کوئی رسید دونگا۔"
واٹسن "اچھا جناب پادری صاحب قبلہ اب تو قانوناً مین چھوٹا ہون لیجیے یہ روپیہ لیجئے اور رسید عنایت کیجئے۔"
سرل "پاپا۔ کیا کچھ غلطی ہوئی ہے۔"
میرا باپ "ہرگز نہین استغفر اللہ توبہ توبہ۔ رسید لکھدو مین دستخط کرتا ہون"
رسید لکھی گئی دستخط ہوئے اشرفیان میری باپ نے شمار کرکے اوٹھالین مگر جیسے دغاباز بلی چوہے کو پاکے چوہے سے آنکھین چمکاتی اور کھیلتی کودتی ہے اسیطرح اوسکی بھی حالت ہوئی (اب میرا شبہہ بدرجہ یقین ہوگیا) چلتے چلتے واٹسن نے کہا۔ پادری صاحب یہ نمازی کا لڑکا ہے آپ تو دیندار آدمی ہین۔ مین نے قانونی ذمہ داری سے علحدہ ہونے کے لیئے یہ رقم دوبارا ادا کی ہے مجھے خوف ہے کہ کہین آپ کو اسکا خمیازہ نہ اوٹھانا پڑے یہہ بات اچھی نہین ہوئی۔ تمنے مجھسے بالکل غیریت برتی۔ کیا مضائقہ ہے۔"
میرا باپ "مین آپ سے کچھ سننا نہین چاہتا" کسان بہتر ہے کہکے بغیر سلام کیئے ہوئے چلاگیا اوسکے جاتے ہی میرا باپ بغلین بجانے لگا اہا ہا کیا دھوکا دیا ہے۔ یادہی تو کرتا ہوگا۔ لانا ایک جام ذری خوش تو ہولون۔ پیاری روز لا شراب دے۔ دیکھ تو کیا چکما دیا ہے۔
آہ اُسوقت مین لرز گئی۔ غیرت و ندامت مین ڈوب گئی۔ شراب تو دے دی مگر غصہ کے مارے عجب حالت ہوئی سرل بھی مثل میرے پیچ و تاب کھا رہا تھا۔ سرل اپنی کوٹھری مین گیا مینے اور خامہ نے ملکے اپنی مان کو آرام کرنے کے لیئے اوسکی جگہ پہونچا دیا۔ اور خود بستر پہ اسی خیال مین پڑ رہی۔

تیسرا باب

"کیون کیون خیر تو ہے اے سرل کیا ہے" یہہ کلمہ مینے اُسوقت کہا جبکہ میرا بھائی میرے

خوابگاہ مین آہستہ سے داخل ہوا اور مجھے چُپ رہنے کا اشارہ کیا۔
سرل "کیا بتاؤن - میری حالت آج کے واقعے سے کیسی خراب ہے - افسوس اگر یہ معاملہ طشت از بام ہوا تو ہمارے باپ کی خیریت نظر نہین آتی - مین محض اپنی بھڑاس نکالنے آیا ہون "
مین "سوائے خاموشی کے چارہ ہی کیا ہے - اور میری بھی وہی کیفیت ہوئی جو اُسکی تھی "
سرل "یہ صحیح ہے مگر یہ شبہہ ہم اپنے باپ اپنے خالق مجازی پر کرتے ہین جب کہ یہ پایہ تصدیق کو پہونچ گیا ہے - افسوس وہ اپنے بچّون کے سامنے کتنا ذلیل ہے -
مین "کیونکر کہون - کاش وہ بیگناہ ہوتا " اور مین رونے لگی -
سرل "خدا کرے ایسا ہی ہو - مگر مین جب تک اس راز کا کامل طور پر افشا نہ کرلونگا مجھے چین نہ آئے گا - مین کان لگا کے اپنے باپ اور مان کے کمرے مین جاتا ہون اور اسوقت کی گفتگو سونگا " اپنے بوٹ اُسنے اُتار ڈالے -
H. A. R...
مین "یہ اچھا نہوگا - معاف کرنا "
سرل "(طیش مین) کیا اچھا نہو گا بے اطمینانی تو دفع ہو گی صبر آجائیگا تم بھی چلو اچھا تو ہے " اور اُسنے میرا ہاتھ پکڑ کے کھینچا مین کچھ کہہ نہ سکی اور آلہ بیجان کی طرح چُپ چاپ اُسکے ساتھ چلی - خوف و ہراس سے پانون کانپے جاتے تھے - دروازے پر پہونچکے جو الفاظ ہینے سُنے خدا دشمن کو بھی نہ سنوائے پانون ستون کی طرح زمین مین گڑ گئے -"
میرا باپ "یہ لڑکے بھی کیا بیوقوف ہین - آخر بچے ہین ان باتون کو کیا سمجھینگے اک ذرہی سے جھوٹ بولنے مین رقم کثیر ہاتھ لگی دُنیا مین رہکے جب تک مکاری کیا دہی نہ کی جائے کام ہی نہ چلے گا اور پھر ایسے وقت پر جب کہ وہ مخالف ہو سب اسباب گھر کا کل ہی ندارد ہو جاتا صبح ہو تو رڈویز کا قرضہ پاک کردن اگر آیندہ ہفتہ مین اسامہ سن کے سو پونڈ ہی ادا ہو جاتے بس پھر کیا تھا - (مجذوب کی سی بڑ ہانک رہا تھا)
میری مان "ہوش مین آؤ یہ کیا وحشت ہے - مین وہ چیٹھی ہرگز نہ لکھو نگی -
آہ آج ہی کا گناہ کیا کم ہے جو ایک دوسرا گناہ اور مول لیا جائے دوسرے وہ

رشتہ دار ہین مین اُنکا احسان ہرگز نہ اُٹھاؤنگی مجھسے مدتون سے خط وکتابت بھی تو نہین ہے میری روح کانپی جاتی ہے "

میرا باپ "تم بھی کہوگی کہ مین آدمی ہون ابھی یہہ موقع بیجا غرور کا نہین جسطرح ہوسکے کام نکالنا چاہیئے کیون نہو آخر کس کی بہن ہو بیشک جب سے مجھ غریب پادری کے ساتھ تمسی امیرزادی بیاہی گئی اُسوقت سے خط وکتابت بند ہوگئی افسوس اگر ہم غریب نہوتے تو آج تم یہ طعنہ کاہیکو دیتین - سچ ہے مصیبت مین کوئی کسی کا نہین ہوتا - خیر صاحب اب چٹھی نہ لکھیئے جو کچھ میری قسمت مین ہوگا بھگتونگا - ایک غریب شوہر پاکے واقعی تمھین بہت ہی تکلیف ہوئی تمھارے باپ نے تمھین ترکہ سے محروم کردیا بہن نے ملنا چھوڑ دیا اتنی بڑی دولت تمھارے ہاتھ سے نکل گئی باپ کے مرنے پر بہن تمھارے مزے اڑا رہی ہین اور تمھین پوچھتی بھی نہین آخر کیا تمھارا اُس دولت مین حق نہین ہے صرف میرے ساتھ شادی کرلینے سے تم محروم الارث ہوگئین "

میری ماں "تم ناحق آزردہ ہوتے ہو مینے تو ایک بات کہی تھی - اسوقت چُپ ہو رہو ں دیکھا جائے گا - گڑے مُردے کیون اُکھاڑتے ہو "

ی باتین سُنکے مین اور سرل وہان سے چلی آئی ہم دونون کی حالت ناگفتہ بہ تھی اور ہم دونون یہ سمجھ رہے تھے کہ اب ہمارا باپ اپنی بیگناہ زوجہ کو بھی آلودۂ عصیان کرنا چاہتا ہے اور کوئی نئی چال چلنے کا ارادہ ہے وہ عورت ذات بیشک بہکانے مین آجائیگی ارادہ چلیکے مان کو اس گناہ سے باز رکھون مگر سرل نے منع کیا کہ فضول ہے اب ممکن کہ یہ بڈھا اُسکا پنڈ چھوڑے دوسرے اِن کو یہ معلوم ہوا کہ ہم دونون پس درے ین سُن رہے تھے اور قیامت آئی پھر کانون کان کسی بات کی اطلاع بھی نہو سکیگی روز ہرطرف تباہی کے سامان نظر آتے ہین - یہ فضول ہے کہ مقدر سے لڑین اچھا خدا حافظ روز دعا کرنا - اتنا کہکے وہ چلا گیا اور جاتے وقت اُسکا چہرہ بالکل ہلدی کا سا تھا نا پلنگ پر پڑی رہی دعا مانگنا چاہی مگر الفاظ مُنہ مین آکے فنا ہوگئے گویا تقدیر رہی تھی کہ اب جو کچھ قلم سے نکل چکا اوسی پر عملدرآمد ہوگا - ابھی تو وہ واقعہ سمجھ مین خاکہ کیا چال چلی جائیگی اتنا معلوم تھا کہ میرے باپ کی شادی کے بعد ماں نے کئی مرتبہ ن سے ملنا چاہا اور اُس سے طالب مدد ہوئین مگر وہ ایسی نامہربان تھین کہ کئی خطوط

کے جواب مین ایک مختصر عبارت لکھی کہ جب تک تمہارا شوہر مسٹر لیمبرٹ زندہ ہے اُسوقت،
تک تمہارے بچھڑے ہوئے رشتہ دارون مین سے کوئی مدد نہ کریگا ہان جب وہ
مرجائے اُسوقت اعانت کا اقرار ہے فقط
رات کٹی صبح ہوئی اوّل میری نگاہ سرل پر پڑی جسنے تاکید کے ساتھ کہا رات کا وعدہ
یاد رکھنا اور خبردار کوئی لفظ مان باپ کے سامنے نہ نکلنا جس سے راز افشا ہوجائے
مین ناشتہ کرنے گئی ہر مرتبہ میرا یہی جی چاہتا تھا کہ ان دونون کے پانون پر سر رکھون اور
روکے منع کرون کہ خدا کیلئے ہوش مین آؤ اور یہہ تدابیر بے ایمانی موقوف رکھو؟
تو بہ نہ یہہ جراٴت ہوتی تھی نہ اسکا موقع تھا سرل سر پر کھڑا تھا۔
ناشتے کے بعد باپ تو ریورڈیل اپنا قرض ادا کرنے گیا اور سرل چہل قدمی کرنے۔ مجھے
کوئی کام نہ تھا اور اسوقت ذرا سنج بھی بھول گئی تھی تین بجے سہ پہر کو میرا باپ آیا آنکھون
مین مدہوشی و مخموری کی علامتین نمایان تھین اور ہاتھ مین ایک پیکٹ لفافون کا
دستک کھولکے اُسنے وہ پیکٹ رکھا ایک لفافہ مجھے دیکھکے بہت ہی انتشار ہوا
اُسکے کنارے سیاہ تھے۔ یہہ انتشار میرے والدین پر پوشیدہ نہ تھا وہ کچھ کہنا
چاہتی تھی مین باہر نکل گئی اور چہل قدمی کرنے چلی۔ راہ مین مسٹر والٹسن زمیندار
کی لڑکیون سے مڈبھیڑ ہوئی کیا کہون کسقدر خجالت و ندامت کے ساتھ مین نے
اُدھنسے آنکھ چُرائی اور روتی ہوئی ایک طرف جارہی جاتے جاتے ایک ندی کے
کنارے بیٹھ گئی اور ان ناقابل برداشت باتون کو یاد کرکے خون کے آنسو بہانے
لگی۔ اتنے مین گھوڑے کی سُم کی آواز کان مین آئی ذرا اونچی ہوکے جو دیکھتی
تو ہوریس ریکنگھم میرے قریب ہی آگیا ہے یہہ خوب سوار ہوتا تھا جلدی سے
اُٹھی اور چاہا کہ نکل جاؤن اوسوقت میری آنکھون سے آنسو جاری تھے
ہوریس "مس لیمبرٹ صاحب ہین آیا ہا ذری ٹھہر جایئے مجھے کچھ پیاری
گھوڑے سے اوترپڑا اور جھپٹ کے میرا باز و تھام لیا "سنئے تو سہی آج اتنے
کے بعد مجھے آپ سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے یہہ کہنے کی ضرورت نہین کہ تباہی
ویرانے کا خیمہ ڈیرا الدمچکا اور آپکے خاندان کا مہمان ہوا ہے اور یہہ صرف آپ
والد ماجد کے کرتوتون کا ثمرہ ہے"

مجھے یہ سُنکے نہایت طیش آیا اور مین نے غصے مین کہا " او باجی بتمریر بدنفس لونڈے مینے ہزار بار کہا ہے کہ تو میرے مُنھ نہ لگ یہ مین پہلے ہی سے جانتی ہون کہ تو ہی نے سب قرضخواہون کو آمادۂ فساد کیا ہے "

ہوریس " (زہرخند کرکے) کیا اسمین کچھ شک بھی ہے اسے تو سہی جوتا کون چنے نہ چیواوون یہ تو ایک ذری سی بات تھی ابھی بھیک مانگنا اور جیلخانے جانا باقی ہے اور سب سے بڑی تو وہ بات ہے جسکا مین آپ سے انتقاماً وعدہ کرچکا ہون وہ بھی پوری ہو کے رہیگی کیا مین پاگل ہون کہ جو بات کہون اُسے کر نہ دکھاؤن - ہنسی ٹھٹھا تھوڑی ہی ہے -"

مین " چپ او خرنا مشخص کیا مجال تیری یہ مُنھ اور مصالحہ چا ابھی لونڈا ہے تجھ ایسے بہتیرے جھک مارا کرتے ہین -"

ہوریس " دیکھو پھر تمنے مجھے لونڈا کہا - ابکی چھٹی کا دودھ یاد آئے گا - (اور اوسنے بہت روز سے مجھے بھینچا) ورنہ مین پھر کہتا ہون کہ میری بات مان لو جہالت اچھی نہین ہوتی گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین - پچھتاؤ گی "

مین " دور ہو بدمعاش مین کچھ سُننا نہین چاہتی "

اوسنے مجھے چھوڑ دیا اور گھوڑے پر سوار ہوکے نہایت طیش مین چلدیا مین اپنے گھر آئی راستہ مین مینے کوشش کرکے اپنی صورت سے آثار فکر و تردد دفع کیے اتنے مین سرل آگیا اور مین اوس سے مختلف باتین کرنے لگی - اختتام گفتگو پر پھر اوس نے اخفائے راز کی تاکید کی -

کئی روز یونہین گزر گئے اور ہفتہ کی رات آئی آج مینے دیکھا کہ والد بہت ہی منتظر صورت بنائے دروازہ کی طرف نگران ہین اتنے مین ڈاکئے نے خط دیا - خط کا لفافہ فوراً چاک کیا گیا بھلا اُنھین صبر کہان خوشی مین آکے بکنے لگے کہ لو اب اسمائٹہ سن سے بھی نجات ملی چھٹی والدہ نے لیکے پڑھی - سرل سے اور مجھ سے اشارے ہی اشارے باتین ہو ہین کہ یہ کیا ہوا -

والد پھر ریورڈ پل چلے گئے - دوپہر کے بعد سرل میرے کرے مین آیا اُسکی تیوریان چڑھی ہوئی تھین ابرو پہ بل تھے آنکھین خون کی بوٹیان چہرہ تمتایا ہوا تھا -

مین نے دلمین کہا خدا خیر کرے۔ اتنے مین اُسکی زبان سے نکلا کہ اُف ری بے ایمانی۔
مین "کیا ہوا سرل کچھ کہو تو سہی"
سرل "ہوا کیا دغا بازی جعلسازی مکاری کیا دی۔ تم تو چلی آئین مگر مین وہان اس غرض سے کھڑا رہا کہ کسی طرح یہ چٹھی ہاتھ لگے تو مطلب سمجھ مین آئے۔ آخر جب وہ پڑھتے پڑھتے غافل ہوگئین تو مین نے غائب کردی۔ یہ کچھ بُری بات نہین ہم اُسکے مستحق ہین کہ اپنے باپ اور مان کے افعال پر نظر رکھین گھوری کیا ہو لو سُنو مضمون خط یہ ہے اُف کیا چال کی ہے یہ روپیہ پیدا کرنے کی تدبیرین ہین کیون نہو (زہرخندہ) میری مان نے اپنی بہن کو لکھا کہ میرا شوہر دُنیا سے سدہارا اب صرف تم ہی لوگون کا سہارا ہے تمنے وعدہ بھی کیا تھا اگر ہو سکے تو سو پونڈ سے اسوقت میری مدد کرو۔
قریب تھا کہ مین اس متوحش چالبازی سے واقف ہو کے بیہوش ہو جاؤن مگر سرل نے روک لیا اور کہا کہ اب تم نام خدا جوان ہو تمہین بچون کی عادت چھوڑنی چاہیے صبر کرو جو کچھ ہونا تھا ہوا صاف ظاہر ہے کہ امان کو بھی باپ نے ورغلانا اور اونسے بے ایمانی کرا چھوڑی"
کاش مین مرجاتی کاش مین پیدا ہی نہوئی ہوتی مگر یہ کفر کا کلمہ ہے مین پیدا کرنے والے پر اعتراض جتانے والی کون۔ افسوس مان باپ کے گناہ ہونگا اثر یقیناً اولاد پر بھی پڑتا ہے گو بے گناہ ہین مگر ہم دونون بھی آلودۂ عصیان ہو نگے نہ بہ اختیار خود بلکہ بمجبوری سرل تو مجھے سمجھا بجھا کے چلا گیا مگر اوسکی افعال سے مین ڈری ہوئی تھی اسی سوچ سے اوسکے پیچھے ہولی اوسوقت کی غمزدہ حالت مجھے کبھی نہ بھولے گی مین نے دیکھا کہ صحن باغ کے نیچے مین کھڑی ہوئی تھی اُس سے آگے وہ حسرت وافسوس کی مجسم تصویر بنا ہوا دونون ہاتھ سے سینہ دبائے ہوئے آہستہ آہستہ جا رہا ہے۔ مین ضبط کرکے مکان پر آئی تھوڑی دیر مین ریورڈیل سے والد واپس آئے۔ مگر دہی پریشانی مین چور۔ صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ پندرہ بیس روز کے لئے انھین مہلت مل گئی ہے۔
ایکروز پھر مین سرل سے آیندہ کے بارے مین گفتگو کرنے لگی۔ سرل نے کہا کہ ہمیشہ روز یہ کاغذ کی ناؤ ہے سدا نہین چل سکتی۔ اتنے مین والد اور والدہ کے پاس

جانیکا وقت آگیا آج سرل نے وہ حرکتین کرنا شروع کین جس سے وہ ظاہر کرنا چاہتا تھا
کہ مین اپنی مان اور باپ کی زشت کاری سے واقف ہون اور صاف صاف اُسنے
دونون کو سرزنش کی کل عقدے کھول کے رکھدیئے جس سے دونون کو صدمہ ہوا مین
لرز رہی تھی کہ دیکھیئے کیا ہوتا ہے۔ آخر گفتگو پھر اس امر پہ رُکی کہ آیندہ کیا کرنا چاہیئے
تھوڑی دیر متفکر رہنے کے بعد سرل نے کہا "مجھے خوب معلوم ہے کہ آپ دونون آدمیون
کا کوئی ذریعہ اوس اٹھتر پونڈ کے قرضے کی بابت سردست نہین مل سکتا جو صبح کو ادا
کرنے ہونگے۔ خیر آپ دونون اپنی کارروائیان کر چکے اب میری باری ہے۔ میرا ایک
دوست ہے جسنے بارہا مجھسے کہا ہے کہ مین تمھارے کام آنا چاہتا ہون اوسی بھروسے پہ
مین اسوقت اوسکے پاس جاتا ہون مجھے یقین ہے کہ وہ مدد کرے گا۔ ممکن ہے کہ
مین رات کو وہین پڑ رہون کیونکہ نو بج چکے ہین اچھا خدا حافظ"

مین۔ سرل کیا اسیوقت تم جاؤگے۔؟

سرل "ہان۔ چاندنی رات ہے کچھ اندیشہ کی بات نہین"

میرا باپ "وہ کون دوست ہے؟"

سرل "وہ کاتا چُور ہے۔ مین نام نہ بتاؤن گا ورنہ آپ اوسپر زیادہ بوجھ ڈالین گے"
(یہ اوس نے مسکرا کے کہا۔)

جب وہ آگے بڑھا تو مین نے اوسکے پیچھے جاکے کہا کہ بھائی یہ زمانہ بہت پُرآشوب ہے
کہ بہن کو بھائی اور مان باپ کو بیٹی بیٹے پہ اعتبار نہین مجھے خوف معلوم ہوتا ہے کہ تمنے
دوست کا معاملہ جھوٹ کہا ہے۔"

سرل "نہین مین نے بہت عقلمندی کی کہ اوسکا نام ظاہر نہین کیا۔؟"

سرل چلا گیا وہ رات بے آرامی کے ساتھ بسر ہوئی صبح کو تڑکے جو مین اوٹھی تو سرل کو گھر مین
آتے ہوئے دیکھا جھپٹ کے قریب گئی اوسکے چہرے پر اسوقت مُردنی چھائی ہوئی تھی۔
معلوم ہوتا تھا کہ بے انتہا بیمار ہے۔ میری صورت دیکھکے وہ مسکرایا مگر اسطرح جیسے
کوئی خواہ مخواہ طبیعت پہ جبر کرکے خوشدل بننا چاہے۔

مین "کیسے ہو سرل؟"

سرل "کچھ نہین شب کو مین اپنے اوسی دوست سے ملا اوسنے شراب کی دعوت کی

تم جانتی ہو کہ پرہیزگار آدمی ہون مگر اُس سے کام نکالنا تھا مجبوراً خلاف عادت کرنا پڑا اسی وجہ سے سر بوجھل ہے ۔"

مین "چاے بناتی ہون تھوڑی سی پیو۔ یہ کیفیت جاتی رہیگی ۔"

سرل "اچھا یہی سہی - مین کوٹھے پر لوٹ اوتارنے جاتا ہون ۔ اور ہان آج کے قرضے کی بابت اوس نے مجھے اسّی پونڈ دیئے ہین ۔ اسوقت تو آفت ٹل جائیگی مگر افسوس یہ بمبر وار مقدمات کا انسداد کب تک کوئی کیا کریگا ۔"

مین چاے بنانے گئی وہان والد سے ملاقات ہوئی اونھون استفسار کیا مین نے جو کچھ سرل کی زبانی سُنا تھا کہہ دیا - وہ خوشی مین پھر بہیمی افعال کرنے لگے - اتنے مین سرل آیا اور اوس نے اسّی پونڈ نقدا نقد گن کے میز پر رکھدیئے روپیہ پا کے وہ ریور ڈیل وکلا سے ملنے چلے گئے ۔

دُنیا عجب مقام ہے مصیبت کا قاعدہ ہے کہ جب کسی کا گھر تاکا جب تک اینٹ سے اینٹ نہ بجادی ٹلنے کا نام نہ لیا - سیکڑون گھرون کو ان آنکھون نے تباہ ہوتے دیکھا ناظرین کو آگے چلکے خود ہی معلوم ہو جائیگا اصل یہ ہے کہ ؎

فرد ہم فکر قیامت دارد
آرمیدن چہ قدر دشوار است

والد کو گئے ہوئے ابھی ایک گھنٹے کا زمانہ بھی گزرا نہ ہوگا کہ دروازے پر ایک گاڑی گھڑگھڑاتی ہوئی آئی دو تین آدمی یا عدالت کے پیر اسی گھر مین درّانہ چلے آئے یہ لوگ ایک ستاونّ پونڈ کے نامعلوم قرضے کے بابت آئے تھے - بد معاش قرضخواہون نے قرقی قبل از فیصلہ کی اجازت حاصل کرکے گھر گھیر لیا میرا باپ گیا ہوا تھا اونھون تعلیقہ کرلیا اور ایک آدمی اپنا نگرانی کے لیئے چھوڑکے چلے گئے جب تک روپیہ ادا نہوگا وہ یہین رہیگا - بعد انقضاے مدّت معینہ تمام اسباب نیلام ہوگا -

سرل سے والد نے درخواست کی کہ وہ پھر اپنے دوست کے پاس جائے مگر اوس نے مایوسی کے ساتھ سر ہلا دیا - مینے بغور دیکھا کہ سرل کی حالت روز بروز بدلتی جاتی ہے اتنا سہما ہوا ہے کہ پاؤن کی چاپ سُنکے دروازے پر دوڑ جاتا ہے یہی خیال ہوا کہ پے در پے مصیبتون نے ایسا وحشتناک کر دیا ہے ورنہ جو مجھے اس گھر سے تعلق ہے وہی اُسے بھی وہ ایماندار ہے

اسوجہ سے شاید خائف ہے - مدت معینہ ختم ہوئی اور کوئی بندوبست روپیہ کا
نہوسکا نیلام کی تاریخ بھی آگئی - گاؤن بھر مین ہلڑ ہو گیا کہ آج مسٹر لیمبرٹ کا اسباب
نیلام ہوگا سوداگر دام لگانے آئے مجھ سے یہ حال دیکھا نہ گیا کن آنکھون سے یہ بربادی
دیکھتی - غم غلط کرنے مینے چاہا کہ باہر جاؤن سرل سے کہا کہ ساتھ چلو اوس نے پھر
اوسی طرح سر ہلا دیا - تنہا روانہ ہوئی جلدی جلدی اس خیال سے جاتی تھی کہ آبادی
سے نکل کے ویرانے مین آدمیون کے ذریعے سے آتش دل کو سرد کرون - کہ پیچھے سے
کسی تعاقب کرنے والی کی آہٹ محسوس ہوئی مین یہ سمجھی کہ شاید سرل نے اوپری دل سے
کہدیا تھا کہ ساتھ نہ چلونگا اب اوسکا بھی جی گھبرایا مگر پھر کے جو دیکھتی ہون تو ہوریس
رنگھم کا خاص خدمتگار بھاگا بھاگا چلا آتا ہے مین اسے پہچانتی تھی ہاتھرن ہال مین اکثر
دیکھا تھا اسطرح اسے آتے دیکھ کے مین سمجھی کہ یا تو یہ میرے پاس کوئی خبر لیکے آیا ہی
یا خط اسکے چہرے پر باوجود خوبصورتی کے گیا دی اور اٹھا پے کے سے آثار پائے جاتے
تھے - مین ہرچند بھاگی مگر اسنے مجھے جا گھیرا - ٹوپی اوتار کے سلام کیا - اور کہنے لگا -

خادم "مین پہلے آپ سے مداخلت بیجا کی معافی چاہتا ہون - مگر میرے مالک نے مجھے
آپ ہی کے پاس بھیجا ہے لیجئے یہ خط -"

مین (غصے مین) "یہ کسکا خط ہے -"

خادم "مسٹر ہوریس رنگھم -"

مین "مسٹر ہوریس کو پوشیدہ خطوط کے بھیجنے کی جرأت کیونکر ہوئی -"

خادم "حضور یہ مین کیا جانون مین تو نوکر ہون - میرے مالک نے مجھ سے کہا ہی
کہ یہ خط خاص آپ کے ہاتھ مین دیا جائے - اور کوئی تیسرا شخص اس خط کے حال سے
واقف نہو - آج تین دن سے مین اسی فکر مین سرگردان ہون خوش قسمتی سے آج مجھے
اسکے پیش کرنے کا موقع ملا -"

مجھے نہین معلوم تھا کہ اس کاغذ مین کیا کچھ لکھا ہوگا شتابی اور عجلت گبھراہٹ اور
بیچینی کے ساتھ مینے لفافہ چاک کیا چند قدم آگے بڑھ کے تنہائی مین رقعہ پڑھا مضمون
یہ تھا "ضرورت نے مجبور کیا نہ میری ضرورت بلکہ تمھاری کہ مین تمھین تنہائی مین
چند ایسے امور کی اطلاع دون جنسے تمھین واقف ہونے کی ضرورت ہے خدا کو گواہ

کر کے کہتا ہون کہ اسمین کوئی دخل فصل نہین ہے۔ تمھین اختیار ہے چاہے مانو یا نہ مانو مگر آخر پچھتانا پڑے گا۔ اگر ملنا منظور ہو تو جہان کہین تم بتاؤ جسوقت لکھو مین آؤن یہ آدمی میرا معتمد ہے مین پھر کہتا ہون کہ آخر پچھتاؤ گی اگر تم نہ ملین۔

راقم تمہارا وفادار ہورلیس۔

اب مین عجب کشش و پنج مین پڑی کہ دیکھون کونسی تازہ آفت آئی ہے میری گرفتاری کے بیسیون موقع اوسے مل سکتے ہین کچھ اس فریب کے گڑھنے کی ضرورت نہین معلوم ہوتی اسکے علاوہ اوس نے مجھے اختیار دیا ہے کہ جہان چاہون ملون۔ آخر مین نے ملنا ضروری سمجھا اور خادم سے کہا کہ مین اسی مقام پر کل دوپہر کو ملونگی۔ وہ سلام کر کے چلا گیا اور مین مکان واپس آئی۔

چوتھا باب

کینے کا کینہ گنہگار

اس کے ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہین کہ وہ تمام دن اور ساری رات کس طرح بسر ہوئی وہ شخص خوب جان سکتا ہے جسنے کبھی ایک نامعلوم چیز کا انتظار کیا ہو

کسی کی شب وصل ہوتے کٹے ہے — کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی — نہ روتے کٹی ہے نہ سوتے کٹے ہے

یہ ظاہر ہے کہ کسی تازہ آفت کے لیے مین پہلے ہی سے آمادہ ہونا چاہیئے کیونکہ اگر ہورلیس نے اپنے باپ کو راضی کر کے مجھسے عقد کرنا چاہا ہے تو وہ ضرور اوسکا اشارہ مجھے لکھتا۔ معمولی ناشتہ سے مین اپنے باپ مان اور بھائی کے ساتھ فارغ ہوئی افسوس رات ہی بھر مین انکے جسم مُردہ ہو گئے تھے خون کی چھینٹ نہ تھی صرف آج کی شام تک ہمین مہلت ہے اگر اتنی دیر مین کچھ نہو سکا تو خانمان آوارہ و سراسیمہ ہو کے بھیک مانگینگے اور کہین بیٹھنے کو بھی جگہ نہ ملے گی ہر طرف سے لعنت پھٹکار کی صدائین شیشہ دل کو چکنا چور کرینگی۔

مین نے اس واقعہ کا ذکر کسی سے نہین کیا خواہ مخواہ مین مشتبہ کیون بنتی۔ دس بجے تھے کہ نیلام کرنے والا آگیا اور ڈھول بجنے لگا ڈگی پٹ گئی۔ گیارہ بجے نیلام شروع ہوا

بولی بولیگئی لوگ باربرداریان لیکے اسباب اُٹھانے کی فکر مین آئے - ناظرین اِس مصیبت خیز سانحہ کو خود اپنے دلمین تصور کیجئے مسرل نے بیتابانہ ٹوپی اوتار کے کہاکہ مجھ سے ہرگز یہ جانگزا سمان نہین دیکھا جائیگا - اور وہ آنکھون پہ ہاتھ رکھکے پشت کے باغ مین چلاگیا - اور عجب مایوسی کے ساتھ اِدھراُدھر ٹہلنے لگا - مریض مان ایک دو تین کی آوازین سُن سُنکے پھکون پھکون رونے لگی اوسوقت بالکل اوس فریب کا خیال نہ رہا جو اوس نے کیا تھا اور مین اوسکے نحیف جسم سے چمٹ کے تسلی دینے لگی مگر جو شخص کہ ضبط و صبر سے کام لے اوسکے لیئے دلدہی اور تسکین اور زیادہ دقت خیز ہوتی ہے - وہ چیخ مار کے رونے لگی - میرا باپ بھی دیوانہ وار کبھی کچھ خودبخود بکنے لگتا کبھی روتا اور شور مچاتا - مین تھوڑی دیر تک اِس کیفیت کو دیکھتی رہی پھر طاقت صبر و ضبط باقی نہ رہی ٹوپی پہنی شال اوڑھی باہر نکل گئی - گھڑی مین دیکھا تو بارہ مین بیس باقی ہین اپنے وعدے کا خیال آیا مقام موعود کا راستہ لیا - پیچھے مُڑ مُڑکے دیکھتی جاتی تھی کہ کہین مسرل یا میرا باپ نہ چلا آتا ہو -

ہوریس رنگلم پہلے ہی سے میرا منتظر وہان موجود تھا اوس جگہ سے دوسو گز کے فاصلے پر اوسکی خوبصورت گاڑی کھڑی ہوئی تھی - اب مین منتظر تھی کہ دیکھا چاہیئے کیا واقعہ وہ بیان کرتا ہے مگر مینے دیکھا کہ وہ میرے آنے سے نہ خوش ہوا نہ مسکرایا نہ ہاتھ ملایا - اور کہنے لگا -"

ہوریس "بہت اچھا ہوا کہ تم چلی آئین - زیادہ باتین کرنا مین نہین چاہتا - سنو کچھ عرصہ ہوا کہ ریورڈیل کے ایک خزانچی نے میری دعوت کی میرے والد ساتھ نہین گئے مین تنہا روانہ ہوا - یہی گاڑی ہے جسپر مین گیا تھا اور یہی کوچبان ہین - دعوت سے آدھی رات کو فراغت ہوئی واپسی مین تمہین معلوم ہے کہ راستہ ایک مقام پر بہت خراب اور ناہموار و ویران ہے - دفعتًہ وہان ایک کسان کالی قمیص پہنے گاڑی روک کے کھڑا ہوا اور گاڑیبان کے اِس زور سے مکا مارا کہ وہ بیہوش گر پڑا - بقول تمہارے مین تو بچا ہون اوس سے کیا لڑ سکتا غرض مین نے اپنی تھیلی جسمین بہت کچھ رقم تھی اوسکے حوالے کی اور وہان سے راہی ہوا - تم جانتی ہو کہ کسان کون تھا -

مٹین "بھلا مجھے کیا خبر -"

ہورلیس "(مسکرا کے) جی مین نے اونھین فوراً ہی پہچان لیا وہ آپ کے برادر مکرم مسٹر سرل تھے۔"

یہ سنتے ہی میرے حواس باختہ ہوئے چکرآیا گرنے نہین پائی ہورلیس نے بازو تھام لیا دیر کے بعد مینے اپنی طبیعت پر قابو حاصل کیا۔

ہورلیس "مین بہت مختصر حال اور کہتا ہون۔ جو عالی ظرفی مینے اس معاملے مین صرف کی ہے اوسکا تمھین مداح ہونا چاہیئے مینے یہ انتظام کیا کہ یہ معاملہ بالکل پوشیدہ رہے اپنے آدمی کو بھی مینے منع کیا۔ اور آجتک کسی کو کانون کان خبر نہین کہ میرے قبضہ سے ۸۰ پونڈ کی رقم کثیر کس آچکے نے لیلی۔ تم کو اسکا صلہ مجھے دینا چاہیئے کیون ہیے نہ قابل صلہ بات۔"

مین "اے ہورلیس رحم کر! خدارا رحم کر! مین تیری منت کرتی ہون۔"

ہورلیس "(غصے مین بھوت ہوگیا) ہان رحم۔ کیون نہین۔ تمھارا خاندان جو ظلم چاہے کرے مگر دوسرا رحم کرتا جاے۔ اس کا تو یہ ثمرہ ہے کہ گھر تک نیلام ہوگیا۔ اب بھیک مانگے نہ ملیگی۔ یہ بھی میرے اختیار مین ہے کہ اس آفت کو برطرف کردون (پانسو پونڈ کے نوٹ کا بنڈل نکالکے) مجھے اسی پونڈ کی کیا پروا ہے۔ مگر میری بھی تو کوئی آرزو نکلے۔"

مین "او بے رحم سے ہم خاک نشینون کا ستانا نہین اچھا + ہلجائینگے افلاک جو فریاد کرینگے۔ مین دوزانو ہوکے تجھسے معافی مانگتی ہون۔ مظلوم ہون بےکس ہون کیون میری عزت لیا چاہتا ہے۔"

ہورلیس "ان فضول باتون سے تو کام نہین نکلے گا دو باتین ہین یا تو تم یہ روپیہ قبول کرو اور چند ساعت کے لیئے میرے ساتھ ریورڈیل چلو۔ یا اپنے بھائی کا قید ہونا منظور کرو۔ مین ابھی پولیس کے آدمی بھیجتا ہون۔ اہا ہا کیا عمدہ منظر موگا ایک طرف مکان نیلام ہورہا ہے دوسری طرف ہتکڑیان ڈالی جارہی ہین۔"

اب مجھے بالکل غش آگیا مین نہین جانتی کہ پھر کیا ہوا جب آنکھ کھلی تو مین نے ہورلیس کی گود مین اپنے تئین پایا۔ گاڑی ریورڈیل کی سرحد مین پہونچ چکی تھی۔ وہان پہونچ کے جو کچھ مجھپر گزرا گزرا۔ اندھیرا ہوچکا تھا جب مین مدہوشی کے عالم مین اپنے مکان سے

سو قدم کے فاصلے پر گاڑی سے اوتاری گئی ہو رسیں بغلوں بین ہاتھ دیئے ہوئے تھا قریب مکان کے لاکے اُس نے کہا خدا حافظ یہ سمجھ لینا کہ تمھارا راز بالکل محفوظ ہے اور مین اپنے ساتھ تمھین لندن لیچلونگا اسپر تم غور کرنا اگر منظور ہو تو اطلاع دینا۔ مکان قریب ہے اپنے باپ اور بھائی سے جو بہانہ چاہے اس روپیہ اور غیر حاضری کے بارے مین کر دو" اتنا کہکے وہ چلا گیا۔ مین پانون رکھتی کہین تھی اور پڑتا کہین تھا۔ حواس ٹھکانے نہ تھے خدا معلوم مین کس سوچ مین تھی دروازے پر پہونچکے مینے دستک دی سرل نے کنواڑے کھولے اور کہا "آہا روزا آج تم کہان غائب ہو گئی تھین" مینے کچھ جواب نہ دیا آگے بڑھ کے دیکھا تو گھر مین جھاڑو تک نہین صرف انجیل مقدس اور ایک آرام کرسی باقی ہے جسے خریدارون نے اوس زمانے تک چھوڑ دینے کا وعدہ کیا ہے جبتک کوئی سامان نہ کیا جائے ماں باپ بھائی سبکی نگاہین میرے زرد چہرے پر جمی ہوئی تھین اور ہر ایک منتظر جواب تھا۔

مین "اب تو کچھ گھر مین باقی نہین"

سرل "نہین کچھ نہین ہے۔ مگر تم بتاؤ کہ کہان تھین"

مین "اس فکر مین تھی کہ پھر اپنے مکان کو ویسا ہی آراستہ اور قابل آرام بناؤن جیسا کہ پہلے تھا۔ یہ پانسو پونڈ کے نوٹ حاضر ہین"

مان "ہان یہ کہان سے آئے اخوہ پانسو پونڈ کے نوٹ اللہ اللہ"

باپ "پانسو پونڈ" (تعجب اور وحشت کے ساتھ)

مان "تو بتا کہ کہان سے لائی"

مین (صاف صاف کہدینا مناسب سمجھی) "سنو تم لوگ سب اپنی اپنی تدبیر کر چکے۔ کسی نے کسان کو دھوکا دیا۔ کسی نے اپنے شوہر کو جیتے جی مار کے روپیہ حاصل کیا۔ کسی نے رات کو چلتی گاڑی پر ڈاکہ مارا۔ کسی نے اپنی عصمت و آبرو بیچی۔ سب برابر رہے۔"

اب عجب طرح کی کھچپچی تمام گھر بھر مین ہوئی۔ سب کے سب دانت بندہان ڈھیلے ہو گئے۔ میری مان غصے مین اوٹھ کھڑی ہوئی اوسکے پانون اس قابل نہ تھے کہ بار سنبھال سکتے۔ یہ کہتے ہوئی کہ بیٹی تمنے اوس موذی کا ستیاناس کرے تن تن کپڑے پڑین کو اوٹھ کھڑے ہونے

بیتری آبرو لی" گری اور بیہوش ہوگئی سب دوڑ پڑے بڑی دیر مین ہوش آیا آنکھہ کھولتے ہی میرے چہرے پر نگاہ پڑی اور اوس نے غصے مین کہا " دور ہو مردار یہان سے تیرے جینے کتا نہ جئے - تیری صورت کو آگ لگے - نکل - جا میرے گھر سے -"

کوئی یہہ جانتا نہ تھا کہ مجھپر کیا آسمان ٹوٹ پڑا مین مجبور ہوگئی اور جو کچھ آفت مجھپر آئی سب اپنے نمانداں ہی کی بداعمالیون کی سزا مین آئی مین سمجھتی تھی کہ میری تسلی و تشفی کیجائیگی اب جو یہ ناسزا کلمات مینے سُنے کلیجے کے ٹکڑے اوڑ گئے سب امان کی جانب متوجہ تھے مین چپکے سے باہر نکل گئی اوسوقت مین آپے مین نہ تھی اسقدر جلد چلی جاتی تھی جیسے کوئی اوڑتا ہے آنکھون سے آنسو بہ رہے تھے - مین ریلوے ڈیل کی جانب نہین جاتی تھی بلکہ ہاتھرن ہال کی طرف کچھ دیر کے بعد مینے غور کیا کہ کدھر منھ اوٹھائے جارہی ہون کچھ سمجھ مین نہ آیا کہ کہان جاؤن اتنے مین ایک گاڑی دور سے آتی دکھائی دی جو کڑی جتی ہوئی بڑی بڑی دو لالٹینین روشن جب میرے قریب سے گزری اور روشنی مین میرا چہرہ اوس شخص کو جو اندر بیٹھا ہوا تھا دکھائی دیا تو اوس نے کوچبان کو رکنے کا حکم دیا اور خود کود کے باہر آیا - اور مجھ سے پوچھا -

جنٹلمین " اس اندھیری رات اور ویرانے مین مستی عورت کو دیکھکے یہی گمان ہوتا ہے کہ تمپر کوئی سخت مصیبت پڑی ہے - کیا تم کچھ بیمار بھی ہو "

مین " (گھبراگئی) جی ہان اون اون دیکھیے بتاتی ہون - ہان مصیبت تو بیشک پڑی ہے - مگر آپ کو تکلیف ہوئی - مین شکرگزار ہون اچھا خدا حافظ رخصت "

جنٹلمین " یہہ ممکن نہین کہ ایماندار آدمی کسی مخلوق پر سے درصورت امکان آفتون کو نہ ٹالے " اور اسطرح اس برفباری مین چھوڑ کے چلا جائے - اتنا کہا اور باصرار اپنے ساتھ ہاتھ پکڑ کے سوار کرلیا - اور پوچھا تمہارا گھر کہان ہے "

مین " میرا کوئی گھر نہین ہے - اور ہے بھی تو مین اب وہان نہ جاؤنگی - آپ کیون زحمت اوٹھاتے ہین - اسی قدر مہربانی کافی ہے مین آپ کی شکرگزار ہون -"

جنٹلمین " یہہ ناممکن ہے "

مین بھی سوچی کہ آخر شب کو کہان پڑتی کیا کرتی کیا نہ کرتی - کوڑی پاس نہین کون جگہ دیتا چلنے پر راضی ہوگئی راہ مین میری آنکھ سے آنسو جاری رہے اور

وہ جنٹلمین مجھے روتا دیکھکے کہنے لگا -
جنٹلمین "جو تمہارے دل پہ گزرتی ہے وہ مین جانتا ہون - مجھپر بھروسہ کرو مجھے لندن جانا ہے راہ مین شب بسر کرنے کے لیئے کسی ہوٹل مین رہ جاؤنگا - وہان سرا والی تمہاری خدمت کریگی جب تمہارا دل ٹھکانے ہو تو اپنی کہانی کہنا"
مینے پھر شکریہ ادا کیا اور اپنے خیالات مین ڈوب گئی - اتنے مین سرا کے پھاٹک پر گاڑی ٹھہری مینے دیکھا کہ میرا ساتھی مجھے نہایت غور سے پھاٹک کے لالٹین کی روشنی مین دیکھ رہا ہے مین جانتی ہون کہ وہ میری عزت اور رتبہ کا اندازہ کرتا تھا - یہان گھوڑے بتدیل کیئے گئے اور پھر سفر شروع ہوا - دس بجے ایسے مقام پر پہونچے جہان گاڑی رکی اور اوس نے کہا - کہ رات کو ایک تم سی پری جمال عورت کا میرے ساتھ ہونا ضرور لوگون کو مشتبہ کریگا - یہ گاڑی کرایے کی ہے کوچبان صرف تمکو ایک سواری خیال کرتے ہین اونھین نہین معلوم کہ تم کون ہو مگر سرا مین لوگ چرچا کرینگے پس ضرور ہے کہ تم میری رشتہ دار بنجاؤ - جو کوئی تمسے پوچھے تم مسٹر ایلون ٹی ممبر پارلیمنٹ میرا نام بتانا اور اپنے لیئے تم جو نام پسند کرو چاہے میری بہن بنجاؤ چاہے بھتیجی - مینے پھر اوسکا شکریہ ادا کیا -
ہم لوگ اوترے اوسنے سرا والی سے کہا کہ یہ لیڈی میری رشتہ دار ہے اور اسکی طبیعت بدمزہ ہے اسکے آرام کرنے کے لئے کوئی کمرہ بتادو اور دیکھو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے کمرے مین پہونچتے ہی مین بیہوش ہو کے جو پڑی تو سر دپا کی خبر نہ رہی خواب مین بہت ڈراونی صورتین دکھائی دین - شدت سے سر مین درد اوٹھا اور مین جاگ پڑی اتنے مین سرا والے نے کہا کہ آپ کھانا مسٹر ایلون کے ہمراہ تناول کرینگی یا یہین بستر پر حاضر کیا جائے مینے تنہا کھانا مناسب نہ جانا اور ٹوپی سر پر رکھکے مسٹر ایلون ٹی کے پاس گئی شب کو تو مینے اسے اچھی طرح نہ دیکھا تھا اب جو دیکھا تو یہ ایک شاندار خوش پوشاک خوش وضع شخص چہرا گو زبون تھا مگر تہذیب و متانت عیان تھی آواز لوچدار اور بلند لیکن خوبصورت نہ تھا اسکا سن کوئی بیس برس کے قریب ہوگا - آنکھین نیلی اور شفاف - غرض مین ہمہ تن منت گزار بنی ہوئی اسکے سامنے گئی اور شکریہ ادا کرنے لگی اسنے فوراً بات کاٹ دی اور مجھسے کچھ نہین پوچھا - ناشتے کے بعد گاڑی کی تیاری کا

حکم دیا۔ اب مجھے اور بھی ناگوار ہوا کہ خواہ مخواہ ایک شریف پر بار اپنا ڈالدینا اور رحم نکو ہو جانا مناسب نہین۔ جتنا احسان گردن پر ہے وہی کیا کم ہے۔ مگر اوس نے لگا ہون مین میرا خیال تاڑ لیا کہا کہ استغفراللہ مین بیچ ادھر مین تمھین ہرگز نہین چھوڑونگا۔ مین نے تمھارے ساتھ کوئی احسان نہین کیا بلکہ اپنا فرض ادا کیا ہے اور تم ہرگز ایسے بودے خیال اپنے دلمین نہ لاؤ۔ اوسوقت تک تمھین نہین چھوڑونگا جب تک کہ ایک قاعدے سے تمھین نہ دیکھ لون خبردار کبھی اپنے دل مین شرمندہ ہونا اور ابھی تو تمھین اپنا قصہ بیان کرنا ہوگا۔ مین چپ ہورہی اور خیال کیا کہ تمام قصہ بیان کرنے مین تو مجھے سبکی ہے اپنا نام بیان کرنا ہوگی اتنے مین پھر میرے ساتھی نے مجھے مس ایلون لی کہکے پکارا اور کہا کہ مصلحت بینے تمھین ابھی مین بنایا ہے۔"

مین "جناب یہ آپکی نوازش ہے۔ میرا نام تو روزالبرٹ ہے۔"

جنٹلمین "اچھا مین لندن جاتا ہون اور آپ کو نام تبدیل کرنا ضرور ہے (تھوڑی دیر کے بعد) مین جانتا ہون کہ آپ نے محض خاندانی جھگڑون کی وجہ سے وطن ترک کیا ہے

مین "آپکا خیال صحیح ہے۔ کچھ ایسے واقعات ہوے کہ میری مان نے مجھے گھر سے نکال دیا"

ایلون لی "زیادہ بیان کرنے کی حاجت نہین مین سب سمجھ گیا ہون۔ اصل یہ ہے کہ مین بھی گناہگار ہون اور گناہ سے شاید عالم مین کوئی بچا ہو۔ خیر چونکہ مین لندن جاتا ہون اور آپ بھی میرے ہمراہ ہین لہذا مجھے مناسب ہے کہ آپ کو پہلے ہی سے اُن انتظامون سے اطلاع دون جو آپ کے لیئے کرونگا ایک عمدہ مکان مین آپ رہینگی معاف کیجیگا مین کہتا ہون کہ میری شادی ابھی نہین ہوئی ہے یہ بے موقع بات ہے کہ اس آپ کی بیچارگی سے فائدہ اوٹھاکے مین آپ پر ابھی سے شادی کرنے کا دباؤ ڈالون مگر جب آپ اطمینان سے بیٹھ لین اور اپنی حالت پر خوب غور کر لینگی اوسوقت مین اپنی خواہش پیش کرونگا جو مناسب ہوگا جواب دیجیے گا۔ اور اوس زمانے تک مین صبر کیئے ہوئے آپ سے بالکل برادرانہ برتاؤ کرونگا۔ خدا کے لیئے آپ مجھے اپنا محسن نہ خیال کیجیئے"

مین۔ کیونکر کہون کہ آپ خواہ مخواہ میرا بار اوٹھایئے مین ایک گناہگار عورت ہون یہ کہکے مین رونے لگی۔ اب مختلف قسم کے تذکرے ہونے لگے تین چار برس لندن مین رہی تھی اوسوقت کم سن تھی۔ سیر کرنے کا اتفاق نہوا تھا مسٹر ایلون لی نے

وہان کی عمارات باغات طرز معاشرت آرام طلبی سامان آسائش بہت ہی لسانی کے ساتھ بیان کیئے۔ ہر بار مجھے یہی خیال ہوتا تھا کہ یہ اجنبی شخص کتنا مجھپر مہربان ہے۔ اور کہان تک اسکا احسان میرے گردن پر ہوتا جاتا ہی مگر کرتی کیا اگرچہ گھر کے خیال سے مین افسردہ خاطر تھی کہ نہین معلوم اب وہان کیا ہوتا ہی تاہم یہ نہایت کج خلقی تھی کہ وہ مجھے خوش کرنے کی کوشش کرے اور مین منھ تھوتھائے رہون۔ اُسکے دکھانے کو ہنس دیتی تھی اور پھر خیال کرتی تھی کہ وہ نامبارک روپیہ جو مین چھوڑ آئی ہون امید تو ہے کہ اُن لوگونکو پھر آرام و آسائش کی چیزین مہیا کردے۔

را۔ مین ایک مرتبہ پھر کھانا کھایا اور چلے شام کو سرا مین رہی یہ رات آرام سے گزری صبح کو چلے سہ پہر کو لندن مین داخل ہوئے مسٹر ایلون لی نے بیان کیا کہ میرا مکان مےفیر مین ہے مگر قبل اسکے کہ مکان مین جاؤن پہلے ہوٹل مین ٹھہرنا چاہیئے مین آپ کے رہنے کا بندوبست کردون تو آپ چلیئے مینے منظور کیا۔ دو گھنٹے کے بعد مسٹر ایلون لی آیا اور مجھے مکان مین لیگیا اب مین بالکل بے تکلف ہو گئی تھی یہ مکان ایک بیوہ نیک عورت کا تھا یہ بیوہ میڈم اسٹروڈ بظاہر بہت ہی نیک تھی۔ مکان بھی خوبصورت سب طرح سے آراستہ تھا اس شخص نے میرے لیئے اپنے بہت سے روپیونکا نقصان کیا۔

ایلون لی "مین بارہا کہہ چکا ہون کہ آپ کچھ وسواس نہ کیجیئے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اپنی عمر بھر نہایت مصیبت مین گزاری ہے اسلیئے چند دنون آرام کرنا ضرور چاہیئے۔ یہ بیوہ جسکا نام اسٹروڈ ہے تمہاری خدمت ہر طرح کریگی اور امید ہے کہ تم خوش رہوگی اب مین رخصت ہوتا ہون اگر اجازت دو تو کبھی کبھی حاضر ہو جایا کرون۔"

مین "(آنکھون مین آنسو بھر کے) بخدا آپ مجھپر نہایت مہربان ہین مگر مین چاہتی ہون کہ اپنی محنت سے سلائی کا کام کرکے روٹی کھاؤن اور یہ کچھ معیوب بات نہین"

ایلون لی "اچھا اچھا جب مینے تمہین اپنی بہن بنایا ہے تو تم کیون بھائی سمجھ کے میرا مال اپنا نہین سمجھتی ہو۔ بات اچھی ہی نیک آدمیون کے ایسے ہی خیال ہوتے ہین اسکی تدبیر بھی کیجائے گی"

اتنا کہکے ایک چھوٹا سا پیکٹ اوس نے میرے ہاتھ مین دیا اور راہی ہوا۔

پانچوان باب

ایلون لی ممبر پارلیمنٹ

پیکٹ مین تین پونڈ کے بنک نوٹ ملفوف تھے۔ اسکے لینے مین مجھے پس وپیش تو مقتضائے طبیعت ضرور ہوا مگر کیا کرتی کہ سوائے ان کپڑون کے جو میرے بدن مین تھے دوسرا جوڑا میرے پاس بدلنے کو نہ تھا۔ میڈم اسٹروڈ مالکہ مکان کو ساتھ لیکے مین ضروریات خریدنے گئی کپڑا قطع کیا اور سینے بیٹھی مگر بار بار یاد وطن ستاتی تھی اُمڈ اُمڈ آنسو رولاتی آخر صبر کیا کہ چھوٹے گاؤن سے کیا ناتہ اب تو زندگی یونہین بسر ہو گی کئی مرتبہ میرے دل مین یہ آئی کہ جسطرح بنے مجھے اپنا سبتا کرنا چاہیئے آخران خیرات کے ٹکڑون سے تابکے پیٹ پالون گی۔ مسٹر ایلون نے مجھے مبارکباد دی کہ اب تمہاری صحت درست ہے اور وہ نقاہت باقی نہین رہی مینے پہراون سے کہا کہ آپ ہزارون بیگمون سے ملتے جلتے ہین اور کافی وسائل میرے لیئے معاش کے نکال سکتے ہین پہر کیون میرا بار اپنے ذمے لیجیے۔"

بندرہ روز تک وہ مختلف اوقات مین آیا کیا اور کہتا رہا کہ مین نے تدبیرین کین ہین مگر کبھی گھنٹہ دو گھنٹے سے زیادہ نہین بیٹھا جب مینے اپنے مقصد کے لیئے زیادہ تقاضا کیا تو ایک روز اوسنے کہا "اصل یہ ہے کہ مین بیگمون جیسکے سامنے تم سی خوبصورت بن بیاہی عورت کی تعریف و توصیف و سفارش کرتے ہوئے شرماتا ہون معلوم نہین وہ کیا سمجھین خصوصاً جبکہ مین بھی مجرد ہون۔ مگر اطمینان رکھو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہیگا اور اپنی نسبت بار کا لفظ نہ کہو مجھے رنج ہوتا ہے۔"

مین بھی سوچی کہ ٹھیک کہتا ہے اوسکے صاف صاف کہدینے کی مینے تعریف کی اور چپ ہو رہی۔ ایک امر اور بھی قابل تذکرہ ہے کہ میڈم اسٹروڈ جب کبھی میرے پاس بیٹھتی تو ایلون لی ہی کے اوصاف اطوار امارت ریاست کی مدح وثنا کیا کرتی۔ کئی مرتبہ ملتے کھٹکی مگر کیا کہہ سکتی تھی۔ ایک روز ایلون لی آیا اور اوسنے مجھ سے کہا کہ چلو تمہین سیر کرا لائین۔ گو سیر سپاٹے کے لیئے اطمینان چاہیئے یہان خیال فردا کانٹے کی طرح کھٹکتا تھا مگر دل شکنی کی وجہ سے مینے منظور کیا۔ کوائٹن اسکوائر مینوریم۔ سینٹ پالس کیتھڈل دلسیٹ منسٹر ایبے کی سیر کی پھرتے پھراتے شام ہوئی میڈم اسٹروڈ ساتھ تھی اوسنے کہا۔"

میڈم سٹروڈ: آج میری خواہش ہے کہ مس لمبرٹ اور آپ دونون میرے یہان نان خشک تناول فرمائین۔"

ایلون لی:- بہت خوشی سے۔ میرا خود جی چاہتا تھا کہ کسی کے ساتھ آج کھانا کھاؤن۔ نہ آج مینے کسی کو مدعو کیا ہے نہ کسی نے مجھے۔ مین پریشان تھا اکیلے کھانے کی تو مجھے عادت ہی نہین۔"

چراغ جلے مکان پہ پہنچے۔ مین کپڑے بدلنے گئی آج مین بشاش تھی کیونکہ راہ مین مجھے مسٹر ایلون لی نے مژدہ دیا تھا کہ عنقریب مجھے حسب دلخواہ طریقہ معاش ایک مہربان بیگم کی مدد سے معلوم ہو جائیگا۔ کھانا بہت ہی تکلف سے چُنا ہوا تھا۔ شام بلطف بسر ہوئی دس بجے کا کھانا جب ہم لوگ کھا چکے تو میڈم سٹروڈ نے پورٹ وائن کی ایک بوتل میز پہ لاکے رکھی اور بہت حسرت کے ساتھ کہنے لگی کہ یہ اوس مرنے والے (یعنے اوسکا خاوند) کے پینے کی ہے وہ اسے بہت رغبت کے ساتھ پیتا تھا اور رومال سے آنسو پونچھے مین تھوڑی شراب شام کو پی چکی تھی اسوجہ سے انکار کیا۔ سٹروڈ مصر ہوئی کہ اگر نہ پیوگی تو گویا تمنے مجھے آزردہ کیا اور میرے خاوند کی ذرا عزت نہ کی مجبوری ایک گلاس پیا پیتے ہی چکر آیا اور مین بیہوش ہو گئی۔ اب جو آنکھ کھلی تو دیکھتی کیا ہون مسٹر ایلون لی بغل مین لیٹے ہین۔ آہ وائے غضب کس بلا کی چالاکی میرے ساتھ کی گئی۔ کیا چکمہ کھایا۔ اس چڑیل نے ٹسوے بہاکے مجھے بالکل بے قابو کر دیا۔ اور اس متفنی چالئے ایلون لی نے بہن بناکے دھوکا دیا۔ سچ ہے دُنیا بھی عجب جگہ ہے۔ اب تو ناگزیر مجھے اسکی بیگم بنکے رہنا پڑیگا۔ خیر یہ غیبی کارخانے ہین مین اسے کیا کر سکتی ہون صبح کے ناشتہ کے بعد ایلون لی چلا گیا۔ اور وہی میڈم سٹروڈ سامنے سے تشریف لاتی دکھائی دین اللہ ری بے حیا دغاباز عورت ایسی صورت بنائی تھی گویا ابھی اس حرکت سے بہت پشیمان ہے مین نے کہا لگاتہ دور ہو مرے پاس سے فیبانی خبردار جو تو نے مجھے اپنی صورت دکھائی۔

میڈم سٹروڈ: بیگم صاحب جو جی چاہے آپ کا کہہ لیجئے مگر یہ آپ کو معلوم رہے کہ جب یہانتک نوبت بہم پہونچی ہے تو معلوم نہین آیندہ کیا ہو جو مقصود تھا وہ حاصل ہو چکا۔ دوسرے جاننے والا کسکو ملتا ہے۔ سونے مین زرد موتیون مین سفید ہو جاؤگی

ایلون لی سا دولتمند مشکل سے ملیگا"
مین اوسکی طرف لپکی اور وہ بھاگ گئی مگر جب مین اپنی جگہ پر آئی تو مینے سوچا کہ جو کچھ
یہ کہتی ہے سچ ہے جو ایسے دغاباز ہین وہ معلوم نہین کیا کیا فریب کرینگے۔ دو گھنٹے کے
بعد گستاؤس (ایلون لی کا مسیحی نام) آیا اور عذر گناہ بدتر از گناہ کرنے لگا مین چپکی بیٹھی
رہی اسنے کہا کہ مینے تمہارے لیئے دو کمرے نہایت عمدہ کرایہ پر لیئے ہین۔ اب وہ وہان اٹھ
چلو اور غصہ تھوک ڈالو۔ مین آمادہ ہو گئی۔ جاتے وقت اوس مردار سٹرو ڈ نے اپنا
روے سیاہ نہین دکھایا۔ یہہ مکان جسمین ہم اب رہنے کے لیئے آئے جرمن روڈ مین تھا
بڑے بڑے وسیع کمرے ضروریات خانہ داری سلیقہ سے آراستہ۔ اسکی مالک ایک چالیس
سالہ خوبرو عورت تھی۔ امیرانہ وضع طرحکے علاوہ ہنس مکھ اور خلیق بھی معلوم ہوتی تھی
اسکا نام میڈم ہر لوبرو تھا ایک کمرے مین یہ رہتی تھی اور باقی کل مکان ہمارے پاس تھا
حمام باورچی خانہ توشہ خانہ نشست گاہ غرض رئیسون کیلیئے جس قسم کا مکان چاہیئے ہوتا ہے وہ
سب سامان سے لیس یہان پایا گیا۔ مکان دیکھنے کے بعد مین اور مسٹر ایلون لی بازار سے
ریشمی کپڑے اور پشمینہ خریدنے گئے اور وہان سے جوہری کی دوکان پر اور پھر شراب کے
کارخانے مین گئے آج ہزار ہا روپیہ کی چیزین خریدی گئین اور کشادہ دلی کے ساتھ قیمت
ادا کی گئی۔ مکان پر جب واپس آئے تو میز لذیذ کھانون سے آراستہ تھی۔ یہ سامان مینے
اپنی غریبی کی حالت مین خواب مین بھی نہ دیکھے تھے آنکھین کھل گئین۔ مگر جب کبھی یہ
خیال آتا کہ یہ سب کچھ آبرو ریزی کے تصدق مین نصیب ہوا ہے تو ہاٹرن ہال کے جھونپڑے
کو اس اطاق شاہی اور ایوان کسروی پر ترجیح دیتی کلیجے پر سانپ لوٹ جاتا۔ مگر
عیش و عشرت مین پڑکے مصیبت کے زمانے کو ذرا بھول گیا تھی۔ رات دن دور
مے گلفام و پہلوے دل آرام سے کام تھا۔ ایلون لی سے جو کشیدگی مجھے تھی جاتی رہی میری
خدمت کے لیئے ایک خاص خادمہ مقرر ہوئی جسکا نام فرانسیس تھا یہ ایک تئیس سالہ
نوجوان عورت تھی خوش سلیقہ خوبصورت نیک نیت سب صفتین تھین مین اس سے
بہت رضامند تھی۔ ایلون لی کا قاعدہ تھا کہ ہفتے مین چار مرتبہ میرے ساتھ کھانا کھاتا
اور روز دوپہر کو میرے یہان آیا کرتا کبھی کبھی تھیٹر سیر تماشے مین بھی ہمراہ جاتا تھا
کی کمی نہ تھی چار ہزار پونڈ سالانہ کی رقم بہت ہوتی ہے۔ اس سوال کا جواب نہ

میں دے سکتی ہوں کہ آیا مجھے اسکی محبت تھی۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ میں اوس سے راضی تھی۔ وجوہ بیان کرنیکی ضرورت نہیں جو لوگ محبت کے معنی جانتے ہیں وہ خود سمجھ جائینگے۔ میں اپنے ماں باپ بھائی کو بھولی نہیں مسٹر ایلون لی کے ذریعہ سے پوشیدہ طور پر دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اونہوں نے اسقدر روپیہ سے جسکی قدر میرا دل ہی خوب جانتا ہے اپنے معاملات طے کیے۔ اب اچھے حال میں ہیں۔ سرل نوکری کی تلاش میں نکلا ہے۔

پڑوس میں اس نورتی امارت کے چرچے ہوتے ہیں۔ اب فروری کا مہینا آگیا پارلیمنٹ کے اجلاس شروع ہوئے ایلون لی کم فرصت ہونے کی وجہ سے کم آتا تھا۔ مجھے مکان تنہائی میں کاٹے کھاتا تھا صرف میڈم ہربور وجو زندہ دل عورت تھی میری مصاحب تھی۔ مگر اسمیں یہ عیب تھا کہ جب بیٹھتی کسی نہ کسی امیرزادے کی تعریف کیا کرتی معلوم ہوا کہ یہہ امر صرف مقتضائے طبیعت ہے ورنہ یہہ آوارہ نہیں ہے ایک دن ایلون لی سے مینے صاف صاف کہا کہ میں تنہائی میں گھبراتی ہوں۔ جن لوگوں سے تم نے راہ و رسم پیدا کرلی ہے اون سے مجھے کوئی دلچسپی نہیں۔ وہ عورتیں گو امیر کبیر ہیں مگر بیحیائی انکی گھٹی میں پڑی ہے اور سب ناجائز طریقے سے اپنے پہلو گرم کرتے ہیں افسوس اگر میں باعصمت رکھی جاتی تو کبھی ایسوں سے میل جول نہ کرتی۔ میں سوسائٹی میں شریک ہونا چاہتی ہوں۔

ایلون لی "پیاری میں جانتا ہوں کہ تم نیک سرشت ہو یہی وجہ ہے کہ ان بیحیاؤں سے ملانے کی مجھے جرأت نہیں ہوتی۔ صحبت کا اثر بہت خراب ہوتا ہے۔ اچھا تم جمعہ کی شب کو بارہ آدمیوں کی دعوت کا سامان کرو آج منگل ہے مگر خوب فراخدلی سے۔ روپیہ کی طرف سے مطمئن رہو۔ دیکھنا اتنی امیرزادیاں تمہارے گھر میں جمع ہوجائینگی کہ تم بھی یاد کرو۔ میں خزانہ بیش قیمت چیزیں مول لیکے بھیجونگا جو کمیاب ہوں۔ لو یہ جام توپی لو ذری جی بہلے۔ اور پیانو بجا کے مجھے خوش کردو" میں نے قبول کیا۔

ہورلیس کی شادی اور میری رخنہ اندازی

ایک اخبار میں لکھا ہوا دیکھا گیا کہ عنقریب ہورلیس رکنگھم رئیس ہاتھرل ہال کی

شادی مس لوسیا ارل آف ایولے کی صاحبزادی سے ہونیوالی ہے - یہ لیڈی نہایت حسین ہے اور ریور ڈیل کے قریب رہتی ہے - اس خبر کے دیکھتے ہی مجھے اُس ملعون کے کرتوت یاد آئے اور اخبار میرے ہاتھ سے چھوٹ گرا ناظرین سے پہلے ہی میں بیان کر چکی ہوں کہ ایلون لی بہت کم میرے پاس آتا تھا اندنوں ہوس آف کامنس میں بڑے بڑے مباحثے ہو رہے تھے - اوسنے مجھے خط لکھا کہ میں کل بھی تمسے نہ مل سکونگا گاڑی حاضر ہے سیر و تفریح سے جی بہلاؤ - میں دو بجے بگھی پر بیٹھ سودا سلف لینے بازار گئی پھرتی پھراتی ایک جوہری کی دوکان پر کچھ چیزیں دیکھنے لگی اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ ہوریس صاحب چلے آتے ہیں آنکھ چار ہوتے ہی میرے تن بدن میں سنسنی ہونے لگی - وہ ٹکٹکی باندھے میری جواہر آگین پوشاک اور امیرانہ ٹھاٹھ کو دیکھ رہا تھا - اتفاق سے جوہری کا نائب جو چیزیں دکھا رہا تھا کسی کام کو اندر دوکان کے چلا گیا ورنہ مفت فضیحتا ہوتا -"

ہوریس "(آہستہ سے شرارت آمیز انداز کے ساتھ) آہا کیا مس ایمیرٹ صاحبہ ہیں اپنے پُرانے عاشق سے ایسی بے اعتنائی اب کاہیکو ہمیں باریابی کی اجازت ہوگی "

میں "(مجبوراً) نہیں ملنے کو کیا ہوا - (اپنے ہاتھ بڑھایا شیک ہینڈ کے لیے)

ہوریس "خدا جانتا ہے کہ آج آپ سے ملکے میں اپنی قسمت پر نازاں ہوں - (واقعی بہت شوق سے اوسکی نگاہیں مجھپر پڑتی تھیں) یہ تو کہئے آپ کب سے یہاں ہیں "

میں تو چند روز سے یہاں ہوں - بھلا میں کیونکر آپ سے ملوں "

میں "کچھ دنوں سے میں بھی یہاں ہوں - (کان میں) آپ اپنا پتا بتائے میں وقت ملاقات سے بذریعہ تحریر آپکو اطلاع دونگی -

وہ جواب دینے ہی کو تھا کہ جوہری آگیا -

ہوریس "(گویا مجھے پتا بتا رہا ہے) مجھے فرصت نہیں ہے اسوقت تم کلیرنڈل ہوٹل میں میری زنجیریں بھجوا دینا "

میں بھی سودا لے چکی تھی - دونوں باہر نکلے آپسمیں رخصتی صاحب سلامت ہوئی میں نے اس مروت سے جواب سلام دیا گویا اوسکی حرکتیں مجھے یاد ہی نہیں -

گھر پہ شب کو مین تدبیرین سوچتی رہی - صبح کو تڑکے سواری منگا سوار ہوئی پہلے ریجینٹ اسٹریٹ گئی وہان سے پورٹ مین سٹریٹ مین ارل آف ایولے کے مکان گئی - دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ حضور والا اپنے دولتخانے پر ہین مگر نہین معلوم کہ کسی سے ملاقات کرینگے یا نہین مینے خدمتگار سے کہا جو کچھ مین کہون وہ نواب صاحب سے جاکے کہدو - میرے نام سے وہ واقف نہین اون سے کہو کہ ایک عورت آپ کو ایک خبر سنانے آئی ہے جو آپکے مفید ہے - خدمتگار چلا گیا اور تھوڑی دیر کے بعد آکے کہا کہ نواب صاحب سلام کہتے ہین مین اوترکے ایک کمرے مین گئی - ارل بھی وہان آیا - یہ پیر فرتوت بہت ٹانٹھا تھا ستر برس کے قریب سن ہوگا مگر آنکھونکی روشنی مین فرق نہ تھا - چہرے پر غرور و تمکنت برستی تھی -

نواب صاحب "مس صاحبہ یا بیگم صاحبہ مجھے معلوم نہین کہ آپ کون ہین "

مین "حضور بمصلحت مینے اپنا نام نہین ظاہر کیا "

ابھی تک کھڑے کھڑے اجلاس ہوتا تھا اب اونسے بیٹھنے کے لیئے اشارہ کیا اور کہا کہ جو کچھ کہنا ہے کہ ڈالیئے -

مین "مینے اخبار مین دیکھا ہو کہ حضور کی نور نظر مس اوسبا کی شادی مسٹر ارکنگھم سے ہوگی "

نواب "اچھا پھر - مطلب کہو کیا ہے (اب وہ بیقراری سے منتظر جواب ہوا) "

مین "صاحب ہو لیس اسکے قابل نہین کہ حضور کی دختر بلند اختر کے ساتھ منسوب ہو وہ بڑا سیہ کار ہے - شیطان اوس مین حلول کیئے ہے "

ارل "ہان کسی زمانے مین تمکو اوسکے ہاتھ سے کچھ صدمہ پہونچا ہوگا - تم نتیجے بھڑکانے آئی ہو - مین نہین کر سکتا کہ ایسی باد ہوائی خبر پر اعتبار کر دون "

مین "آپکو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے میرا کام آگاہ کر دینا تھا مین مبالغہ نہین کرتی نہ مجھے انتقام لینا ہے ہان اسکا مجھے اقرار ہے کہ اوسکے ہاتھ سے مین نے رنج اوٹھایا اور اسی وجہ سے نہین چاہتی کہ کوئی میری ہمجنس ایسے پاجی کے ساتھ رہکے زندگی تلخی گزارے اگر حضور کی صاحبزادی یا اونکی مادر مہربان یہان تشریف رکھتی ہوتین تو میرے کلام کی داد دیتین - اونہین بلوا لیجیے "

ارل "صاحب ان کا بلوانا فضول ہے۔ مضی ما مضی آیندہ وہ نیک چلن رہیگا۔ جب مجھ سے تعلق ہی نہ تھا تو وہ اپنے فعل کا مختار تھا۔ ہان اگر استحصال یا انعام کا خیال ہو تو وہ حاضر کیا جائے اور یہ بھی ایک بات ہے کہ نوجوانی کا فعل قابل گرفت نہیں ہوتا۔"

مین "حضور اپنا انعام رہنے دین (یہ کہکے مینے اپنی جواہرات اور پوشاک پر نظر کی) اگر آپ نہین سنتے تو نہ سنئین مین آپکی بیگم صاحبہ اور صاحبزادی کو اس حال سے اطلاع دونگی۔" یہہ کہکے مین اوٹھ کھڑی ہوئی۔

ارل "خدا کے لیئے کہین ایسا غضب نکرنا" (اب مین آگے بڑھی تھی کہ وہ واپس لایا)

مین "پہلے تو حضور ہی سے گزارش کیا مگر آپ یقین ہی نہین لاتے۔ جناب بندی تو اپنے قول کو اسطرح ثابت کر دکھائیگی جیسے روز روشن مین آفتاب"

ارل "آخر کس تدبیر سے"

مین "آج آپ خود تشریف لائین سہ پہر کو یا اپنے کسی مختار یا کسی معتمد کو غریب خانے پر جرمن اسٹریٹ مین روانہ کرین پھر اپنی آنکھون سے ملاحظہ فرمائین کہ کیا ہوتا ہے۔"

ارل "(غور کر کے) مین آؤنگا (پھر کچھ سوچکے) میرا لڑکا نوجوان ہے معلوم نہین کیا پیش آئے اور کسی پر اس معاملہ خاص مین اعتبار نہین۔ اچھا مین خود ہی آؤن گا۔"

چھٹا باب

انتقام - دعوت

گفتگو ختم ہونے کے بعد مین کامیاب واپس آئی اور مینے دو خط لکھے ایک ہورلیس کے نام کہ "پیارے اگر تو آج ساڑھے تین بجے اپنی قدیم معشوقہ کو سرفراز کریگا تو وہ تیرے قدمون کے نیچے دیدہ و دل فرش کرے گی" اور دوسرا ایلونلی کے نام کہ آج سہ پہر کو پانچ بجے تک مین آپ سے نہ مل سکونگی زبانی وجہ بتادونگی جب ملاقات ہوگی دو بجے کے بعد مین نے فرانسیس کی مدد سے اپنا کمرہ خوب آراستہ کیا۔ کچھ خودنمائی و خودستائی کی راہ سے مین نہین کہتی ہون میرے حسن کی یہ کیفیت تھی جیسے

چودھوین رات کا چاند اور اوسپر بناؤ سنگار دل کھولکے کیا گیا ایسی پوشاک
ملنے پہنی جس سے نفاست بدرجہ معلوم ہوتی تھی - اور اوپر سے ایک برقع اوڑھ لیا
کہ ارل آتے ایولے کو میری چال چلن پر شبہہ نہو - دوسری کچھ مینے اوسکے دکھانی
کو تو بناؤ کیا نہین تھا - تین بجے ڈاکصاحب تشریف لائے گو مینے برقع اوٹھا لیا
تھا مگر اوسوقت وہ بھی لاکھ لاکھ بناؤ دیتا تھا محبت کی نگاہ چھپی نہین رہتی آج تو بعضا
الکل بچھے جاتے تھے نہ وہ غرور و تمکنت تھی جو اونھون نے صبح کو برتی نہ وہ
تنتنی تھین میرے امیرانہ ٹھاٹ پر بھی اونھون نے حیرت سے نظر کی -

مین "استقبال کرکے لائی) حضور کو بڑی زحمت ہوئی آدھ گھنٹے پیشتر مینے حضور کو
اس لیے بلایا کہ ہورلیس آپ کے سامنے ہی یہان آئے اور میری گفتگو کو اچھی طرح
آپ سن سکین - اس پردے کی آڑ مین تشریف رکھیے یہان سے کوئی آپ کو
نہ دیکھ سکیگا آپ سب کو دیکھینگے اور آواز بھی بخوبی سنائی دیگی"
ارل " (گھگیاکے) بہت اچھا - معاف کیجئے گا مجھے آپ کی حالت سے وقفیت تھی
کہ آپ اس درجہ نیک اور خلیق ہین اسوجہ سے ذرا سی تغافل برتا گیا "
مین "یہ حضور کیا فرماتے ہین "

ارل پردے مین جا چھپا اور ٹھیک ساڑھے تین بجے ہورلیس صاحب بہادر
رونق افروز ہوئے زنانہ مین آئین ابتک تھا جلدی سے مینے برقع اوتار ڈالا اور
جوبن دکھائی دینے لگی - آئینے مین پہلے سے مین اپنی شکل دیکھ چکی تھی خدا
معلوم کیا اثر کیا نہین اوسوقت مجھپر کیسا پڑا تھا -

ہورلیس کی نگاہ : جونہین مجھپر پڑی بیتابانہ آغوش کشادہ دوڑا اور ادھر
سے مین بڑھی - گو مینے فریب دینے کو ساری کارروائی کی تھی اور سب بناوٹ
تھی مگر پھر بھی میری آنکھ نیچی ہوئی جاتی تھی "
ہورلیس " خدا جانتا ہے کہ مین تجھسے بے وفائی کرکے بہت شرمندہ ہوا
مجھے اتنی محبت کی خبر نہ تھی کہ تو اس طرح کی وفادار ہے "
مین " پیارے جانے بھی دو جو گزرا وہ گزرا - گزشتہ مردے اوکھاڑنے سے
کیا نتیجہ - مین ایک گھنٹے سے زیادہ تمہاری محبت کا حظ حاصل نہین کرسکتی "

ہوریس "ہائے - یہ تو نہ کہو - کیا کوئی مجھسے زیادہ خوش قسمت ہے جو تمہارے وقت کا مالک ہو"

یہ کہکے وہ میرے پاس ہی پلنگ پر بیٹھ گیا۔

مین "(غمگین لہجے مین) ہان مین ایک شخص کی حفاظت مین ہون"

ہوریس "مگر یہ تمنے اچھا نہ کیا - کیا مینے تمسے وعدہ نہین کیا تھا کیا میرے ہوتے ہوئے تم کو کسی دوسرے کے ڈھونڈہنے کی ضرورت تھی!۔

مین "پیارے تمنے تو سب کچھ کہا تھا"

ہوریس - پہر کیون تمنے خلاف مروت فعل کیا"

مین "مردون کی دوستی نقش بر آب ہوتی ہی ذرا ثبات نہین - تم ہی دل مین غور کرو کہ ایسی حالت مین کیونکر تمسے امید وفا ہو سکتی ہے جبکہ مجھے بالکل بھولگئے نہ تلاش کیا نہ یہ سوچے کہ آبروریزی کے بعد مین گھر مین کیونکر رہ سکونگی اسوقت دستگیری کرنا لازم ہے اور سیر طرح یہ کہ ہمسے رشتۂ الفت جوڑ کے شادی کرنے پر تلے ہوئے ہو بہلا ایک میان مین دو چھریان کیونکر رہ سکتی ہین - اور آئے ہین ہمسے شکایت کیا دیدہ دلیری ہے - واہ واہ واہ سے

نہوتا گر مرے مرنیکا تمکو غم تو بہتر تھا
مگر یہ تو ہی آفت غیر کے دامن سے منہ ڈہانکا

ابھی ابھی مجھے اخبار کے ذریعے سے خبر ملی ہی - (میرا یہ کہنا تھا کہ اسپر عجیب حالت طاری ہوئی -)

ہوریس "میری جان کیا تجھے اسکا صدمہ ہی سچ بتا"

مین "ذری گریبان مین منہ ڈالو مجھسے پوچھتے ہو کہ تجھے صدمہ ہوا تمہارے ہوتے اگر مین غیر سے محبت کرتی تو تم خوش ہوتے - ارے یہ مجھے پہلے ہی سے یقین تھا کہ تم وہ گل ہو جسمین بوے وفا نہین - اسی سے تو بندی فریب نہ بہٹکی اگر تم ایسی حرکتین نہ کرتے تو جو کچھ تمنے میرے ساتھ بدسلوکی کی تھی سب بہولجاتی اور زندگی تمہاری ساتھ بسر کر دیتی - تم برے تھے یا بہلے تھے مگر تمہین نے آبرو بگاڑی دوسرے پاس کیون جاتی"

ہوریس (اختلاط کرنے لگا) آؤ پیاری خدا کی قسم تمہاری شکایت بیجا نہین ذری

اپنی ہم آغوشی سے مجھے خوش ہونے دو دیا
مین "چہ خوش چرا بنا شد۔ (بناوٹی غصے مین) ہٹو مجھے کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا۔ منھ دیکھ کی محبت جتانے آئے ہو۔ یہ اپنا چاہ پیار تہ کر رکھو۔ شادی کے دن کام آئیگا"
اور جلدی سے مین علحدہ ہو بیٹھی شالی چادر اپنے کندہون پر ڈال لیا۔
ہورلیس "ہائین ہائین کیا بالکل خفا ہوگئین۔ مینے شادی محض روپیہ کی لالچ سے منظور کی ہے۔ میرا باپ بھی عبدالمال ہی اور مین بھی بندۂ زر لوسیا کی اور تمہاری کوئی برابری نہین۔ جسطرح بنے آدمی روپیہ پیدا کرے"
مین "تو کیا پیارے تمہین اوس سے ذرا بھی محبت نہین ہے"
ہورلیس "اجی توبہ کرو۔ تمہارے تلوونکی برابری وہ نہین کرسکتی۔ صورت دار ہے اسمین شک نہین مگر ایک سنگ مرمر کا بت ہی نہ تمیز نہ ناز نہ انداز نہ شوخی نہ کرشمہ بالکل پھیکی بدمزہ۔ چھچھلے مزاج کی مغرور لڑکی مجھے خاک پسند نہین بناوٹ سے جو کچھ کہو کہہ دون۔ اوسکا باپ وہ فرعون بے سامان ہے کہ خدا کی پناہ۔ معلوم نہین اپنی تئین کیا سمجھا ہے۔ ہر وقت ناک بھون چڑہی ہوئی تیوری پر بل۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بالکل برائے نام مین اوس سے ربط وضبط رکھونگا۔ مگر تو ہمیشہ میری جان ومال کی مالک رہیگی"
مین "توبہ کرو ہورلیس جب تم اپنے بیاہتا کے نہوئے تو میری کیا خاک قدر کروگے اسی وجہ سے مین تمہارا ساتھ دیتے ہوئے کھٹکتی ہون"
ہورلیس "یہ کیسا خبط ہی محبت پر کسی کا اجارہ نہین ہے مجھے تم سے محبت ہی اوس سے نہین ہی تو مین کیا کرون کیونکر اپنے دل کو اوسکی طرف متوجہ کردن۔ دنیوی اعزاز کے لیئے مین یہ تقریب پسند کرتا ہون۔ ابتک مین ایک مہاجن ہون آیندہ ایک نواب ہونگا۔ مین بلا شک حاضر ہون کہ بارہ ہزار پونڈ سالانہ کی جائداد جو میرا باپ بعد شادی کے میرے نام کریگا وہ بھی تمام وکمال تو لے لے۔ مگر مجھے نہ چھوڑ"
مین "پیارے یہ انتہا درجہ کی خودغرضی ہے بھلا تم سے کیا توقع رکھی جائے جب تم فریب دینے مین ایسے مشاق ہو کہ شادیان کرتے پھرتے ہو وہ بیچاری تو تمپر جان ودل نثار کرنے کو موجود ہو تم یون زمانہ سازی کرو پہلے بھی تم نے

میرے ساتھ کچھ اچھا برتاؤ نہین کیا طرح طرح کے ناجائز دباؤ والے میرا گھر برباد کرایا۔ میرے بھائی کو پھنسانے کی کوشش کی آخرکار میری آبرو لی اب اُسکو دھوکا دیتے ہو۔ کل ہر ایک بات سے مکر جاؤگے تو مین کیا کرونگی کوئی میرے ہاتھ سے دو کوڑی کے بیر بھی نہ کھائیگا۔ مجھے لالچ نہین ہے صرف محبت کی بھوکی ہون۔ دیکھ لو میرے لیئے اب بھی تمام سامان آسایش و آرام مہیا ہے۔ روپیون سے کھیلتی ہون۔ کوئی تکلیف نہین ہے۔ خوب سمجھ لو کہ دودھ کا جلا چھاچ پھونک پھونک پیتا ہے اگر تم کوئی سبیل ایسی نکال سکتے ہو کہ گزشتہ باتون کو مین بھول جاؤن تو آیندہ ربط وضبط کا سلسلہ مضبوط کر سکتی ہون۔"

ہورلیس "مین گھٹنون کے بل کھڑے ہو کے اور ہاتھ جوڑ کے قصور کا اعتراف کرتا ہون اور معافی مانگتا ہون۔ ہان پیاری مینے تیرے ساتھ دغا کی مین نے طرح طرح کے آزار تجھے دیئے نہایت کریہ و زبون افعال کا مرتکب ہوا اب تیرے کرم کے حوالے کرتا ہون چاہے سزا دے یا بخشے اور اقرار کرتا ہون کہ کل اپنا آذوقہ بذریعہ تحریر ہمیشہ کے لیئے تیرے نام کر دونگا۔"

مین "اچھا تمہین اپنے قول کو گواہ کی شہادت سے مصدق کرنا چاہیئے۔"

ہورلیس "ہان مین گواہی کیسی؟"

اب نواب صاحب کو تاب نہ رہی اور وہ پردے سے نکل کھڑے ہوئے۔ ہورلیس کی حالت ناظرین خود ہی سمجھ سکتے ہین کہ کیا ہوگی مگر بجائے شرمانے کے اُسکو غصہ آیا اور میری طرف گھور کے دیکھنے لگا۔

ہورلیس "اچھا جی رہو وہ بدلہ لیا ہو کہ چھٹی کا دودھ یاد آئے تو سہی۔"

مین "دور ہو پاجی بدذات تیری حقیقت ہی کیا ہے وہ دن لد گئے۔ اب مین اپنے اختیار مین ہون۔ اگر ہر جگہ تجھے بدنام نہ کیا تو نام ہی نہ رکھا۔ جہان کہین تیری شادی ٹھہریگی جا بھونچونگی۔ اب تو میری آبرو گئی۔ بدلہ بدلہ کرتا ہے دیکھ بدلا سے کہتے ہین۔ یاد رکھ کہ اگر تو نے چین چیڑ کی تو ہمیشہ تیری آزار رسانی مین کوشش کرونگی۔"

نواب صاحب "سنئے مسٹر ہورلیس اب تو کوئی قضیہ فیصل ہونے کو باقی نہین ہے

بہتر ہو گا کہ خاموشی کے ساتھ تم اپنے دل سے شادی کے منصوبے کو بھول جاؤ اور اگر کچھ فساد برپا کیا تو سبب بیان کیا جائیگا کہ کیون شادی کرنا منظور نہین اسکے علاوہ میرا لورنظر لارڈ کل ہورپ تمہین دنیا سے فنا کر دیگا۔

ہورلیس "جناب جو چاہے کیجئے" (اور جلدی سے باہر چلا گیا)

نوابصاحب۔ مس لیمبرٹ ہزار ہزار آفرین ہے کہ تمنے اپنے قول کو بے شبہ سچ ثابت کر دکھایا مجھپر اور میری لڑکی پر بے پایان احسان کیا۔ اب اگر مین تحفہ کوئی شے پیشکش کرون تو تم اوسے قبول کرو گی۔"

مین "حضور مجھے آپ کی دعا سے کوئی چیز درکار نہین"

نواب "اچھا آج سے تم مجھے اپنا بہی خواہ جاننا اور جب کچھ ضرورت ہو مدد لینا۔ خدا حافظ۔"

ارل رخصت ہوا اور مین اپنے دل مین باغ باغ ہوئی جاتی تھی کہ کیا انتقام لیا ہے۔ جب ایلون لی آیا تو مینے کل واقعہ اوس سے بیان کر دیا وہ ہنستے ہنستے لوٹ لوٹ گیا ہے۔

دعوت کی تاریخ آگئی۔ اور ہمارے یہان ایسا سامان تھا کہ چشم فلک نے نہ دیکھا ہو گا۔ مینے اپنے سنگار کرنے مین حد سے زیادہ آج اہتمام کیا تھا۔ مہمان آنا شروع ہوئے انمین چھہ عورتین تھین جنکا حسن واقعی بلاخیز تھا مگر آوارگی کی جھلک ہر ایک مین موجود۔ اور سات مرد تین شخص شاہزادے تھے دو ممبر پارلیمنٹ ایک بیرسٹر اور ایک لائف گارڈ کا کپتان۔ صرف کپتان کے پاس کوئی عورت نہ تھی اور باقی سب اشخاص تاہل رکھتے تھے۔ تین عورتین جو شاہزادون کی بیگمین تھین وہ اپنے نام سے پکاری جاتی تھین۔ باقی سب اپنے اپنے آشناؤنکے نام سے۔ ان سب مین کپتان نہایت طرحدار جوان تھا کوئی ۲۵ سال کی عمر ہو گی۔ اعضا متناسب اور سڈول۔ چہرہ مہرہ خوبصورت۔ مگر کاہلی سستی کم عقلی اور ارتکاب کم ملی کے آثار اسکے رفتار گفتار کردار سے ہویدا تھے۔

اسوقت مہمانون کے جواہرات اور پوشاک سے تمام کمرہ جگر جگر کر رہا تھا۔ جب مین ان سب سے ملائی گئی تو مجھے بہت ہی شرم معلوم ہوئی اور اس شرم کا سبب

مین پہلے ہی بیان کر آئی ہون جب کھانے کی گھنٹی بجی تو کپتان نے اپنا بازو میرے ہاتھ مین دیا - ایلون لی نے مہمانون سے کہا کہ یہ خانہ بے تکلف ہے جن حضرت کا جہان جی چاہے تشریف رکھین -

میری عمر مین یہ پہلی دعوت تھی - لیمپون کی صاف شفاف روشنی شراب کے رنگین کنٹرون اور گلاسون پر پڑتی اور تمام میز بقعۂ نور معلوم ہوتی تھی - کھانے کی رکابیان اور پلیٹین ایسی خوش اسلوبی سے چنی ہوئی تھین کہ بے بھوک والے کو بھوک معلوم ہو -

یہ سامان مجھے اپنی نیکی اور پارسائی کے زمانے مین کبھی دیکھنا نصیب نہین ہوئے اور یقیناً اگر مین اپنا چال چلن درست رکھتی تو کبھی نہ دیکھتی عصمت کو کے مین اس مجلس شراب و کباب و بزم نشاط مین شریک ہوئی ہون - توبہ -

شراب کے دور چلنے لگے کپتان برابر میرا ساغر بھر دیتا تھا مجھے ہی رنج تھا اسکے دفع کرنے کو پیتی چلی جاتی تھی اتنی شراب اڑی کہ تمام گلاس خالی ہوگئے بیحیائی اور بدمستی کا دور دورہ ہوا راز دل کھلم کھلا زبانون پر آنے لگے سب سے زیادہ عورتین بے حجاب ہوتی جاتی تھین - کپتان نے مجھسے ضلع جگت آغاز کیا مینے منھ پھیر لیا وہ سمجھا کہ یہ امر مجھے ناگوار ہوا پھر کسی نے کچھ نہ کہا - ہر دور شراب مین بیہودگیان بڑھتی جاتی تھین - آدھی رات تک کئی گیلن شراب صرف ہوئی عورت و مرد بالکل بے شرم ہوگئے آخر جلسہ برخاست ہوا کپتان نے مصافحے کے وقت الفت آگین نگاہ سے مجھے دیکھا مگر مینے بے اعتنائی سے جواب دیا -

صبح کو مسٹر ایلون لی سے مینے رات کی بے حیائیون کا ذکر کیا - شکر ہے کہ مین بدمست نہین ہوئی - اوسنے جواب دیا کہ مینے اسی تجربے کیواسطے تمھین یہ تماشا دکھایا - مین نے کہا کہ "اگر یہی لطف ہے دنیا مین تو عزلت گزینی اس سے بدرجہا بہتر ہے" -

ساتوان باب

دعوت کو تین ماہ کا زمانہ گزرا - کوئی قابل ذکر بات نہین ہوئی - اس دعوت نے بہتون کی آمد و رفت کا دروازہ کھول دیا - اکثر مردون اور عورتون سے شناسائی

ہوگئی۔ مگر مین فی الحقیقت انکی صحبت سے نفرت رکہتی تھی۔ مردون کا عام قاعدہ تھا کہ ادہر آئے اور میرے پہلے چہرے کی تعریف کرنے لگے تم ایسی ہو تم ویسی ہو اور عورتین بے حیا تہین۔ اسی وجہ سے کبہی مین انکے گہر پر دعوت مین شریک نہین ہوئی۔ مگر کپتان ایسا فریفتہ ہوا کہ زیادہ آمدورفت کرنے لگا۔ مین بڑی پابند تھی اور ہرگز اپنے محافظ کی مخالفت کرنا نہ چاہتی تھی اسوجہ سے رکہائی کرنے لگی۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ مین جوہری کی دوکان سے ایلون لی کے ساتھ کچھ جواہرات خرید رہی تھی استنے مین کہڑکی پاس مجہے ایک شخص کا مُنہ دکہائی دیا جو بنظر غور جواہرات کو دیکھ رہا تھا اسکی شکل ایسی مشکوک اور ڈراؤنی معلوم ہوئی کہ مجہپر خوف طاری ہوا مینے ایلون لی سے اس واقعے کو بیان کیا اوسنے جواب دیا کہ ڈرو نہین یہہ بدمعاش ہے مال تاک رہا ہی کہ آنکہ بچے اور مال اڑالیجاؤن۔ جبتک ہم مکان پر آئین راہ مین کئی جگہ یہ شخص دکہائی دیا مجہے خیال ہوا کہ مال تو نہایت عمدہ چیز ہی مگر اسکی حفاظت جان سے زیادہ کرنا پڑتی ہے پہلے جان پر حرف آتا ہی پہر مال پر رات کی نیند حرام ہوجاتی ہے ؎

کہیلا کے پانون سوتے ہین اللہ کے فقیر
دہشت سے جاگتے ہین تو نگر تمام رات

بات رفت گذشت ہوگئی۔ دوسرے دن کپتان آیا اور معمولی طریقے سے میرے حسن کی مدح سرائی کرنے لگا۔ مین تنگ تھی کہ کسطرح پیچھا چہڑاؤن اتنے مین فرانسیس مسٹر ایلون لی کی چٹھی لائی جسمین اوسنے لکھ بہیجا تھا کہ تم شام کو تیار رہنا مین تمہین تماشے مین لے چلونگا۔ فرانسیس کا آجانا غنیمت ہوا مینے اوس سے سلسلۂ کلام ایسا شروع کیا کہ کپتان سمجہا کہ دیر تک یہ گفتگو ختم نہوگی مجبوراً اوٹھ گیا۔ مین اوٹہی کپڑے پہنے۔ معلوم ہوا کہ کپتان صاحب میڈم ہربورو سے باتین کر رہے ہین۔ صرف اتنا سُنائی دیا کہ اوسنے انکی دعوت کی اور انہون نے منظور کیا ہے اوسکے بعد میڈم کے کمرہ کا دروازہ بند ہوگیا مجہے کیا پڑی تھی کہ خواہ مخواہ کہوج کرتی دوسرے اگر معلوم ہوتا تو بدنامی بہی تہی۔

کپڑے بدل بدلا کے مین بیٹھی استنے مین ایلون لی آیا اور اوسکے ساتھ تماشہ گاہ

جلبگئی - اللہ اکبر ایسا عظیم الشان جلسہ کبھی کاہیکو دیکھا تھا ہزارہا امیر رئیس
شاہزادے نواب زادے جمع تھے جونہین مینے قدم رکھا لوگون کی تحسین آمیز
نظرین مجھپر پڑنے لگین اوسوقت ایلون لی بھی گویا غرور کر رہا تھا کہ جو میرے
سو را جا کے نہین -

اسی اثنا مین ایلون لی نے مجھے اشارے سے ایک عورت کو دکھایا جو نہایت
خوبصورت تھی مینے دیکھا کہ یہ عورت کچھ اسطرح سے بیٹھی ہوئی ہے کہ اسکے عاشق
کو جو پیچھے بیٹھا ہے کوئی نہ دیکھ سکے ۔ اتفاق سے وہ آگے کو جھکی اب جو دیکھتی ہون
تو روح نکل گئی - ارے یہ سرل یہان کہان آیا اور اسکو ایسی ٹھاٹھ کیونکر میسر
ہوا یہ زرق برق کپڑے یہ طلائی زنجیر - اسنے کہان سے پائی - مدت سے
مینے اپنے بھائی کو نہین دیکھا تھا اسوجہ سے شوق کے ساتھ اوسکی طرف متوجہ تھی
جی مین آئی کہ ایلون لی کو بھی دکھاؤن پھر سوچی کہ انکی امارت ضرور کسی ناجائز
طریقے کی ہوگی پھر کیا ضرور ہے کہ ایلون لی سے ملاقات کرا کے اپنے تئین ذلیل
کرون - خطرہ یہ کہ آپ کے ساتھ ایک بیگم بھی ہین - میرے چہرے کو متغیر دیکھ کے
ایلون لی نے کہا کیون کیسا مزاج ہے مینے دردسر کا بہانہ کیا وہ گاڑی تیار
کرانے گیا - کہا چلو اب گھر چلین مین تنہا رہ گئی - پیچھے جو مڑی تو میان ہورلیس
صاحب کو دیکھا سرپر کھڑے ہین -

ہورلیس ۔ (ہونٹھ چبا کے) بی روز وہ دیکھو تمھارے برادر عزیز تشریف
رکھتے ہین انہین کے ذریعے سے انتقام لیا جائیگا -"

مین ۔ "اوکم بخت وہ جرم جو اوسنے کیا تھا مینے عوض مین اپنی ابرو تیرے
حوالے کی اب اگر تو اوسی جرم کی پاداش مین کچھ سزا دینا چاہتا ہے تو خود
اپنے دل مین سونچ -"

ہورلیس ۔ "کیا میرے پاس اور طریقہ ہی نہین جو ایک پرانی بات کو نیا کرون
وہ تو گئی گزری - کچھ عجب نہین کہ ابکی دفعہ تم بھی لپیٹ مین آجاؤ -"

اب میری طبیعت زیادہ بگڑی ہورلیس چلدیا - طرح طرح کے وسوسے
آنے لگے کہ الہی خیر کیا غضب مین جان ہے - اب ضرور ہوا کہ کسی طرح سرل

[ایلون] اور ہوریسن کے ہتکنڈون سے واقف کرون اور پوچھون کہ اگر کچھ ذرائع ناجائز تمہارے لیئے مہیا ہوئے ہین تو خدا کے لیئے اتنی ثروت کو غنیمت جانو اور آیندہ دست کشی اختیار کرو ایک ناحق کا دشمن پیدا ہوا ہے -

اتنے مین ایلون آگیا اوسنے ایکی زیادہ میری طبیعت بدمزہ دیکھی تو واپسی مین جلدی کی - ابھی دروازے تک پہونچنے نہین پائے تھے کہ ایک عورت لانبے قدکی مخمور پاس آئی اور کہنے لگی کہ "بی جیسی تم حیادار بنتی ہو ویسی تو نہین معلوم ہوتین - چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ" مجھے اس کلمے سے طیش آیا کہ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام اتنے مین ستون کی آڑ پکڑے ہوئے ہوریسن کھڑا اوسپر نظر جا پڑی اب مین سمجھی کہ یہ ان حضرت کے لبس پڑے ہوئے ہین - خیر زندہ ہین اگر یار تو صحبت باقی -

مسٹر ایلون نے مجھے سہارا دیکے سوار کرایا - وہ ایسا خایف تھا کہ ڈاکٹر بلانے پر ضد کرنے لگا مینے کہا کہ صبح تک میری حالت درست ہو جائیگی -

رات بہت ہی کرب و بےچینی مین گزری بھری محفل مین اتنی بڑی ذلت کوئی چھوٹی سی بات نہ تھی - ہوریسن کی دھمکی کی خبر مینے ایلون لی کو نہین دی کہ وہ بہی کہیگا کہ تمنے اوسکی منگنی چھڑوا کے ناحق عذاب مول لیا - صبح کو طوعاً و کرہاً مینے اپنے تئین خوش دل ثابت کیا ایلون لی کو اطمینان ہو گیا اور وہ اپنے کام کو راہی ہوا - بندی پھر اسی فکر مین مشغول ہوئی اتنے مین فرانسیس ایک کارڈ لائی دیکھا تو سرل آیا ہے مینے بلا لیا - ہم دونون کی صورت ایسی ملتی جلتی تھی کہ غالباً فرانسیس سمجھ گئی ہوگی کہ یہ میرا بھائی ہے - جب وہ کمرے مین داخل ہوا تو مین نگاہ چار کرکے بات نہ کرسکی - اوسنے آتے ہی بیہودہ گفتگو کرنی شروع کی -"

سرل "روز دیکھا آخر میری اور تیری ملاقات ہوئی (کرسی پر بیٹھ کے) واہ واہ - کتنی شاندار عمارت ہے کیا پاکیزہ اسباب ہے کیسے قیمتی شیشہ آلات ہین -"

وہ بڑا رہا تھا کہ میرے خون مین جوش آیا اور مین اوس سے لپٹ گئی"

سرل "ڈر و مت مین تمہین تکلیف دینے نہین آیا ہون - آج ہی مجھ معلوم

ہوا کہ تم یہاں رہتی ہو۔ میں پندرہ روز سے لندن میں ہوں تعجب ہے کہ تمسے ملاقات نہ ہوئی شاید میں اپنی بگھی زیادہ تیز لیجاتا ہوں جو راہ گلی میں ملاقات نہوئی"

میں "یہ تمہاری گاڑی"

سرل "ہاں روز میری گاڑی۔ شہر بھر میں میری گاڑی کا جواب نہیں۔ ذرا جھک کے دیکھو تو۔ کیون ہے کوئی ایسی خولصورت گاڑی"

میں "واقعی نہایت شاندار اور بیش قیمت خولصورت ہی گھوڑے بھی عمدہ ہیں"

سرل "تمہارا میری نسبت کیا خیال ہے"

میں "سرل یہ اسباب تمنے کیونکر پیدا کیا دیکھو زمانہ پرآشوب ہے۔ کوئی ایسا طریقہ نہ اختیار کرنا کہ ناگہانی بوقت قانون کے پھندے میں آجاؤ"

سرل "تم بھی عجیب بیوقوف ہو اگر میں تمسے پوچھوں کہ تمہارے لئے یہ سامان کیونکر مہیا ہوا۔ بات یہ ہے کہ نہ وہ مس لیمبرٹ تم ہو نہ میں وہ سرل ہوں نہ مجھے تمہارے کام سے سروکار نہ تمہیں مجھسے ہاں میں کچھ مانگنے کو تم سے آیا نہیں ہوں"

میں "افسوس سرل تم بہت اجنبی ہوگئے ہو اگر تمہیں ضرورت ہوتی تو میں تو دینے کو خوشی سے تیار تھی۔ کہو اور باپ ماں کس حال میں ہیں"

سرل "اون بڑھیا بڈھے کا حال کیا پوچھتی ہو بڑھی بی پلنگ پر پڑی رہتی ہیں اور بڑے میاں المست رہتے ہیں۔ تمہارے چلے آنے کے بعد میں نے دس رقم سے پچاس پونڈ لیئے اور نوکری کی تلاش میں نکلا۔ کچھ ایسی گھڑی سے نکلا تھا کہ جوئے میں رقم کثیر جیتا آج امیر بنا پھرتا ہوں"

میں "تمہیں میری جائے قیام کیونکر معلوم ہوئی"

سرل "آج صبحکو میں ناشتہ کر رہا تھا کہ ایک بدخط رقعہ میرے پاس آیا اوسمیں تمہارا پتہ لکھا تھا"

میں "یہ بھی معلوم ہے کہ کسنے بھیجا لاکی کی۔ ابھی وہ بولیس زنانہ لونڈا اوسنے تمہیں اطلاع دی"

سرل "وہ نخرہ سنگھ مالدار بہت ہے"

ین ؎ ہان ہان وہی زنخنہ خدا کے لیئے او
ذلت و بے آبروی نصیب ہوئی ۔ اوسنے
آشنائی نکروگی تو مین تمہارے بھائی کو قید
دس سے نہ لینا وہ بڑا پاجی ہے رات کو تماشے
ایک عورت کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے کہ ہورس
یرے بھائی کے ذریعے سے تجھسے انتقام لونگا ۔ دیکھ
رکیب مین لگا ہوا ہے کہین ایسا نہو کہ تم فریب مین
و تومنے اپنی آبرو گنوائی اب ایسا نہو کہ یہہ بالکل رائیگان جاے ۔
سرل ؎ ہان پاجی لونڈے کمینے بدذات ۔ چہ پدی چہ پدی کا شوربا ۔ نکلے
ں نکال دونگا ۔ مین کہتا تھا کہ کیونکر میرا راز تم پر ظاہر ہوا یہہ کہو اوسنے تم سے کہا ۔
رات کو نہ مینے اوسے دیکھا نہ تمہین ۔ وجہ یہ ہے کہ تمہاری بہاوج عجب شکل
ورت ہے ادھر مینے کسی عورت کیطرف دیکھا وہ سمجھی کہ آشنائی کی نیت سے دیکھا
و گالبس مین سر جھکائے اوسکے سامنے بیٹھا رہتا ہون ۔
ورسیس کے کرتوت بھی عجیب ہین بہلا ہے پائیرا (بینکے) مگر تمہین چین کروادیا ۔ اچھا اب
ین جاتا ہون وہ عورت انتظار مین ہوگی ؎
ین ؎ اس عورت مین بھی نئی معلوم ہوتی ہے صرف پندرہ روز تمہین آئے کو ہوئے
نے بہی عرصے مین اوس سے میل جول ہوگیا ذری بچے رہنا ۔"
سرل ؎ اب اسکا تو ذکر جانے دو پہلی ملاقات مین نازواندازہ ہوئے دوسری
ملاقات مین مکمل آشنائی ہوگئی ؟"
ین ؎ اچھا جاؤ بچے رہنا ۔ اور ہورسیس سے چھیڑ چھاڑ اپنی طرف سے نکرنا ۔ اگر
اسب ہو تو جو رقم جوئے مین حاصل کی ہے اوس سے کوئی تجارت کرکے اپنی
ولت کو وسیع کرو ۔ خدا حافظ ؎
رل کے جانے کے بعد مجھے خوشی بھی ہوئی اور رنج بھی ۔ رنج تو مان باپ بھائی
تباہی کا بربادی کا تفرقہ کا اور خوشی اس امر کی کہ سرل کو مینے ہورسیس کی دشمنی
اطلاع دیدی ہے اب وہ کان رکھے گا ۔ اور آسانی سے نہ پھنسے گا ۔ اوسکے

سینٹ جیمیس پارک چلی لی دیر تک
وعی پانی کے پاس کھڑی ہوئی تھی کہ میری
ربی تھی کہ اسے کہاں دیکھا ہے اسنے میں
ہاتھ ملنے لگا۔ میں اور قریب گئی یہ ایک خوش رو
ب داب چہرے پہ برستا تھا مگر ان سب روشنیون
ربکی نے چھپا لیا تھا۔ پوشاک اتنی کثیف اور بوسیدہ
جیسے ہی اسنے میرے پاؤن کی چاپ سنی آگے
افسوس ملتا جاتا تھا۔ میرے دل میں ایک خاص ہمدردی اسکی
سے پیدا ہوئی اور اسکی حالت دریافت کرنے کو جی چاہا مگر وہ اتنا تیز چلا کہ
میں پہونچ نہ سکی دوسرے شاید وہ خفا ہو جاتا کہ تم کیون میرے تخلیہ میں مخل
ہوئیں۔ صورت اسکی میرے لوح خاطر میں نقش ہو گئی مجبوراً میں مکان واپس
آئی فرانسیس نے مجھسے کہا کہ فراش پردے کھڑکیون کے ناپنے آیا تھا میں نے
اوسکے ساتھ جاکے ناپوا دیئے۔"

میں " کیسے پردے میں نے کبھی کسی فراش کو نہین بلایا دوسرے مین بلانیوالی
کون مکاندارنی سے طے ہو گیا ہے کہ فرش فروش سب اونھین اپنے یہان سے
دینا ہوگا کیا تم نہین جانتی ہو"

فرانسس " (متعجب ہوکے) سچ تو ہے۔ شاید مکاندارنی نے بھیجا ہو۔ اچھا دیکھیے
مین پوچھتی ہون (تھوڑی دیر کے بعد واپس آکے) وہ بھی انکار کرتی ہین کہ مین
نہین جانتی۔ مگر بیگم مین کہتی ہون ایسا بے ہنگم اور ڈراونی صورت کا مردوا میری
آنکھ سے نہین گزرا جب تک وہ کھڑکی ناپتا رہا مین اوسکے پاس سے ٹلی نہین
کہ شاید کچھ لے نہ بھاگے۔"

مین " یہ تمنے بہت اچھا کیا۔ اب مجھے خیال آیا کہ ہو نہو یہ وہی شخص تھا جو ہر
کی دوکان پر مال تاک رہا تھا۔

فرانسس " کہئیے تو مسٹر ایلون لی کو اطلاع دون۔"

مین " اچھا کیا مضائقہ ہے"

مسٹر ایلون لی اس خبر کو سنکے ہنسنے لگے اور کہا کہ فراش کو دھوکا ہوا کسی دوسرے مکان کے دھوکے مین وہ اس مکان کو دیکھ گیا کچھ اندیشہ کا مقام نہین - مین بھی چپ ہو رہی -

اٹھوان باب

جاڑے مین پشمینہ بہت سا مینے خریدا جب سردی نہ رہی تو وہ بیکار ہو گیا میرا ارادہ ہوا کہ اسے فروخت کرڈالون اسلیئے فرانسیس کے ہمراہ ایک سمور فروش کی دوکان پہ جو قریب ہی رہتا تھا گئے معاملے کی گفتگو کر رہے تھے اتنے مین ایک عورت جو غالباً سمور فروش کی بی بی تھی اوسکے پاس آئی اور کچھ سرگوشی کرنے لگی - سمور والا " تو صاحب تم اوسکا صندوق وندوق روک لو آخر ہمارا روپیہ بھی تو چاہیے (مجھ سے) بیگم صاحب مین ایک مصیبت مین پھنسا ہوا ہون ایک شخص جو اپنے تئین پادری بتاتا ہے میرے یہان آکے رہا وہ بے انتہا مقروض ہے پولیس والے گرفتار کرنے آئے ہین میرا بھی روپیہ اوسپر ہے آپ جانئے گھوڑا دانے گھاس سے محبت کرے تو کھائے کیا روٹی اسی پہ ہے مینے اوسکا اسباب روکوالیا "

یکایک وہ اون پہیک پھاٹک چلدیا سامنے سے مجھے معلوم ہوا کہ ایک نوجوان کو ہتکڑی بیڑی پہنائے پولیس والے لیئے جاتے ہین افسوس یہ وہی شخص ہے جسے مینے کف افسوس ملتے سینٹ جمیس پارک مین دیکھا تھا - مینے لپک کے قریب جانے کا قصد کیا مگر کانسٹبل بھلا آہستہ کیون چلنے لگے آخر مینے سمور والے سے جو آگیا تھا کہا مین " چلدوڑ کیا ہی تیرا کرایہ دار ہے - تیرا اسمین خاطر ہے ان لوگون کو واپس لا (وہ دوڑ گیا)

میری یہ حالت تھی کہ دیکھنے والا ضرور یہ سمجھتا کہ مین اس شخص کی عزیزدار ہون اتنے مین وہ لوگ آگئے مین اندر کمرے مین بیٹھی اور پوچھا کہ کسقدر قرضہ ہے معلوم ہوا کہ ۲۲ پونڈ - فوراً مینے ادا کیئے اور باضابطہ رسید لکھوالی - یہ خدائی فوجدار تو گئے اب مین اوس آفت زدہ کیطرف متوجہ ہوئی دیکھا تو وہ زار قطار

رو رہا ہے اور زیر لب کہتا جاتا ہے۔ خدا نے ایسے نیک بندے بھی پیدا کیے ہین جو دوسرون کے ایسے کٹھن وقت مین آڑے آئین اللہ کیا تیری شان ہے!

مین نے سموروالے کو باہر جانیکا اشارہ کیا۔

مین:۔ جسوقت مینے تمھین سینٹ جیمس پارک مین نہایت افسردہ خاطر دیکھا اسیوقت سے میرا خیال ہوا کہ تمھاری مدد کرون۔ مگر جرأت نہ ہوئی۔

نوجوان:۔ آپ کون ہین اپنا نام نامی بتائیے کہ عبادت مین آپکا نام لیکر ترقی عمر و اقبال کی دعا مین دیا کرون ؎

از عاجز بیچارہ نمے آید ہیچ
جز آنکہ ز صدق دل دعاے بکند

مین:۔ آج اتفاق سے مین یہان آنکلی تو یہ واردات دیکھی۔"

نوجوان:۔ اتفاق سے نہین بلکہ خدا نے اپنی شان دکھائی اور اپنے عاجز بندے کی مدد کو اپنا فرشتہ بھیجا۔"

ہنگام کلام اسکی آنکھون سے برابر آنسو جاری تھے۔ طرز کلام اسکا بہت ہی متانت اور سنجیدگی لیے ہوئے تھا ایمانداری ہر حرکت سے عیان تھی خدا خوب جانتا ہے کہ مینے بے روے و ریا محض جوش حمیت مین یہ کام کیا کوئی غرض میری اسمین شامل نہ تھی نہ مین احسان جتایا چاہتی تھی مین تو اپنے کو اس لائق بھی نہ سمجھتی تھی کہ کوئی کام عاقبت کے لیے کرونگی۔

مین:۔ نام بتانے کی کوئی ضرورت نہین ہے۔ یہ چھوٹی سی خدمت جو مین نے ادا کی ہے اس قابل بھی نہین کہ اسے کوئی خیال کرے انسان کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کے کام آئے مین تمھارے کام آئی تو تم میرے کام آؤ گے اس ہاتھ کی لینی اس ہاتھ کی دینی مشہور ہے۔ زیادہ شکرگزاری کی ضرورت نہین یہ قرض حسنہ ہے جب تم اس قابل ہوتا تو ادا کر دینا۔ اتنا کہکے مینے بیس پونڈ اور رکھ دیے کہ اس سے کوئی کام کرو۔ مین چلنے ہی کو تھی کہ اوسنے کہا۔

وہ:۔ اک ذرا سی توقف فرمائی۔ میری خبر آپ کو کیونکر ہوئی۔ جو اپنا سخی ہاتھ آپ نے میری مدد کو اوٹھایا۔"

مین "سمور فروش ایک بھلا آدمی ہے اوسنے تمہاری سب کیفیت کہہ سُنائی"

وہ "بیگم صاحبہ میرا نام آرتھر براجیس ہے اصل وطن میرا لیورپول ہے۔ ماں نے بچپنے مین انتقال کیا باپ نے پرورش کیا مکمل تعلیم دلائی مذہبی کام سے مجھے زیادہ دلچسپی تھی۔ ایک گرجے مین پادری مقرر ہوا باپ میرا ایک مرد تاجر تھا آپ جانئے تجارت مین نفع نقصان رکھا ہی ہے آخر دیوالہ نکل گیا دو تین ہفتے مین اوسپر فالج گرا اور راہی عالم بقا ہوا۔ طرح طرح کی مصیبتین مجھپر نازل ہوئین۔ کہان تک سمع خراشی کرون مختصر یہ کہ چند دوست والد کے بڑے بڑے یہان لندن مین تھے اونکے پاس گیا دیوالے ہونیکی خبر سُنکے اونہون نے میرا کھڑا ہوتا بھی گوارا نہ کیا مجبوراً گرجے مین نوکری تلاش کی اس سے بھی مایوسی ہوئی چاہا کسی مدرسے مین لڑکے پڑھانے کی جگہ ملجاسے مگر ناکام رہا آخر ایک اخبار مین اُجرت پر مضمون لکھنے لگا اُجرت کم محنت زیادہ مگر خیر نہیں سے ہان تو تھی ایک ہفتے سے وہ اخبار بھی بند ہو گیا جلنے جھپنی ہوئی ایک برس سے عجب تلاطم مین گرفتار رہوں یہ ۲۳ پونڈ والد کے تجہیز و تکفین مین صرف کرنے کے لیئے قرض لیئے تھے جنکو آج آپ نے ادا کیا میرا ایک چچا گھر سے خفا ہو کے ہندوستان چلا گیا ہے اور وہان اوسنے بہت دولت حاصل کی مینے اوسے اپنے حال سے اطلاع دی ہے ابھی تک جواب نہین آیا اگر خط پہونچا ہے تو ضرور کچھ نہ کچھ مدد کرے گا۔ اس احسان کا جو آپنے مجھپر کیا ہے مین اگر ہفت اقلیم کا بادشاہ بھی ہو جاؤن تب بھی عوض نہین کر سکتا۔ مختصر یہ کہ عمر بھر کا خادم ہون ؎

اگر ہر موے تن گردد زبانے
زتو رانم بہر یک داستانے

مین "اچھا خدا حافظ۔ اللہ کرے اوستم رسیدہ نوجوان تو اپنے دلی مقاصد پر کامیاب ہو"

ہاتھ ملا کے مین رخصت ہوئی اور دل مین ٹھان لی کہ ایلیون لی یا کسی سے آج کے واقعے کا ذکر نہ کرونگی ایلیون سلے کہیگا کہ خواہ مخواہ ایک رقم کثیر برباد کی۔ دوسرے دن صبح ارل آف ایولے کا ایک رقعہ آیا کہ یا مجھے اپنے کاشانہ عالی

مین حاضر ہونے کی اجازت دو یا خود اپنے وقت تشریف آوری سے اطلاع دو۔ اس مغرور نواب کی ڈیوڑھی پر بھلا کون جاتا دوسرے ملاقات کی کوئی ضرورت بھی معلوم نہ ہوتی تھی شاید سرل کے متعلق کوئی نئی بات ہو مین نے لکھا کہ ایک بجے تشریف لائے "۔

مینے بناؤ سنگار ہورلیس کے پھانسنے کے لیئے کیا تھا کوئی نواب صاحب سے غرض نہ تھی آج مین اپنی معمولی پوشاک پہنے ہوے بیٹھی رہی۔

آج نواب صاحب وہ نہین تھے جو اپنے مکان پر تھے بہت منکسر المزاج حلیم الطبع ہنو بلائی مگر پوشاک قیمتی زیب جسم تھی۔ مینے استقبال کیا اور کرسی پہ بٹھایا۔

ارل " واہ مس لیمبرٹ بھلا ایک مرتبہ تو غریب خانے پہ تشریف لائی ہوتین "

مین " حضور مین اس لائق نہ تھی دوسرے مینے سُنا ہے کہ آپکا سارا کنبہ کہین باہر ہے تنہا صرف حضور ہی کی قدمبوسی ہوتی۔ کیا کچھ ہورلیس کے متعلق آپکو مشورہ کرنا ہے۔

ارل " نہین صاحب وہ تو پہلے ہی بھگت گیا۔ اسوقت مین محض تمھارے اشتیاق مین آیا ہون یہ ممکن نہین کہ جو کوئی تمھین ایک مرتبہ دیکھ لے دوبارہ دیکھنے کی آرزو نہ کرے۔ لوسیا العٰد شکی مان تبدیل آب و ہوا کی غرض سے باہر گئی ہوئی ہے "

مین " حضور نے پہلی مرتبہ تو اتنی دلچسپی میری اور چڑھی صورت سے ظاہر نہین فرمائی تھی "

ارل " اوسوقت مین سیرت حسنہ سے تمھاری واقف نہ تھا معاف کرنا بیشک مین تم سے بے رخی کے ساتھ پیش آیا تھا "

مینے دیکھا کہ بڈھا مرے مین پھولا اسے خوب بناؤن۔ نانا کے برابر تو سن ہے۔ اور مجھپر عاشق ہوئے ہین۔

مین " اے حضور یہ آپ کیا فرماتے ہین آپ کی شفقت ہے "

ارل " مین سچ کہتا ہون کہ تمھارا حسن دلکش مقناطیسی قوت رکھتا ہے "

مین " اگر حضور نے صرف اسی لیئے تکلیف کی تو بالکل بیکار وقت ضائع فرمایا "

ارل " خدا کے لیئے ایسا سوکھا جواب تو نہ دو۔ مین تو ہر وقت لبس کیا کہون تمھاری غلامی کو جی چاہتا ہے۔ کاش تم اس بڈھے خادم سے کوئی کام ا

اگر کیسکو معزز عہدہ دلانا منظور ہو یا وزرا سے کوئی کام لینا ہو تو مجھسے کہدو دیکھو تو کسطرح انجام دیتا ہون "

نواب صاحب نے تو اپنے اختیارات گنواے یہان دفعتہً آرتھر بر اجیس کا خیال ہوا کہ اس بڈھے کو دام تزویر مین پھنسا کے اوسے کوئی عہدہ دلوا دینا چاہیئے اب مین ذرا ملائمت بہن باتین کرنے لگی -

مین "اپنی خدمت کا کوئی معاوضہ تو مین پہلے ہی کہہ چکی کہ نہین چاہتی - آپکی عنایت یونہین کیا کم ہے "

ارل "صاحب خدمت کیسی احسان کہو - واللہ میری لڑکی کو ڈوبنے سے بچایا مین کہا معاوضہ نہین کرنا چاہتا کہ خواہ مخواہ اس بار کو اوتارنے کی کوشش کرون ہان میری آرزو یہی کہ تم کوئی کام مجھسے لو - اسوقت لکوکھا روپیہ سال کی آمدنی میرے قبضہ مین ہے حضور رسی و دربار رسی کا فخر مجھے حاصل ہی اور یہ سب تمھاری آرزوئین اور خواہشین پوری کرنے کے لیئے کام مین لا سکتا ہی اگر تمھارے محافظ سے کسی بات مین ہیٹا ہون تو وہ سن ہے پھر بھی کچھ ایسا بڈھا نہین بال نزلے سے سفید ہو گئے ہین کیا کرون خضاب کرنے سے یہ عیب بھی جاتا رہیگا "

مین "حضور یہ کیسی باتین کرتے ہین یہ قابل غور امر ہے کہ محض مال وزر کی طمع سے اوس شخص سے قطع تعلق کرون جو مہربانی اور مروت سے پیش آتا ہی میری دلجوئی وخاطرداری مین کوئی دقیقہ اوٹھا نہین رکھتا "

بڈھا نواب دفعتہً گڑگڑا کے میرے پاؤن پر گر پڑا ہاتھ پکڑ کے آنکھون پر رکھا اور کہنے لگا پیاری روز کیا مین تجھے لالچ تھوڑی دلاتا ہون تذکرۃً بیٹھے اپنے تموّل کا ذکر کیا - للہ مجھے قبول کر اچھا اب نہ سہی کسی ایسے وقت جبکہ تو اپنے محافظ سے ناراض ہو - مگر مجھے ناامید نہ کر "

مین "جناب مین کہتی تو ہون کہ اگر آپ اون سے زیادہ بہتر ثابت ہونگے تب آپ کو ناامید نہ ہونا چاہیئے آٹھے اٹھیئے خدا کے لیئے کیون مجھے گنہگار کرتے ہین کام آپ کے لائق اسوقت صرف ایک ہے - لارڈ بادری کو گرجاؤن سے آپ جانتے ہین -"

ارل "جیسی لارڈ پادریون سے ربط وضبط ہے ایک دو جس کسی کی سفارش کردون بھلا ممکن ہے کہ پوری نہو -"

مین "اچھا تو ایک نہایت لائق ایماندار آدمی جو بیچارہ گردش زمانہ کے ہاتھون بیکار ہے - پادریون مین نوکری چاہتا ہے محض ہوسکتے مفلوک ہونے نے مجھے اوسکی طرف رجوع کیا ہے وہ میرا نام بھی شاید نہ جانتا ہو آپ اوسے کسی اچھے گرجا مین مقرر کرا دیجئے"

اوسکا نام آرتھر پرائیس اوہ پڑوس مین جو سمور فروش کی دوکان ہی اوسمین مقیم ہی آپ خود اوس خستہ حال کے پاس جائین اور اوسے یقین دلا دین کہ مین تمہارے لیئے کوشش کر رہا ہون خبردار اوسے گمان بھی نہو کہ آپ میرے بھیجے ہوئے آئے ہین اگر وہ پوچھے بھی تو کہیئے گا میرے ایک دوست نے مجھے تمہارا نام بتایا ہے مین نہین جانتا کہ مس لیمبرٹ کون ہے"

ارل "مین خوب سمجھ گیا چارسو پانسو پونڈ سالانہ مین اوسکی گزراوقات ہوجائیگی - بس اوسکے لیئے ایک عمدہ جگہ نکالتا ہون - مگر اس درمیان مین مجھے حاضر ہونے کی اجازت ہے"

مین "گھر ہے حضور کا مگر خوشی تو جب ہوتی کہ آپ بامراد تشریف لاتے"
ارل نے بہت جھک کے سلام کیا ہاتھ پر بوسہ دیا اور چلا گیا -

نوان باب

چوری اور سرزوری

شام کو ایلون لی آئے مگر بے فرصتی کا عذر کرتے ہوئے اور ساڑھے نو بجے چلے گئے دس بجے مین آرام کرنے لیٹی ایک ناول اوٹھا کے دیکھنے لگی اب نیند معلوم ہوئی تو پھر روشنی گل کئے مین نے سونے کی نیت کی کوئی بارہ بجے مین غافل ہو گئی - معلوم نہین کتنی دیر سوئی دفعتہ آنکھ کھلی تو واہ وا وہی بدمعاش جس نے جوہری کی دوکان پر میرے جواہرات تاکے تھے ایک ساتھی سمیت کھڑا ہوا صندوقچہ جسمین کل زیور تھا اوٹھا رہا ہے خوف و دہشت سے مین شور مچانے لگی اور وہ

ـونن بھاگے ۔ اتنے مین فرانسیس آئی اور مین نے اوس سے کہا "میرا گھنا میرا
ور سب لیگیا" وہ بھی کچھ ایسی سٹ پٹائی کہ چیخنے لگی ۔ اب باورچن اور ماما
ونن آئین اونھون نے سوالات کرنا شروع کیے آخر مین شمع ہاتھ مین لیکے
ہر نکلی زینے سے اوتر رہی تھی کہ دھاکا ہوا اور زور سے دروازہ کھڑکھڑایا
ی نے کہا "حرامزادی تیری سب محنت مینے خاک مین ملادی غنلی جان لیکے
اگ گیا ۔ یہ آواز کپتان صاحب کی تھی جو شاید شب کو میڈم ہرلورو کے یہان
ہے تھے ۔

ڈم ہرلورو "کہین چوٹ تو تمھارے نہین آئی"
پتان "نہین ۔ فولادی ڈنڈیکا کچھ صدمہ پہونچا ہے تاہم مین صندوقچہ چھین لایا"
ب کپتان کا اور میرا سامنا ہوا یہ جلدی مین خالی پتلون پہن کے میرے شوررو
سے اوٹھا اور چورون کے تعاقب مین دوڑا تھا ۔ پیشانی پر ایک چور نے
یک ڈنڈا مارا اوس کا نشان بنا ہوا تھا ۔ (مجھسے) خدا کا شکر ہے کہ آپ بال
ل بچین"
ین "(سرد مہری کے ساتھ) آپنے بڑی عنایت کی مین شکر گزار ہون"
یری سرد مہری اسوجہ سے تھی کہ یہ مرد وارات کو ہرلورو کے بغل مین سورہا
ھا اور مجھے ان باتون سے طبعاً نفرت ہے ۔
ـندوقچہ ہر طرح صحیح وسالم تھا ۔ مینے کپتان سے لیا شکریہ ادا کرکے جلدی سے
پنے کمرے مین چلی آئی ۔
ـبح کو میڈم ہرلورو آئی اور اوسنے کپتان کی طرف سے ملاقات کی درخواست
ی مینے عذر کیا کہ رات کے واقعے کی وجہ سے میرے حواس بجا نہین معاف
یجیے مین مل نہین سکتی ۔ اس عورت کو یہ منظور تھا کہ یہ واقعہ اخبارات مین
شتہر نہو ورنہ حال کھلے گا کہ کپتان اور ہرلورو سے آشنائی ہے ورنہ رات کو
ارہنے اوسکا کیا کام تھا ۔ مینے بھی اشتہار مناسب نہ جانا ۔
ہرسرل آیا ۔ خرافات واہیات باتین کرکے وہ بھی چلا گیا ۔ مسٹر ایلون نے مجھسے
ہا کہ یہ مکان چھوڑ دو ۔ مگر ابھی کرایہ پیشگی پورا نہوا تھا ۔ اسوجہ سے مین نے

منظور نہین کیا۔
چوری کے واقعے کے تین دن بعد ارل آف ایولے کی چھٹی آئی او سمین لکھا تھا کہ
کہ کسیوقت مجھے حاضر ہونے کی اجازت دیجائے۔"
مینے شام کا وقت لکھ بھیجا جانتی تھی کہ آج شام کو ایلون لے نے اپنے گھر پر چند
دوستون کی دعوت کی ہے اسوجہ سے نہ آسکے گا۔
آٹھ بجے نواب صاحب بہادر تشریف لائے گویا آج آپ نے تمام
زمانے کو مول لیکے آزاد کر دیا ہو۔ میری صورت دیکھتے ہی جیسے اندھے کو آنکھیں
ملجائین اور وہ خوش ہو نواب صاحب مسکرائے۔ عشق والفت نے اسے بالکل
سرشار کر دیا تھا۔
نوابصاحب:"شکر ہو کہ مین آپکا حکم بجالایا اور سرخرو ہوا۔ مگر ایک بات سے
مجھے بہت رشک ہوا وہ تمہارا بہت مداح ہے۔ نہین معلوم وہ تمہین کیا سمجھتا
ہے۔ جگہ دلوانے کے ماسوا مینے کچھ زر نقد بھی حوالے کیا کہ تنخواہ نہ ملنے تک
بخوبی گزر اوقات کرے۔"
مین:"حضور کو پہلے ہی سے معلوم ہے کہ مینے حسبتہً للہ یہ کام کیا ہے ورنہ اُس
جوان سے مجھے کوئی تعلق نہین۔ اس نیک کام کرنے کی مین ہمیشہ مداح رہونگی
امید ہے کہ آپ نے اوسے بخوبی سمجھا دیا ہوگا کہ اسمین مس روز امبرٹ کا لگاؤ نہین ہے!
نوابصاحب:"بخوبی بخوبی۔ اب بتاؤ کوئی اور خدمت۔ اور یہ تو بتائیے کہ اُسدن
جو کچھ مینے التماس کیا تھا اُسپر بھی کچھ توجہ ہوئی یا نہین۔"
مین:"حضور مین نے پہلے ہی عرض کیا تھا اور اب بھی کہتی ہون کہ جب تک مجھے
اس جوان سے دلچسپی ہے اور آپکی خوبیان اچھی طرح پایۂ امتحان کو نہین پہونچ
لیتین مین ترک غیر ممکن خیال کرتی ہون۔"
نوابصاحب (مایوس ہو کے) "ہائین کیا ابھی کوئی اور امتحان باقی ہے۔ جلد کہیو
ورنہ یہان تمام ہوتا ہے۔"
مین:"آپ سراسیمہ نہون۔ ایک بات پر مین غور کر رہی ہون اگر وہ پوری
ہوجائیگی تو کچھ کسر باقی نہین۔ بذریعہ تجربہ بعد خوب غور کر لینے کے مین آپکو

اطلاع دونگی اور اس اثنا مین آپ مجھے اپنی تشریف آوری سے ممتاز فرمائیگا- گھبرائیے نہین چند روز مین میری تحریر آپ کو پہونچیگی"

بلطائف الحیل اس رنگیلے بڈھے کو مینے ٹالا جانتی تھی کہ دوسرا کوئی کام اب مجھے ایسے نہین لینا ہے -لاکھا وسنے ہاتھ جوڑے منتین کین پانون پر سر رکھا امارت و ثروت کا لالچ دلایا سبز باغ دکھایا مگر مینے ہان ہون کے بعد سلسلۂ کلام کو اوس غیر مفہوم کام کے انجام پر موقوف کیا - نواب صاحب رخصت ہوئے-
دو دن گزر گئے مگر مسٹر ایلون لی نے نہ آدمی بھیجا نہ خود آئے مین متردد ہوئی کہ کیا سبب ہے ایک خدمتگار کے ہاتھ رقعہ بھیجا وہ جواب لایا کہ کلہ بارہ بجے مسٹر ایلون لی آئینگے -اب مین کھٹکی کہ ضرور کچھ دال مین کالا ہے جون تیون دن گزرا رات آئی صبح ہوئی بارہ بجے اور وہ آئے مگر تیوریون پر بل پیشانی پر شکن " نہ حسب معمول ہاتھ ملایا نہ گلے لگایا نہ بات کی -کرسی پر دھم سے بیٹھ گئے -یہ کیفیت دیکھکے مین سمجھی کہ ہو نہو ہوریس صاحب کا کوئی فقرہ چل گیا جسطرح سرل کے ساتھ کیا تھا -یا کسی غماز نے ارل آف ایولے کی آمد و رفت کا حال کہدیا ہے -پھر جوتی سے اگر خفا ہو گئے ہون مین کوئی نکاحی نہین بیاہی نہین یہی نہ کہ آجتک انکے پاس تھی -تو جب عزت بچی پھر ڈر کا ہیکا-

تم نہین اور سہی اور نہین اور سہی

ایلون "مین حسب وعدہ آیا ہون"
مین "پھر آئے تو اچھا کیا تمہارا گھر تھا"
ایلون "ہان تمہین کیا مطلب کچھ تمسے واسطہ ہو"
مین "نئی بات ہے -کیا کسی سے لڑکے آئے ہو"
ایلون "نہین- ملاپ کرکے -ہردیلی مجھے تو مین ہون ہی"
مین "ذری پھر کہنا کیا کہا- صاف صاف کہو یہ چبا چبا کے باتین کرنا مجھے اچھا نہین لگتا"
ایلون "صاف نہ کہلواؤ- اب تم کو میری الفت ذرا بھی باقی نہین - دھوکا دھڑی مین کمال حاصل ہو گیا ہے"

مین ۔ دیکھو ہوش مین آؤ اگر تمہارا جی اکتا گیا ہے تو طعن تر ونز- اور ناحق کے الزام سے کیا واسطہ صاف کہدو کہ بی اپنا چلتا دھندا کرو"

ایلون ۔ چندرا ؤنہین- ناحق کا الزام - یہ نواب ایولے سے رقعہ بازیان ملاقاتین سب جھوٹ ہین - تم بالکل بے گناہ ہو-"

مین ۔ اہا ہا ہا - این گل دیگر شگفت - ایک پہانا ستر برس کا بڈھا-

ایلون ۔ اجی بڈھے کیا بد معاش نہین ہوتے - مین اوس پیر فرتوت کے کرتوت سے بخوبی واقف ہون"

مین ۔ یہ دونون رقعے حاضر ہین - صرف دو مرتبہ تمہاری اطلاع بغیر وہ آئے - اب تم پردے کے اندر چھپ رہو مین اوسے بلاتی ہون جو گفتگو ہو گی سن لینا میری ایمانداری اور بے ایمانی ظاہر ہو جائیگی - اور سنو اپنی ایمانداری ثابت کرنے کے بعد مین ایک منٹ تمہارے گھر مین نہین ٹکونگی - زبردستی کی دوستی مین رکھنا نہین چاہتی - ہر چند کہ انہین دونون رقعون سے تمہارا شک دور ہو جائیگا"

ایلون ۔ (رقعے دیکھکے) اچھا اسکی کوئی ضرورت نہین بڈھے خبیث کو جانے دو - یہ کون نوجوان ہے جو گاڑی پر سوار ہو کے اور قیمتی پوشاک پہنکے آپ کے سلام کو حاضر ہوتا ہے"

مین ۔ وہ میرا بھائی سرل ہے - مین اوسکے جرائم تمسے بیان کر چکی ہون ایسے ذلیل آدمی کو مین تمسے ملاتی خود بھی شرمندہ ہوتی وہ بھی جھینپتا اور تم بھی خوش نہوتے - اسلیئے تمسے اوسکا ذکر بھی نہین کیا گیا"

ایلون ۔ (خوش ہو کے) اف تو مین نے خواہ مخواہ تمھین ناراض کیا بلله معاف کرو" یہ کہکے وہ پلنگ پر پاس آ بیٹھا - اور اختلاط کرنے لگا اور کہا مین حاسد اور شکی نہین ہون آج چار - پانچ روز سے سیکڑون چٹھیان گمنام مجھے کسینے بھیجی ہین اور اوسمین تمہاری نسبت ایسے گندے تذکرے کیئے ہین کہ مین بوکھلا گیا"

مین ۔ سنو صاحب نواب نے بیشک مجھے لالچ دلایا مگر مین نے صاف جواب دیا - اوسنے عشق کا اظہار کیا مینے ٹال دیا - اور یہ خط میرے جانی دشمن ہورس نے بھجوائے ہین - اب تمہاری سمجھ مین آیا اگر رشک کی آگ موجزن ہو تو اور

تفصیل کرون۔"

ایلون۔ "ہوگا اب اس ذکر کو جانے دو مین خود پشیمان ہون کہ کیون مین نے یقین کیا۔ جسقدر رنج آج تمھین صدمہ پہونچایا ہے اوسیقدر خوش کرون گا اچھا ایک تماشے مین چلنے کی تیاری کرو حسن تو تمہارا میرے لیئے فخر کا باعث مسلم ہے مگر بناؤ بھی ویسا ہی کرنا۔ وقت بہت ہو۔ یہ نہ پوچھو کہ کہان چلنا ہوگا۔ سب تمھین خود معلوم ہو جائیگا۔ مین ہمراہ چلونگا۔"

دسوان باب

جلسہ رقص و سرود

مین۔ "پیارے ایلون کیا جہان ہم اسوقت جارہے ہین یہ پرایوٹ جلسہ ہے۔"

ایلون۔ "ہان۔ مگر تم گھبراؤ نہین گو رقعہ دعوت مین تمہارا نام نہین ہے تب بھی عام طور پر قاعدہ ہے کہ جسے بلاتے ہین اوسکی بیگم کو ضرور مدعو کرتے ہین۔ اسی وجہ سے میرے کارڈ مین یہی دو آدمیون کا بلاوا ہے جس شخص نے بلایا ہے وہ جانتا ہے کہ مین مجرّد ہون۔ کوئی وجہ نہین کہ مین جس کسی کو لیجاؤن وہ میری بیگم ہی ہو۔"

مین۔ "مگر تم کن الفاظ مین میری تقریب ملاقات دوسرون سے کروگے۔"

ایلون۔ "صاحب جو کچھ ہوگا دیکھ لینا۔ تم شرمائی کیون جاتی ہو کیا مجھے تمہارا پاس عزت نہین ہو۔ مگر خدا کے لیئے وہان کہین گھبرا نہ جانا جس سے ثابت ہو کہ تم کبھی اس قسم کا جلسہ دیکھا ہی نہین۔ بہت ہی استقلال سے کام لینا۔"

یہہ باتین کرتے ہوئے ہم گاڑی مین جارہے تھے کہ منزل مقصود پر پہونچے۔ ایک باڑہ بڑی دور تک رنگین فانوسون اور قمقمون کی چلی گئی تھی اس کثرت سے پہاٹک پر روشنی تھی کہ بلا مبالغہ دن معلوم ہوتا تھا۔ ایک پہاٹک سے گاڑی احاطے مین ہوتی ہوئی کوٹھی مین سواری اوتارتی اور دوسرے پہاٹک سے نکلتی۔ صدہا نوکر چاکر صحن مکان مین نکلتے اور اہتمام کرتے پھرتے تھے۔

دروازہ پر ایک شخص ٹکٹ لیتے اور مہمانون کا استقبال کرنے کھڑا ہوا تھا

اوسے ایلون لی نے کارڈ دیا اوسنے دیکھا اور پیچھے بکس مین ڈال دیا۔ اب ایلون لی ایک زینے پر مجھے لیگیا زینے کے دونون پہلوون مین گملے اور گلدستہ ایسے خوش سلیقگی سے چنے گئے تھے کہ بے انتہا لطف حاصل ہوتا تھا بلورین کنول جھاڑ جھاڑ بے قطار در قطار جگمگا رہے تھے۔ اب ہم دیکھتے بھالتے ایک محراب دار در مین بیٹھے یہان ایک بڑھیا عورت دیکھی سوکھی برسی ٹھسے کی۔
پوشاک نہایت بیش قیمت مگر انتہا کی بدزیب۔ چہرہ بے نقاب۔

مین "ایلون۔ یہی صاحب جلسہ ہے"

ایلون "تمنے خوب پہچانا۔ یہ بھی جانتی ہو کہ انکا نام کیا ہے۔ دیکھو گھبرانا نہین یہی سڈبری مارکوئس کی بیگم ہین۔ یعنے ارل آف ایولے کی بہن"

مین بہت ہی پریشان ہوئی کچھ کہنے نہ پائی تھی کہ بڑھیانے ہم دونون کو دیکھا۔

بیگم "اہاہ خوش آمدی سر والٹر ملی خوش آمدی (مجھے) خوش آمدی میڈم سیویلی"

ہم دونون نے کمرخم کی۔ جہان ہم بیٹھے تھے ایسا عمدہ مقام تھا کہ سب کو دیکھ رہے تھے مختلف عمر و پوشاک کے مرد اور عورت آتے اور انکا استقبال ہوتا۔ اصل یہ ہے کہ تمام عمر مینے ایسا جلسہ نہین دیکھا تھا جو چیز دکھائی دی میری نگاہ مین عجوبہ تھی۔ حیرت اور شوق کے ساتھ تماشائی آراستگی کر رہے تھے۔

اتنے مین بینڈ باجا بجنے لگا۔ پردے باندھ دیئے گئے۔ ناچ کا سامان ہونے لگا ہر ایک مرد نے جھک کے ساتھ ناچنا پسند کیا اوس عورت کو بلا لیا مجھے بھی ایک متوسط القامت خوشرو مہذب نوجوان نے طلب کیا ایلون سے جدا ہو کے اوسکے پاس گئی۔ نہ اوسنے کوئی گفتگو کی نہ مینے ایک دورہ ناچ کا ختم ہوا تو تین مرتبہ اس کمرہ کے گرد چکر لگائے پھر اسی شخص نے مجھے ایک مقام پر بٹھا دیا اسی طرح پانچ چھ مرتبہ ناچنا پڑا مین تو شل ہوگئی۔ اور گرمی معلوم ہونے لگی ایک تو آدمیون کا اژدحام دوسرے بکثرت روشنی"

آخر صحن مین سب لوگ ٹہلنے نکلے۔ ایلون لی نے مجھسے کہا کہ اب آتش بازی چھوٹیگی۔ چلو تماشا دیکھین۔

مین "چلو۔ ایک بات رہ رہ کے میرے ذہن مین آتی ہے"

ایلون ”رو گیا -“

مین ” بہلا تم کسی خاص مطلب سے مجھے نواب ایولے کی بہن کے یہان لائے ہو -“

ایلون ” کچھ نہین - تماشا دکھانا منظور تھا - آج ہی رقعہ دعوت میرے پاس آیا - تمھین بھی میںنے کہا ساتھ لیلو ن -“

مین ” تمھین معلوم ہے کہ ارل آف ایولے اس جلسے مین ہے -“

ایلون ” نہین - نہ مینے اوسے دیکھا نہ اوسکے لڑکی اور لڑکے کو وہ لوگ جیسے پہلے باہر گئے تھے اب چار پانچ روز سے پھر آئے ہین -“

باتین ہو رہی تھین کہ دائین بائین آتش بازی چھوٹنے لگی دھوان اوٹھا ایک ہوائی اوپر جانے نہ پائی تھی کہ پھٹی لوگ بھاگے تلے اوپر آدمی بچونکو رونے کی آواز غرض ایک عجب آفت برپا ہوئی - نہ یہ دیکھتے ہین کہ ہوائی کسطرف گرینگی بھاگنا شروع کر دیا - غل و شور ہنگامہ - اسی تلاطم مین ایلون کا ہاتھ چھوٹ گیا وہ کسطرف اور مین کسی جانب ڈر کے مارے یہ حال تھا کہ مین سمجھی سب جورتون کے سایے مین آگ لگی ہے - مین بھی بھاگی ریلا آدمیونکا کم ہی نہ ہوتا تھا - آخر ایک تاندے سے ٹھوکر کھا کے گری نقاب کا بند ٹوٹ گرا اب کیا کرون پہچانی جاؤنگی تو قیامت ہوگی اسی سراسیگی مین تاریکی کیطرف بھلی راہ مین ایک مقنع جسمین سنہرے رنگ کی نقاب ٹکی ہوئی تھی مجھے ملا غنیمت سمجھ کے مینے منھ پر ڈال لیا دو چار قدم چلی ہونگی کہ ایک شخص ہنری ہشتم کے وقت مین جیسی پوشاک شاہزادے پہنتے تھے پہنے ہوئے میرے قریب آیا یہ ہورلیس تھا - اور میرا بازو تھام کے کہا لوسیا لوسیا ! ادہراد ہر یہ راستہ ہے“ دم نکل گیا مگر سنبھلی کہ دیکھون کیا کہتا ہے - ضرور کوئی خفیہ راز معلوم ہوگا - اب وہ میرا ہاتھ پکڑ کے ایک جانب عجلت کے ساتھ لیگیا - اس مقام پر گھنے سایہ دار درختونکا جھنڈ تھا - آمد و رفت بالکل نہ تھی پتھر کی چوکیان بچھی ہوئی تھین - ایک پر مین بیٹھی ایک پر وہ -

ہورلیس ” مجھے تو تمھارے ملنے کی یاس تھی - مگر اتفاق سے موقع مل گیا - تمھارے باپ نے تو تمھین اپنے لیئے امانت رکھا ہے مگر خدا کی شان ہے - بھلا

اس دعوت میں ہم غریبوں کو تمہاری ہوبی کیوں بلانے لگیں - یہ تمنے اچھا کیا کہ بے نام لکھا ہوا کارڈ مجھے بھیجدیا ورنہ رسائی ہی مشکل تھی - تمہارا خط بھی مختلف تاثیریں رکھتا ہی - کبھی غم کبھی غصہ - یہ جو تمنے لکھا کہ میں چاہتی ہوں ایک ہی مرتبہ نکاح ہوجاے میری دایہ کو شبہ ہوچلاہے کیونکہ ممکن ہی (ناظرین کو معلوم رہے کہ ہر جملہ کے اتمام پر ہورلیس جواب کا منتظر ہوتا تھا اور جواب نہ ملنے پر اپنا قصد ظاہر کرتا تھا) میںنے دیکھا کہ بولی اور غضب ہوا اسوجہ سے رونے لگی اور یوں نالاں بیشک تم پر مصیبت ہی ایسی پڑمی ہے جہاں تک رونا بجاہے مگر میں بھی بے دست و پا ہوں تھوڑا زمانہ ہوا کہ میرا باپ اپنی حماقت سے ایک کام میں گھس پڑا اور دیوالا نکل گیا ابھی یہ امر بالکل راز ہی کسی پر ظاہر نہیں جو کچھ باقی ہے وہ بچ نہیں سکتا - غرض یہ ہے کہ بھیک مانگنے میں اور ہم میں تھوڑا ہی فرق ہے پس تم سمجھ سکتے ہو کہ شادی بیٹی کی فکر سے مقدم نہیں ہو سکتی ہاں ایک صورت ہے اگر اپنے باپ یا اپنی ہوبی کا کچھ مال لیکے میرے ساتھ نکل چلو تو ہم تم بآرام تمام نکاح کر کے زندگی بسر کریں -"

بڑی مشکل تھی اگرچند آدمیوں کی آواز قریب نہ سنائی دیتی اور وہ بھاگ نہ جاتا تو مجھے مجبوراً بولنا پڑتا - وہاں سے اوٹھی اور جہاں آتش بازی چھوٹی تھی گئی - ایلون لی ڈھونڈتا پھرتا تھا -

مین "میں یہاں ہوں -"

ایلون :- این یہ نقاب کہاں سے پائی - کیا بے لطفی ہوئی ہے لو اپنی نقاب مجھے بڑی تشویش تھی کہ مقنع تو یہاں پڑا ہی تم کہاں ہو -"

میں نے سب واقعہ بیان کیا مگر ہورلیس کا حال نہیں کہا اور نہ لوسیا کا ذکر -

ایلون "بڑا کام کیا - ورنہ بدنامی ہوتی جو کوئی پہچان لیتا - اب اسے پھینک دو اور اپنی لے لو -"

جلسے میں کسی کی نکسیر بھی نہیں پھوٹی تھی وہ نقاب میںنے پھر جہاں سے اوٹھائی تھی وہیں پھینک دی - ایلون لی بار بار گردن اوٹھاکے مجمع کو دیکھتا تھا -

مین :- تم کیا کسی کے منتظر ہو - کہیں ایسا نکرنا کہ راز فاش ہو - دوسرے اتنی

بڑی محفل مین آواز دینا اور بلانا مناسب نہین ۔"

ایلون :" مین جس شخص کا منتظر ہون وہ اک عجیب الہئیۃ شخص ہے تم دیکھے جاؤ ۔"

ایک مقام پر ارل آف ایولے کسی کی تلاش مین کہڑا تہا مینے پہچانا نہین نہ توجہ سے دیکھا جب بالکل قریب گئی تو ایلون لی نے کہا ایک تماشا دیکھو ۔"

ایلون :" آپ کس کی تلاش مین ہین ۔ اللہ رے بدمعاش بڈھے ۔ بجا ضرور کسی کم سن عورت کی تمھین تلاش ہے ۔ یہ بڑے کھدڑ ہو تم ۔"

ارل :" تم بالکل جھوٹ تو نہین کہتے ہو ۔ مین اپنی لڑکی کی تلاش مین کھڑا ہون ۔"

ایلون :" اجی تمھارا تو قول ہی کہ حسین ہو چاہے لڑکی ہو یا مان یا جورو ۔"

ارل :" تم پاگل تو نہین ہو گئے ۔"

ایلون :" یا مین پاگل ہون یا آپ ۔ یہ سن شریف یہ وضع قطع بڑے واعظ بڑے دیندار بنتے ہو اور ابہی تک ایک کیا بلکہ ایک درجن حسینون کو پہانسنے کی کوشش ہے کسی کو مال ۔ تال ۔ سواری ۔ جواہرات کا لالچ دلاتے ہو کسی کے قدمون پر گر کے پہسلاتے ہو کیون نہو ۔ ہم ہی پر ہاتھ صاف کرو اور ہم ہی پر آنکھین نکالو ۔ تف ہے تمھاری بوالہوسی پر ۔

مین بار بار ایلون لی کا بازو دباتی تہی کہ مجھے یہ گفتگو پسند نہین اس بیچارے بڈھے کو کیون ستاتے ہو مگر اوسنے ایک نہ سنی وہ بیچارہ شرم کے مارے پسینے پسینے ہو گیا ۔ مین دل مین سوچتی تہی کہ مجھسے ناحق یہ بڈہا بدگمان ہو گا ۔ شاید ایلون لی اسی غرض سے آج مجھے یہان لایا تہا ۔

ایلون :" سر والٹر رلی (ایلون) کی نصیحت عمر بہر یاد رکھنا گو وہ تمھارے آگے کا بچہ ہے کہ کبھی معاملہ عشق و عاشقی مین اب نہ پڑنا ۔ ورنہ نقصان مایہ شماتت ہمسایہ کے سوا کچھ حاصل نہوگا ۔"

مینے زور سے بازو پکڑ لیا اور منع کیا نواب صاحب نے بہی مجھے یہ حرکت کرتے دیکھ لیا اتنے مین ایک عورت وہی سنہری نقاب جو مینے پہینک دی تہی ڈالے ہوئے آئی اور کہا " پیارے باپ تم کہان تہے مینے تمام مکان چہان مارا ۔"

اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کے نواب صاحب نوک دُم بہاگے ۔ سچ تو یہ ہے کہ نواب صاحب کی

بے زبانی اور انکی چرب زبانی پر مجھے بہت افسوس ہوا اور انتہا کی لعنت ملامت کی مجھ بھی ذلیل کیا اور اوسکو بھی ایسی کوئی حرکت کرتا ہے وہ اپنے دل مین کہتا ہو گا کہ مس لیمبرٹ بڑی پیٹ کی ہلکی ہے ۔"

ایلون سے " معاف کرو غنیمت ہی کہ اور کسی نے ہماری گفتگو نہین سنی اب کبھی بڈھا تمہاری طرف نہ دیکھیگا ۔"

مین " ہان اک دشمن تمنے میرا اور پیدا کر دیا ۔ خیر ۔ ہوگا ۔"

ایلون " خدا کے لیئے خفا نہو ۔ ابھی ناچنا باقی ہے ۔ مجھے غصہ آگیا تھا ۔"

ناچ پھر شروع ہوا ہم دونوں جدا ہو گئے آدہ گھنٹہ کامل ناچنے سے دم چڑھ گیا مجھے ہوا خوری کی ضرورت محسوس ہوئی ۔ تنہا صحن مین آئی اور ٹہلتے ٹہلتے اونھین درختون کے قریب پہونچی جہان ہورلیس سے باتین ہوئی تھین ۔ پھر مینے آہستہ آہستہ باتون کی آواز سنی ۔ دبے پاؤن ایک روش کی آڑ مین کھڑی ہوئی ۔ ٹہنیان ہٹا کے دیکھتی کیا ہون کہ ہورلیس اور لوسیا اوسی چوکی پر بیٹھے ہوئے باتین کر رہی ہین لوسیا " (جلدی اور وحشتناک آواز مین) یہ تم کیا کہہ رہے ہو کہین دشمنونکو جنون تو نہین ہوگیا ہے ۔"

ہورلیس " ہان یا مین پاگل ہون یا تم ۔"

لوسیا " سمجھ مین نہیں آتا مین کمبخت تو سوائے اسوقت کے ان درختون کے قریب ہو کے آج نہین گزری ۔"

ہورلیس " کیونکر کہون ۔ تم ہی تو یہان تشریف لا رہی تھین ۔ جب مین اپنا حال بیان کر رہا تھا ۔"

لوسیا " خواب مین یا جاگتے مین ۔ کیسا حال کیسا قال میرے فرشتون کو بھی خبر نہین یا اللہ کیا میرا راز طشت از بام ہوگیا میرے دھوکے مین کسی اور سے ہورلیس نے ساری کہانی کہہ سنائی

ہورلیس " نا ممکن ہی کہ تم نہو ۔ یہی ہو رانقاب ہے جو اوسوقت تمہارے منھ پر تھا اسیکا نشان تمنے اپنے خط مین شناخت کے لیئے لکھا تھا جیسے پھر مین کوئی ایسا نقاب نہین ڈالے ہوئی ہی ۔ مینے تمہارا نام لیکے پکارا تم میرے ساتھ چلی آئین " (ہورلیس نے

ایک ایک لفظ پر لوسیا کلیجہ پکڑ لیتی تھی) مختصر یہ کہ جو باتین میرے سامنے ہورلیس نے کہین وہی اوس سے کہین - یہ بیچارے ہورلیس ملعون کا میری طرح شکار ہو چکی اور حمل بھی رہگیا - بدا عمالیون کے نتیجہ نے ہاتھ پانون نکالے - مادہ فاسد کی طرح اوبھرا اور عنقریب پھوٹ بہیگا - لاکھ روئی پیٹی کہ مجھسے نکاح کرلے اس ظالم نے بے زری وافلاس کی شکایت کی اور بے رخی سے جواب دیا آخر لوسی کے ساتھ دونون رخصت ہوئے - ہورلیس نہین معلوم کدہر غائب ہو گیا مین لوسیا کے تعاقب مین چلی وہ دو راستے پیچ دار مین ڈوبی ہوئی آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتی تھی -

مین "ایک بات سنو"

لوسیا "(حیرت سے) تم کون ہو"

مین "وہی جسنے غلطی سے تمہارا نقاب پہنلیا تھا"

لوسیا "(قریب تھا کہ غش کھا کے گرے) آہ آہ"

مین "گھبراؤ نہین مین تمہارا راز جان سے زیادہ عزیز رکھونگی - بلکہ تمہارے اس بیکسی کے وقت مین بہت کچھ مدد دونگی -"

لوسیا "ذرا اپنا نام تو بتاؤ تم ہو کون"

مین "(نقاب اوٹھا کے) صورت دیکھ لو نام نہ پوچھو - پرسون سرپنٹائن مین ہائڈ پارک برا بلج پر تین بجے تنہا مین تمسے ملاقات کرونگی - اچھی طرح مجھے پہچان لو"

لوسیا "اوہ کیا پیارا چہرہ ہے اسے تو مین ہزار مین پہچان لونگی - اچھا خدا حافظ"

مین رخصت ہو کے ایلون لی کے پاس آئی کھانے کے بعد جلسہ برخاست ہوا - ہر چند ایلون نے معذرت کی مگر نواب کی رحم طلب صورت پر مجھے افسوس رہا - گھر مین آکے سو رہی -

گیارھوان باب

کپتان فورجنکیو

او شیطان ہورلیس تونے کیسے کیسے بھولے نادان دلون کا سر اپ لیا - کتنون کو کلپایا ہے - بیچاری لوسیا کس عذاب مین گرفتار ہے ضرور تیری جان بڑی

سختی سے نکلے گی - لوسیا بیشک وفادار ہے - خوبصورت ہے - رنج وغم ذی بشاشت خاک سیاہ کردی آبرو لینے کے بعد تو اسے سنگ مرمر کا بت چاہیے کہہ چاہیے بیکربے روح ناتجربہ کاری نے اوسے تیرے پھندے مین پھنسایا ورنہ دو اسلیے ہو جانے پر تو اوسکی خواہش کرتا پیروں پر گرتا تب بھی وہ قبول نہ کرتی - او خود غرض قابوچی مطلب کے یار - خدا تجھسے سمجھے - ایک طرف یہ خیالات میرے دماغ مین آرہے تھے دوسرے جانب ایلون کی جانگزا حرکات - ایسا رشک کس کام کا جب مین اطمینان دلا چکی تو اضطراب کیسا - کیا خوب تماشا دکھایا - پس اب انکے پاس رہنا ٹھیک نہین - چال چلن معلوم ہو گیا - پہلے مجھے شراب پلا کے خراب کیا - اب یہ ناسزا کلمے سنائے اوسپر اکتفا نہ ہوئی تو بھری محفل مین (گو ہان کوئی نہ تھا) اوس بوڈھے کو ذلیل کیا - اور میرا دشمن بنایا - نا صاحب اب گزارا نہین ہوسکتا - مجھے اپنا آگم اندیشہ سوچنا چاہیئے -

اسی پیچ وتاب مین تھی کہ فرانسیس نے کپتان فورٹکیو کا خط میرے ہاتھ مین دیا

(مضمون خط)

۱۴ جون ۱۸۴۷ع - کپتان فورٹکیو بکمال ادب ملتمس ہے کہ ایک مرتبہ بمقتضائے خلق ومروت فطری دسیسہ کاشانہ عالی پر حاضر ہونے کی اجازت مرحمت فرمائیے - گو تکلیف ہوگی مگر امید ہے کہ آپکی عنایت میری عاجزانہ درخواست کو رد نکریگی فقط خط دیکھکے مین کشمکش وپیچ مین مبتلا ہوئی کہ آخر نتیجہ ملاقات کیا ہوگا - جب وہ رات کو اسی مکان مین مبادم ہربور وکے ساتھ سوتا تھا تو مجھے رشک کیون ہوتا تھا مینے اوسی رشک کی وجہ سے چوری کے دن اوس سے ملاقات نہین کی حالانکہ قابل شکریہ کام اوسنے کیا تھا - یہہ رشک بے فریفتگی ممکن نہین - تو کیا مین اوسپر فریفتہ ہون - ہان کچھ تو الفت ضرور ہے - دو دو بڑمین رہنا اچھا نہین یا اس سرے یا اوس سرے - مگر ایلون لی نے جو جین دیا ہے وہ یہ نہین دے سکتا - اچھا جواب تو لکھدو کہ چار بجے مین آپ سے ملونگی - فرانسیس باہر جو آدمی یہہ خط لایا ہے اوسے یہ کاغذ دیدو -

فرانسیس نے لا دئے "

مین کیا سوچ رہی تھی واقعی کپتان بیچارہ غریب آدمی ہے ۔ مگر مجھپر فریفتہ ہے ایلون لی دنیا سازی کرتا ہے ۔ گو کسیقدر الفنس آسے بھی ہے ۔ کپتان کے کلام سے بوئے صداقت آتی ہے ۔ دو بجگئے اور ہزار ہا خطرے میرے دلمین میٹھے پیر نکل گئے ۔ آخر اوٹھی فرانسس کی مدد سے کپڑے بدلے اسدرجہ بناؤ نہین کیا گیا کہ کپتان کچھ بھی دلیر ہو جائے ۔ مگر پھر بھی معمول سے زیادہ تھا ۔ کپتان کی محبت ضرور کچھ کچھ میرے دلمین تھی ۔ اتنے مین پاؤن کی چاپ سنائی دی اور آنا فانا کپتان موجود ۔ میرے ہاتھ پہ اوسنے بوسہ دیا یہ بوسہ بے لوث نہ تھا ۔ پہلا وقعہ تھا مجھے شرم آئی اور ہاتھ کھینچ لیا ۔

کپتان " پندرہ دن سے برابر مین نے آپ کے پاس صرف ایک نظر دیکھ لینے کے لیئے زبانی درخواست بھیجی مگر افسوس کہ قبول نہوئی آج قسمت نے یاوری کی "

مین " ہان آپکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو "

چوری کا ذکر ہوا کیا ۔ آخر نوبت باظہار الفت پونہچی اور وہ گڑگڑا کے پانونپر گرا " خدا کے لیئے پیاری روز مجھے کشاکش سے نجات دے مین دل و جان قربان کر چکا اب یارا ے ضبط نہین ایک مرتبہ کہدے کہ مجھے بھی تجھسے الفت ہے صرف اسی جواب پہ میری زندگی منحصر ہے کہین کہ جلد کہ روح و جسم کا جھگڑا چکے " ان الفاظ سے سچائی کی بو آتی تھی مجھپر اثر ہوا اور آخر مینے اقرار الفت کیا ۔ گویا وہ جی بچا اوٹھکے لپٹ گیا گردن مین ہاتھ حمائل کیئے مینے بھی منع نہین کیا ۔ بے تکلف بیٹھی تھی کہ ایلون لی دفعتہ اندر گھس آیا ۔ گو خوف دل سے نکل چکا اور ارادہ بدلا ہوا تھا مگر گونہ اضطراب ہوا ۔

کپتان " (مجھے مضطرب دیکھکے) کچھ خوف کا مقام نہین ۔ میرے نکاح نہین کر سکتا کہ مین اس خوبصورت عورت سے نکاح کر رہا تھا ۔ مسٹر ایلون لی تم بخوبی جانتے ہو کہ مین کہان رہتا ہون ۔ اسی وقت آلپس مین فیصلہ ہو جائیگا "

مین " دیکھو تم دونون میری وجہ سے اپنی جانون کو خطرے مین ڈالتے ہو اور یہ مجھے منظور نہین " میری نگاہ مین اسوقت کپتان پر جڑھی ہوئی تھین ایلون کی طرف نہ تھین "

کپتان ۔ اچھا اب چلو مسٹر ایلون لی اور روزا کو تنہا چھوڑ دو۔"
ایلون ۔ "بہتر ہے۔"

دونوں اپنی اپنی راہ چلے گئے۔ جو کچھ واقع ہوتا جاتا ہے سب میرے لیئے بالکل بنا ہی اسیو جہ سے مجھپر بہت اثر پڑا۔ پھر دن میری طبیعت بحال نہین ہوئی دیکھئے کیا ہو بیکار پینے دونوں کی جانین ہلاکت مین ڈالین۔ اگر ایلون لی مارا گیا۔ تو مجھے افسوس ہوگا۔ طرح طرح کے احسان اوسنے مجھپر کیئے ہین۔ اگر کپتان کو چشم زخم پہونچا تب بھی دل دُکھے گا ایسے خوبصورت اور جوان بہت کم ہوتے ہین۔ ایلون لی کے مکان جاکے اوسے منع کرون مگر وہ کاہے کو میرے آنے کا روادار ہوگا۔ کپتان خبر نہین کہان رہتا ہے۔ جنگ ڈوبل گو یہ شریفون کا کھیل مگر جان کا کھیل ہے۔ رات تڑپ تڑپ کے گزری۔ صبح روتے روتے تمام ہوئی۔ کھانے کا وقت آیا میز پر سیدھی طرح بیٹھنے نہ پائی تھی کہ ایلون لی کا خط پہونچا۔ مضمون یہ تھا۔

۱۵ جون ۱۸۴۶ع مس روزالبرٹ۔ جنگ ڈوئل کا انجام یہ ہوا کہ مجھے ہزیمت ہوئی ایک اوچھا سا حقیر زخم میرے بازو مین آگیا۔ چلیئے چھٹی ہوئی۔ اب کبھی کپتان سے اور مجھسے اتحاد نہوگا۔ زمانے کے بھی تکمنے ہین۔ ؎

ای مصحفی مین روون کیا پچھلی صحبتون کو
بن بن کے کھیل ایسے لاکھون بگڑ گئے ہین

زمانے مین وفا و مروت کا نام نہین۔ خیر اسکا کیا ذکر۔ مجھے پروا نہین صرف معمولی صاحب سلامت ہوگی وہ بھی دور سے۔ افسوس ہی تو یہ کہ تمنے میرا پاس نہ کیا اگر میری محبت کا عشر عشیر بھی تمہارے دل مین ہوتا تو یون آج دھن اتذر مین مجھے چھوتک نہ دیتین۔ جانے دو اس بکھیڑے کو یہ خط اس غرض سے لکھا گیا ہے کہ جو کچھ مینے تمہین دیا تھا بخوشی و رضا مندی بحل و مباح کیا۔ مال اسباب زیور سب تمہین مباح ہی اور ساتھ ہی اسکے ایک غرض ہے وہ یہ کہ راہ گلی مین جب کبھی مجھسے اور تمسے مٹ بھیڑ ہو تو خوف و ہراس کو دل مین جگہ نہ دینا بلکہ بخندہ پیشانی جواب سلام دینا۔ مین تمہارا دوست تھا۔ ہون۔ اور رہون گا کسی

قسم کی دشمنی مجھے تمسے نہین ہے"

تمہارے بھی کسی فعل سے عداوت نہ ثابت ہونا چاہئیے - اچھا الوداع - ایلون لی

مین افسوس کر رہی تھی کہ دوسرا خط کپتان کا آیا - یہ ایک عاشقانہ خط تھا - نہایت طول طویل کل کیفیت جنگ ڈول کی اسمین لکھی تھی اور پھر لکھا تھا کہ تم خبر جنگ ڈول مشتہر ہونے سے پہلے اس مکان کو چھوڑ دو - مینے ایک مکان ٹھہرایا ہے - اللہ اکبر ایلون لی یکتا دنیا ساز ہے اس استقلال کو تو دیکھو ذرا بھی کپتان سے تو تو مین مین نہ کی زخمی ہونے پر فورا اوسکا استحقاق قبول کر لیا بازو مین گو گہرا زخم ہے مگر خفیف لکھا سب جواہرات مجھے ہبہ کر دیے - یہہ بڑے مستقل مزاجوں کی دنیا ضعونکا حیلہ ہے -

مینے یہ سوچا کہ ایلون کو جواب خط لکھنا مناسب نہین جب ملاقات ہوگی عملاً ثابت کر دونگی کہ مین ناراض نہین - اور کپتان کا حال کھلم کھلا مشہور کرنا بھی اچھا نہین میڈم ہر بورو جلکے خاک ہو جائینگی کیا فائدہ ہے کہ کسیکو اپنا دشمن بناؤن - جواب لکھا کہ مکان کے پتہ سے اطلاع دو - تمنے بہت اچھا کیا کہ یہان سے اوٹھنے کا بندوبست کر لیا - دن کو مجھسے نہ ملنا"

اور مکاندارنی سے کہلوا بھیجا کہ ہم مکان چھوڑتے ہین - جب یہ انتظام ہو چکا تو مجھے اپنے وعدے کا خیال آیا جو لوسیا سے کیا تھا - ڈھائی بجے سوار ہوکے ہائڈ پارک گئی - کوچبان سے کہدیا کہ گاڑی دور ٹھہرا کے کھڑی کرے تھوڑی دیر کے بعد لوسیا بھی آئی اور ہر طرف تجسس کی نظر سے دیکھ رہی تھی - نقاب سے چہرہ ڈھنکا ہوا تھا -

مین " لوسیا جسکی تمہین تلاش ہے وہ مین ہون تنہائی مین چلو -

لوسیا " کیون نہو جو لوگ اپنے بنی نوع کے ہمدرد ہوتے ہین وہ صادق الوعدہ بھی ہوتے ہین " (مین کہہ چکی ہون کہ مورلیں اسکی بے مزہ باتون کا شاکی تھا)

مین " لوسیا مجھے تمہاری گفتگو سے ایک محبت ہو گئی - تم یقین کرو کہ مین کسی طمع سے نہین ملی ہون "

لوسیا نے نقاب اولٹی اسمین شک نہین کہ لوسیا بہت صورت دار عورت ہے

مگر کثرتی اور مجبوری معلوم ہوتی ہے رنگ سفید اور زردی یا ملاحت نام کو نہین - ایک ہی نظر مین مینے تاڑ لیا کہ یہ کسطرح کی لڑکی ہے اور اوس سے کہدیا کہ نقاب ڈال لو -

لوسیا " اب یہ بتایئے کہ آپ کون ہین اور میرے راز آپ تک کیونکر پہونچے "

مین " میرا نام بیگم ولٹن ہے - شب کو مین اپنے چچا کے لڑکے کے ساتھ جلسے مین گئی تھی " (اوسنے بعد کل واقعہ نقاب ملنے کا بیان کیا)

لوسیا " (مشتبہ ہو کر) تو کیا بیگم ولٹن تمنے اپنے بھائی سے بھی یہ واقعہ بیان کیا "

مین " نہین صاحب بالکل نہین مینے اس واقعے کو مخفی اسوجہ سے کہ مین اُس عورت کی ہمدردی کرونگی جو اس نام کی ہے ایک لفظ کسی سے نہین کہا "

لوسیا " خدا تمہارا بھلا کرے تم بڑی نیک ہو "

مین " لوسیا شب کو تمنے اپنی آیا کا حال بیان کیا تھا کہ وہ تاڑ گئی ہے - اسوقت امارت کی شان کو جانے دو اور مہربانی نوازش اوسپر زیادہ کرو بلکہ اپنا رازدار بناؤ تو تمہارے حق مین بہتر ہے یقینا تمہین تین چار مہینے مین اوسکے مدد کی ضرورت پڑے گی وقت پر اگر اوسسے ملانا چاہوگی تو معلوم نہین کیا ہو - دوسرے اسمین کچھ ہرج بھی تو نہین ہے آخر وہ تمہاری آیا ہے کوئی غیر نہین - مین تمہارے لیئے ایک پوشیدہ مکان تلاش کرتی ہون جسمین تم اس بار عظیم سے سبکدوش ہوجاؤ - تم مجھے خط نہ لکھنا اسلیئے کہ اگر دوسرے شخص کے ہاتھ مین پڑگیا تو اچھا نہوگا - البتہ آکسفورڈ کے ڈاکخانے مین یا لکومدس کے ڈاکخانے مین بھجوادینا وہان سے مین خود منگا لونگی - (مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہین کہ یہ امیرزادی ہر مرتبہ ہر سخن پر شکریہ ادا کرتی تھی) تم برا نہ ماننا مین پوچھتی ہون کہ کیا پھر تمہارا کسی سے عقد ہونے کو ہے "

لوسیا " ابھی کسی سے نہین - مین ہورسیں بے مروت ناخداشناس کیطرف اب کبھی رخ بھی نکرونگی اوسنے ایسے وقت پر دغا دی کہ جب مجھپر قہر خدا ٹوٹا تھا افسوس اوسکی بے ایمانیان کیا بیان کرون - بس صبر میرا اوسپر پڑیگا - خدا تمہین زندہ رکھے اسوقت تمنے وہ نیکی میرے ساتھ کی ہے کہ کوئی نکرتا - مجھے یقین ہے

کہ میری اور تمہاری دوستی ہمیشہ قائم رہیگی اچھا بہت بہت شکریہ - مین تمہارے ہر ایک حکم پر چلونگی "۔

لوسیا سے رخصت ہوکے پانچ بجے مکان پر پہونچی میز پر کپتان فورٹکیو کا رقعہ رکھا ہوا تھا کہ بیتے سلونا سٹریٹ مین مکان لے لیا - امید کہ تم اوسے ضروریات خانہ داری سے مکمل پاؤ گی -

شام کو مین ملازمین سمیت اوس مکان مین اوٹھ گئی میڈم ہر لوبر وسپہ انتہا متعجب تھی کہ یکایک کیا دل مین آئی جو چلی گئین -

یہ مکان متوسط درجے کا تھا - اور ساز وسامان بھی اوسط درجے کا - مین تنہا اسپر قانع تھی اور کوئی نہ تھا -

میرا یہ دوست ایلون لی سے زیادہ اچھا تھا اول تو خوبصورت خوش منظر طرحدار دوسرے شیرین کلام دنا شعار خوش گفتار - سائنس فلسفہ حکمت سے اسکی تقریر بھری ہوتی تھی - فاضلانہ بحث کرسکتا تھا - مگر اوقات تھوڑی تھی - لائف گارڈ کا کپتان تھا - اسکا باپ اس سے بہت محبت رکھتا تھا اور بڑا متمول تھا یہ محبت اخلاقی تھی نہ عرفی - لندن مین وہ رہتا نہ تھا ہان اوسکے چند دوست لندن مین تھے جن سے اپنے لڑکے کا چال چلن دریافت کرتا رہتا - یہی وجہ تھی کہ جنگ ڈوئل اس طرح دبائی گئی کہ اخبارات کو اطلاع نہو سکی ورنہ کپتان کے باپ کو ضرور خبر ہوجاتی - میری طبیعت خود اس پر مائل تھی - بخلاف اسکے ایلون سے لگاؤ بھی نہ تھا -

بارھوان باب

دام تزویر

ڈیڑھ مہینہ گزر اکئی مرتبہ ڈاکخانے آدمی بھیجا گیا کہ بیگم ولٹن کے نام کی جو کوئی چھٹی آئی ہو لے آئے مگر کوئی خط نہ ملا - شاید لوسیا کو کوئی نئی بات پیش نہین آئی - سرل کے نام کئی خط بھیجے مگر جواب نہ آیا اکثر مین متردد رہتی تھی کہ معلوم نہین ہورلیس نے اوسکے ساتھ کیا کیا جو وہ لندن کو چھوڑ بھاگا - گھر کا بھی خیال تھا کہ معلوم نہین والدین پر کیا گزری مگر تنہائی مین یہ سب واہمہ گھیرتے تھے ادھر کپتان کا

روئے زیبا دکھائی دیا اودھر سب رنجیدہ خیالات کافور ہوگئے - مین نہین کہہ سکتی کہ مین اوسے کتنا پیار کرتی تھی - تمام عمر شاید یہ لذت مجھے یاد رہیگی - ایلون لی سے بھی اس اثنا مین کئی مرتبہ صاحب سلامت ہوئی - ہوریبس کو بھی کئی مرتبہ دیکھا -

کپتان کی محبت مین روزافزون ترقی ہوتی تھی - ایک واقعہ ایسا سخت گزرا کہ جس سے اس محبت مین رشک وحسد بھی شامل ہوگیا - اب معلوم ہوا کہ رشک وحسد لازمہ نشان محبت والفت ہے ہان بے تمیزی کے ساتھ بُرا معلوم ہوتا ہے اور تمیزداری کے ساتھ اچھا - میرے پاس ایک چٹھی کسی عورت کی لکھی ہوئی اسمضمون کی آئی -

یکم اگست ۱۸۱۶ء - بیگم صاحب - گو مجھے آپکی خدمت مین نیاز حاصل نہین - مگر مجھے اطلاع ہے کہ آپ نہایت خلیق راستباز خوبصورت ہین - آپ برائے نام ہی کپتان صاحب جو آپکے عاشق جانباز ہین اونکی طبیعت کے انداز سے مین آگاہ ہون ... کرتی ہون - ایکے چلے جانے کے بعد سے مرے کیا د اونکے سامنے کان پکڑتے ہین - بھلا آپ تو چار دن کی ہین - مجھسے تو برسون ساتھ رہا - خاک چاٹ کے کہتی ہون خدا نے ناک نقشہ میرا بھی درست بنایا ہے اسی صورت پر کپتان صاحب کبھی مرتے تھے اور ایسی صورت پر اب اونھون نے جھاڑو پھیری آپ کو تو یقین ہوگا کہ کپتان صاحب مجھی پر بیٹھے ہین مگر اب بھی معلوم نہین کتنون سے ایک سلیک ہے - اگر آپ مکان پر جاکے دیکھین تو معلوم ہوجائیگا کہ مین صحیح کہتی ہون یا غلط - مین نے محض از راہ ہمدردی انسانی (کیونکہ مجھپر گزر چکی ہے) آپ کو اطلاع دی فقط

انجان دوست -

اگر مجھے رشک نہ ہوتا تو کبھی اس چٹھی پر اعتبار نہ کرتی. اور کبھی اسطرح ادھا دھند گاڑی پر سوار ہوکے کپتان صاحب کے مقر خاص کی راہ نہ لیتی - غصے مین کانپتی ہوئی مین دروازہ پر پہونچی - کنڈی کھڑکھڑائی ایک خدمتگار نکلا پوچھا کپتان صاحب مکان پر ہین -"

خدمتگار "نہین صاحب وہ نوکری پر ہین"
مین "اچھا تو مجھے اندر جانے دو مین ایک رقعہ تمہارے کپتان کو لکھون گی (یہ سمجھ کے کہ ضرور اسکے اندر کوئی عورت میری رقیب ہوگی یا کچھ علامتین ہونگی)
خدمتگار "مگر حضور یہان بالکل مردانہ ہے اور کوئی عورت ایسی نہین کہ جو آپکی خاطرداری کرسکے"
مین "صاحب خاطرداری کئی چولہے مین - مین صرف خط لکھکے چلی جاؤنگی"
خدمتگار نے مجبوراً قبول کیا اور میرے ساتھ راہبری کرتا ہوا چلا کپتان کے زبانی اس مکان کا نقشہ مجھے معلوم ہو چکا تھا مین جلدی قدم بڑھاکے کمرون کو طے کرتی ہوئی خاص اوسکی فرودگاہ تک پہونچی -
یہان پھر وہی ناچ رہا تھا ایک بڑھیا خادمہ اپنے بچھونے پر بیٹھی تھی - اور کمرے مین کوئی ایسی علامت نہ تھی کہ جس سے کسی عورت کا یہان قیام کرنا ثابت ہو - جیسے طالبعلم رہتے ہین اوسی طرح اسکا کمرہ بھی تھا -
خدمتگار "آپ ڈرائنگ روم مین تشریف لیچلین وہان قلم دوات کاغذ موجود ہے -"
مین "نہین مین یہین لکھونگی تم لکھنے کا سامان لے آؤ -"
خدمتگار "بہت خوب" وہ تو روانہ ہوا اور مین اپنے آپ کو نفرین کرنے لگی کہ یہ کیا خبط تھا اتنے مین سامنے کے دروازے پر کسی نے دستک دی اور کہا - ذری وہ ناول دیجانا جو کتب خانہ سے آیا ہے کپتان صاحب مانگتے ہین - اب مجھے کامل یقین ہو گیا کہ کسی نے آپس مین فساد ڈلوانے کو یہ کرتب کیا ہے اور کون ہوگا یہی موا ہوریس -
کمرہ اسباب حرب و آلات شکار سے پُر تھا - میز پر اخبارات و میگزین کا ڈھیر لگا ہوا تھا - میز کھولکے جو دیکھتی ہون تو ایک جوڑی داستانون کی زنانی رکھی ہوئی ہے یہ تو میری ہے اور جب ایلون لی سے تعلق تھا تو یہ چوری گئی تھی آیا وہ اب مین سمجھی اسکو اسقدر مجھسے اُنس ہے - ایک چھوٹے سے ڈبے مین میرا میلا رکھا ہوا تھا - جسقدر رنج مین میری لذت سے گزرتی جاتی تھین

اوسیقدر مین آپ خجالت مین غرق ہوئی جاتی تھی -

قلم دوات اوٹھا کے مینے یہہ دو سطرین لکھین "پہلا موقع ہی کہ مجھے تم سے رشک وحسد ہوا - اور مین تمہاری تلاشی لینے یہان آئی حسد کے باعث یہ چیٹھی ہے جو ملفوف ہے امید ہی کہ تم معاف کروگے - یہ سارا کھیل محبت کا ہی"

گمنام چیٹھی اکہر کے لفافہ مین بند کرکے چاہتی تھی کہ مُہر کرون اتنے مین کھٹ پٹ کی آواز آئی اور فوراً دروازہ کہلا - ایک بوڑھا شخص نہایت رعب دار سونے کی چھڑی ہاتھ مین لیئے طلائی بوتام لگائے - اندر داخل ہوا - ٹوپی اوتار کے جھک گیا اور بغور مجھے دیکھنے لگا"

بوڑھا "آپ کپتان صاحب کی تلاش مین آئی ہونگی"

مین "ہان - مگر وہ نہین ہے مینے اوسکے نام خط تحریر کردیا ہی اور جاتی ہون"

بوڑھا "ایک ذرا توقف فرمائیے - کیا آپکو اون سے کوئی ضروری کام ہی"

مین "افسوس ہی کہ آپ میرے تخلیہ مین خلل انداز ہوئے - میرا قصد یہ نہ تھا کہ مین یہان کسی سے ملون"

بوڑھا "معاف کیجئے گا - مجھے کوئی حق نہین ہی کہ کپتان صاحب کے احباب کے اشغال مین مخل ہون"

مین جلد ہی جلدی بہاگی اور گاڑی مین دہم سے گر پڑی کوچبان سے کہا کہ جسقدر عجلت کے ساتھ ممکن ہو مجھے گھر پہونچا - خود بخود میرے دل نے گواہی دی کہ یہہ بوڑھا شخص یقینا کپتان کا باپ ہی ورنہ ایسا مہذب آدمی کبھی کسی سے ذاتی غرض نہ پوچھتا -"

یہی وجہ تھی کہ مین گھبرا کے بہاگی اور اس حرکت سے بے انتہا افسوس ہوا - گھبراہٹ مین خط پر مُہر کرنا بہی بہولی - دیر کے بعد حواس درست ہوئے اسوقت کوئی پانچ بجے ہونگے شام قریب ہے - دیکھتی کیا ہون کہ گاڑی ایک تنگ و تاریک گلی کے سامنے آکے رک گئی - ہائین کوچبان کچھ دیوانہ ہو گیا ہے - اتنے مین ایک مکان کا دروازہ کہلا اور ایک عورت چہل سالہ زرد رو بدشکل بہونڈی سی صورت سامنے آئی اور کوچبان سے پوچھا کیا مس لمبرٹ یہی ہی -"

مین :۔ مجھسے پوچھا آخر تم کو مس لیمبرٹ سے کیا کام ہے؟
عورت :۔ میرا کوئی کام نہین مگر مس لیمبرٹ کا بھائی یہان حالت احتضار مین پڑا ہے جلدی سے مین اوتری اور اوسکے پیچھے پادل فگار چل کھڑی ہوئی مکان کی اندر گئی کئی کمرے طے کئے ایک کمرے سے نحیف و زار آواز آئی کہ مس لیمبرٹ کہان ہو۔ مگر تعجب کی یہ بات ہے کہ جس دروازے کو مین طے کر چکتی فوراً اوسکی کنڈی لگا دیجاتی اس آواز پر مین کمرے مین گھسی تو واہ واہ بجائے سرل کے میان ہوریس صاحب تشریف فرما ہین۔ تن بدن مین آگ ہی تو لگ گئی۔ اور مین پکارنے لگی کہ پھر تمہاری شامت آئی ایکی ایسا بدلہ لونگی کہ یاد کروگے۔
ہوریس :۔ (پستول کی نال میری طرف کرکے) خبردار جو کچھ قل و شور مچایا یا بھاگنے کا ارادہ کیا تو جان کی خیر نہین :۔

اب کیا چارہ تھا۔ حواس بجا نہ رہے عورت کا دل کتنا۔
ہوریس :۔ سن اور وزا۔ تونے ذرا میرے خلاف کیا اور خیریت نہین یہ وہ مقام ہے کہ تمہاری فریاد کو بھی کوئی نہ پوچھے گا چاہے جسقدر غل مچاؤ مین ایسی کچی گولیان نہین کھیلا ہون کہ تمہین ایسی جگہ بلاؤنگا جہان تمہارے مددگار پہونچ جائین۔"
مین :۔ بونڈے تو اِن اوزارون کو پاکے شیر ہوگیا ہے یہ تیرے سے زنانونکے کام کے نہین ہین مردون کے لیئے ہین :!
ہوریس :۔ اچھا تو لو۔ (یہ کہکے اوسنے ہاتھ اونچا کیا)
مین :۔ خدا کے لیے روک ہاتھ اپنا۔ اور جو کچھ کہنا ہو کہہ :۔
ہوریس :۔ اچھا سُن۔ تو میرے قبضے سے نکل گئی اسکا مجھے قلق ہے۔ پہلے میٹھے بالفاظ و آشتی تجھے راضی کرنا چاہا مگر تونے نہ مانا اب میرے پاس کوئی طریقہ نہین سوائے اسکے کہ بجبر تجکو قبضے مین لاؤن اور ایسی گندی جگہ رکھون کہ تیرا آشنا ہزار برس تک تجھے ڈھونڈے اور نپاسے۔ یہ مقام لندن مین جرائم کرنے کے لیئے مشہور ہے سب جرائم پیشہ رہتے ہین روز خون ہوتے ہین ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہے اسوجہ سے چیخم چاخ کی کسیکو پروا نہین ہوتی

تیرا کوچمین نوکر کپتان کا ہے اور مجھسے تنخواہ پاتا ہے میرے حکم کا پابند ہے دیکھا تونے کہ کسطرح مین تجھے قابو مین لایا - اب بھی اگر تو راضی ہو تو وہی مکان وہی سامان تفریح و تفرج وہی شاہانہ خرچ اخراج مجھسے لے اور میری آرزو پوری کر ورنہ مین حلفیہ کہتا ہون کہ تیرا سر ٹھیری مین گو کھاتا پھرے گا مجھے تیرے ساتھ محبت بھی ہے اور عداوت بھی اگر تو مجھے قبول کریگی تو مین غلامی کرونگا انتقام تو صرف جب تو غصہ دلاتی ہے تو مجبور ہو کے لیتا ہون ورنہ تیری صورت پر فدا ہون - کپتان کو تو ضرور لکھونگا کہ یہ عورت آوارہ ہے بدکار ہے تیرے کام کی نہین - اب تو تو میرے بس مین ہے -"

اسوقت مین نے دیکھا کہ واقعی اس شیطان کے تیور برے ہین چوٹ کرے گا - بناوٹ نہین ہے - جب اپنے شاہانہ سامان کا ذکر کیا تب مجھے اوسکی گفتگو یاد آئی کہ یہ تو دیوالیہ ہو گیا ہے بھلا ساز و سامان کہان سے لائیگا -"

مین نے ہوریس - تو ابھی لونڈا ہے اور ہر طرح میرے بس مین ہے - مجھے نفرت و نہین اور ڈر آتا ہے یہ سنکے مصاحبہ باپ دیوالیا ہو گیا اور بیٹا عیش مین مبتلا ہوا ہے کیون نہو بھلا کہان سے اتنا روپیہ تو لائیگا - مین اسوقت گو تیرے بس مین ہون تو مجھے مار ڈال سکتا ہے لیکن قتل کی تجھ مین جرأت نہین - تو بھی پھانسی پر لٹکایا جائیگا میرے قتل کی خبر پوشیدہ نہین رہ سکتی - ضرور ہے کہ تو مجھ پر دست اندازی نکر سکیگا اور مین ادھر چھوٹی اور ادھر تیرے دیوالیے ہونے کی خبر تمام اخبارات مین مشتہر ہوگئی جسقدر معاملات ہین سب ابتر ہو جائینگے -"

مین یہ کہہ رہی تھی اور وہ مبہوت ہوتا جاتا تھا تمام جسم کا خون گویا کسی نے چوس لیا - آخر بے قابو ہو گیا اور پستول ہاتھ سے گر گیا -

مین " تو مجھے بدکار مشہور کر اور مین تجھے دیوالیا مشہور کرون دیکھون اثر کس قول کا زائد پڑتا ہے -"

ہوریس " افسوس - روز -"

مین " فرمائیے "

ہوریس " تمہارا جو جی چاہے کرو مین تو اپنے قول سے [illegible] ہون

کبھی خیال بھی نہ کرون گا۔"

مین "بہتر ہی۔ آپ مجھے رستہ دیجئے مین اپنا چلتا دھندا کرون۔"

ہورلیس "اتنا بتاتی جا کہ یہ راز تجھے کیون کر معلوم ہوا۔"

مین "بس تم سمجھ لو کہ سیاہ نقاب والی عورت جس سے تمنے اپنا راز بیان کیا مین ہی تھی۔ اچھا ذرا اس مکان کے مالک کو بلائیے۔"

ہورلیس "ہائے غضب۔ جسکو سمجھے تھے مسیحا وہ بلا کو نکلا۔ سیمسن او سیمسن۔ یہان آؤ (وہی عورت آئی)

مین "او عورت دیکھ تیرا مکر غالب نہ آیا مین بال بال بچی اب یہ پستول میرے ہاتھ مین ہی۔ بول او ہورلیس تو مجھسے معافی کا طلبگار ہی یا نہین۔"

ہورلیس "بیشک معافی مانگتا ہون۔"

مین "او فاحشہ عورت یاد رکھ کہ مین تجھے انصاف اور قانون کے حوالے کرونگی تونے میرے ساتھ فریب کیا۔ بتا میری گاڑی کہان ہے۔"

سیمپسن "حضور وہ گاڑی تو پہلے ہی رخصت ہو چکی۔"

مین "خیر کوچبین صاحب سے تو مین سمجھ لونگی مگر ہورلیس تو اپنے چچا کوچبین کو سمجھا دینا کہ اس واقعے کا ذرا ذکر زبان پر نہ لائے ورنہ تم اور یہ عورت اور وہ ایک ہی رسی مین بندھے ہونگے۔ اور اگر تو سیدھا رہا تو تیرا راز محفوظ رہیگا۔"

ہورلیس "مین اقرار کرتا ہون کہ ایسا ہی ہوگا۔"

مین پیادہ پا اپنے مکان کو ڈھونڈھتی ہوئی چل نکلی ابھی روشنی ذرا باقی تھی۔ مکان مین داخل ہوکے پھر اپنے اعمال کو غور کرنے لگی رات کو تو کپتان کبھی رھتا نہ تھا۔ مین اسقدر رنجیدہ رہی کہ قریب تھا بیمار ہو جاؤن رہ رہ کے خیال آتا تھا کہ اگر یہ بوڑھا اوسکا باپ ہوا تو مجھے کتنا خفیف ہونا پڑیگا۔ کہین ایسا نہ ہو کہ وہ ناراض ہوکے بیٹے کو نکال دے تنخواہ اتنی کافی نہین کہ ہم دونون آرام بسر کرسکین۔

تیرھوان باب

میل

مین نے ان واقعات کو فورٹیکو سے بخوف جنگ و طوالت و افشاے راز و توہین پوشیدہ رکھا - اور ایک اضطراب کے ساتھ صبح کو کپتان کا انتظار کرنے لگی - اتنے مین کپتان آیا - مین دوڑ کے لپٹ گئی اوسنے محبت سے خوب بھیچا - سیدھی طرح وہ بیٹھنے نہ پایا تھا کہ مینے سوالات کا تانتا لگا دیا - پیارے کپتان تمھین میری ذات سے سخت تکلیف ہوئی آخر کہو تو یہ بوڑھا معزز شخص تمہارا باپ تھا یا نہین"

کپتان " ہان پیاری تمہارا خیال درست ہے کسی پاجی نے اونھین لکھ بھیجا کہ صاحبزادا رنگین مزاج ہو گیا ہے خبر لو - اوسی ٹوہ مین وہ آیا تھا -

مین " ابتو اوسے یقین ہو گیا ہوگا کہ جس کیسنے خبر دی سچی تھی "

کپتان " بیشک "

مین " افسوس مین نے تمپر بے انتہا ظلم کیا - اگر مین وہان نہ جاتی تو ذری مشکل سے اوسے پتہ چلتا "

کپتان " تم ناحق اپنے نفس کو الزام دیکے مجھے تکلیف دیتی ہو - یہ اتفاق ہے - وہ ناپاک خط ایسا ہی تھا جو تمہارے بدظن کرنے کو کافی تھا - جو کچھ تم نہ کرتین - تھوڑا تھا - مین ہرگز تمکو الزام نہین دیتا اور خبردار تم بھی اب خیال نہ کرنا - تمہارا جانا اوج الفت کی دلیل ہے اور تمہارا ثبوت نہ پا کر واپس آنا نیکی و پشیمانی کا ثبوت - جب دونون امتحان مین تم پوری نکلین تو مجھے خوش ہونے کی جگہ ہے -

مین " (اس کلام سے میری محبت سوچندے زیادہ ہو گئی) پیارے اب یہ بھی بیان کردو کہ ملاقات کا نتیجہ کیا ہوا "

کپتان " خدمتگار سے اوسنے دریافت کیا کہ کمرے مین کون ہے اوسنے کہدیا ایک عورت ہے وہ تمسے زیادہ سوالات کرتا مگر تمنے کہدیا کہ خط لکھکے رکھتے جاتی ہو اسوجہ سے تمسے کچھ نہین پوچھا اور وہ خط پڑھے - جب صبح کو مین اپنے فرائض ادا کرکے گیا - تو اوس نے تمہاری نسبت سوالات کیئے مینے ہربات کا اقرار کرلیا - بظاہر وہ ایسے ناراض نہین گئے ہین کہ یکلخت میری صورت سے بیزار ہو جائین - آیندہ جو کچھ ہوگا دیکھا جائیگا - دنیا مین سواے مرگ کے مجھکو کوئی ہاتھ تجسے جدا نہین کرسکتا - بھیک مانگونگا اور تیری خدمت کرونگا - پیا[illegible]

تمام دنیا ناراض ہو جائے "

میں سمجھ گئی کہ میاں ہورٹیس صاحب کے سوا کوئی ایسا نہیں جسنے کپتان کی مخبری کی ہو - خیر این ہم بالائے علم -

کپتان " دیکھ پیاری روز کوئی پوشیدہ دشمن میری اور تیری لڑائی سے فائدہ اوٹھانا چاہتا ہے اب تو تجھے تجربہ ہوگیا خبردار جو کوئی خط اس قسم کا آوے تو جانبین کو چاہیئے کہ ایک دوسرے کو دکھادیں - مینے اپنے باپ کا اطمینان کردیا ہے وہ کل چلے جاوینگے "

میں " (گلے میں باہیں ڈالکے) پیارے فورٹیکیو ایسا ہی ہوگا - تو مجھے ایک ایسی وفادار بیلم پائیگا جسمیں رشک وحسد بیجا کی گنجایش ہی نہو "

کپتان رخصت ہوا - آج پہر مینے آدمی ڈاکخانے بھیجا وہ حسب ذیل چٹھی بیگم ولٹن کے نام کی لایا "

" خطوط نویسی مین افشاے راز کی اچھی طرح گنجایش ہے لہذا تم پہلے جس مقام پر ملی تھین کل وہین ملو مین زبانی جو کچھ کہنا ہے کہونگی - مجھے امید ہے کہ تم ایسا احسان مجھپر کروگے جسے مین تا ابدالآباد فراموش نہ کرونگی " راقم ل -
(یعنے لوسیا)

وقت مقررہ پر میں گئی وہان لوسیا موجود تھی - یہ بہت ہی قیمتی پوشاک زیب تن کئے تھی چہرہ نقاب سے پوشیدہ تہا جسم کی بناوٹ ایسی تھی کہ دور سے یا نزدیک سے حاملہ ہونیکا کیسیکو گمان ہی نہین ہو سکتا تہا "

لوسیا " آؤ میری محسن میری پیاری بیگم ولٹن - اب وہ وقت قریب ہے کہ تمہارے احسان سے مین فائدہ حاصل کرون "

میں " کہو تمنے اپنی دایہ یا آیا کو بھی رازدار بنالیا "

لوسیا " ہان وہ بجاے اکڑفون کے بہت مہربان ہوگئی ہے "

میں " بس تو گویا سب کام ٹھیک ہے "

لوسیا " بڑی خیریت ہوئی کہ میرا تمام کنبہ سواے بہو بھی کے لندن سے باہر گیا ہوا ہے ورنہ بڑی دقت ہوتی "

مین "تم اطمینان رکھو سب مصیبتین اسیطرح آسان ہو جائینگی - مگر ہزار ہو تو تو کی ایک عورت تو تمھاری بیوی جان ہین - اگر تم ڈیرہ مہینے کے لئے اوس سے علحدگی چاہو تو ممکن ہے ؟
لوسیا "ہان اگر کوئی معقول حیلہ ہاتھ آجائے"
مین "اچھا تمنے کس بورڈنگ مین رہکے تعلیم پائی ہے"
لوسیا "ارلنگٹون مین -"
مین "بہتر - اب تم مشہور کرو کہ ایک لڑکی (یعنے مین) اوسکا جو چاہے نام رکھ لو میری کلاس فیلو تہی تمام لڑکیون مین سب سے زیادہ مجھے اوسکی محبت ہے وہ کسی رئیس ولٹن نامے سے بیاہی گئی لندن سے چالیس میل کے فاصلے پر بغرض تبدیل آب ہوا وہ آئی ہے اور راست مجھے ایک نظر دیکھنے کو بلایا ہے (یہان تمہین نہایت اشتیاقیہ خط لکھونگی وہ اپنی بیوی کو دکھا دینا) مین جاؤنگی اور دو ایک ہفتے اوسکے پاس رہونگی - اپنی بیوی سے عہد کرنا - مگر اسطرح نہین کہ وہ یقین نہ لاسکے اور اوسے شبہ ہو -"
لوسیا "پیاری بیگم ولٹن کیا پیارا فقرہ سوچا ہے - عمر بہر شکر گزار رہون تب بہی کم ہے -"
مین "مین مکانکا بندوبست کرنے جاتی ہون کہ مختصر سا ہو اور یہان سے دور ہو"
لوسیا "مگر یہ سامان تو روپیہ چاہتا ہے اور مجھے میوہ خوری کے لیئے جو خرچ ملتا ہے وہ کافی نہین تو پہر بات کیونکر بنیگی -"
مین "اطمینان رکھو کہ مین ایسی غریب نہین ہون اب بہی گئی گزرے حال پر اسقدر چند خرچ کر سکتی ہون اور جب تمہاری میری یکجہتی ہو گئی تو ان خیالون مین پڑنا ہی بیکار ہے - جب تمہین خدا خود مختار کریگا دیدینا -"
لوسیا "(خوش ہوکے) او میری نجات دینے والی تو ہی اپنے مقاصد مین کامیاب ہو"
گفتگو ختم ہوئی اور ہم دونون رخصت ہوے - یہان سے مین ایک مکاندار کے پاس گئی یہ جانیان جہان گشت تہا اور کوئی مقام ایسا نہین جہان اسکی رسائی نہ ہو مینے اوس سے ایک مختصر مکان کی درخواست کی جو لندن سے پچاس میل کے

فاصلے پر واقع ہو- اور اسباب ضروری سے آراستہ ہو- اوسنے فوراً اپنی کتاب اوٹھائی اور کہا ایک مکان مع مختصر باغ کے اسٹنگیورن کے اختتام پر شہر کنیٹ مین جو کنٹربری اور روچسٹر کے درمیان آباد ہے واقع ہے- اوس کا ایک بوڈھا اور ایک بوڑھیا محافظ ہے دونون اچھے چال چلن کے ہین-

آپ تین ماہ کے لیئے کرائے پر مانگتے ہین تو آپ کو ۱۵ گنی دینا ہونگی- یعنے (ماہیہ ۵) مین یہ کرایہ بہت ہے اگر میری پسند ہوگا تو بذریعہ تحریر طے کرونگی اچھا اسوقت دو گنی چکوتہ لیلو- میرا نام بیگم ولٹن ہے تم اوس بوڑھیا محافظ کو اطلاع دو-" مکان دار نے "بہت بہتر" مکان طے ہوا اور میرا مصمم ارادہ ہوا کہ کل دیکھنے جاؤنگی کپتان جب اپنی ڈیوٹی پر سے آیا مین نے اوس سے اجازت مانگی کہ چند روز کی اگر اجازت دو تو مین اپنے ماں باپ کو دیکھ آؤن پہلے تو وہ کچھ مشکوک نظرون سے دیکھنے لگا جب مینے اطمینان کر دیا تو اوسنے اجازت دی- اسکی محبت کا اندازہ مین نہین کرسکتی کہ کہان تک مجھے چاہتا تھا دوسرے دن میرے رخصت کرنے کے وقت للچائی ہوئی نگاہ سے مجھے دیکھتا تھا اور رونے کی نشان تھی-

ایک بجے بعد دوپہر مین اسٹنگیورن مین داخل ہوئی- اس قصبہ کی آبادی قریب ایکہزار کے ہوگی آب ہوا عمدہ لندن اور ڈوور کے درمیان یہ مقام واقع تھا- جو مکان ہمنے لیا تھا اوسکا نام حسبائین کا ٹیج تھا جو اوصاف مکاندار نے بیان کئے تھے سب اسمین پائے جاتے تھے- بوڑہے آدمی نے میرا استقبال کیا- اور مکان دکھایا- بوڑھیا اور بڈھا دونون قابل اعتماد قیافے کے تھے- جو جو باتین زچا خانے کے لیئے ضروری ہوتی ہین سب مینے مہیا کین- اور دونون کو سمجھا دیا کہ بیگم رجرڈ یہان آئی ہین وہ فطرتی وزن سے سبکدوشی حاصل کرینگی- وہ پرانے مزاج کی آدمی ہین- کسی سے ملنا جلنا پسند نہین کرتین- تم اونکے کامون مین دخل نہ دینا جو وہ کہین وہی کرنا معاوضہ مین تمہین دونگی- ایک چٹھی اوسی مضمون کی لوسیا کے نام لکھی- اور دوسری چٹھی مکان دار کو اوس مین کرائے کے نوٹ رکھدیئے لوسیا نے کوئی جواب میری تحریر کا نہین بھیجا مجھے تردد ہوا- مگر تیسرے روز دس بجے شبکو وہ مع اپنی آیا کے آگئی- حسب عادت نقاب منھ پر ڈالے تھی-

مینے لوسیا سے کہا جلد جاکے بتاؤ کہ و بیگم رچرڈ دور سے آئی ہین (تاکہ لوسیا کو معلوم جائے کہ اُسکا نام بیگم رچرڈ رکھ لیا گیا ہے)۔"

لوسیا "بیگم ولسٹن مین نہین چاہتی کہ یہ بڑھیا ذلیل میرا کام کرے یا میرے پاس پھٹکے - میری آیا سب کام کریگی ہان کھانا وہ پکاکے اِسکے سپرد کردیا کرے بات یہ ہے کہ اِن لوگون کے پیٹ مین پانی نہین پچتا۔"

مین "(یہ لفظ مجھے ناگوار ہوئی) اچھا کیا مضائقہ ہے - صرف یہی دو آدمی تو ہین تیسرا ابھی نہین - اور دونون قابل اعتماد ہین کم سے کم دو مہینے تمھارا قیام ہوگا کہا اگر یہ لڑکی نکلی جب تک وہ تمھاری صورت ایک مرتبہ بھی نہ دیکھ سکے"

لوسیا "تم نے بیان کیا تھا کہ یہان باغ ہے اور اوسکے گرد پردے کی دیوار ہے - دن بھر مین کمرے مین گھسی بیٹھی رہون گی اور شام کو نقاب ڈالکے باغ مین ہوا خوری کرونگی - اور یہی کارروائی بر وقت قابلہ کے ساتھ بھی ہوگی کہ مکان اندھیرا کردیا جائے گا اور نقاب مُنھ سے نہ سرکے گی - آہ کمبخت شریر ہورلیس تونے ان دہاڑون کو مجھے پہونچایا - خیر اگر خدا دیکھتا ہے تو انتقام لیگا۔"

مین "مین صرف تین روز یہان اور مقیم ہون ایک قابلہ اور ایک انّا پہلے ہی ٹھہرا رکھی ہے دونون کو اتنا کثیر انعام دیا گیا ہے کہ وہ کبھی تمھارے معاملات مین دخل نہ دینگے ایک ایک کمرہ دونون کو دیدیا جائیگا۔"

لوسیا "ہان اگر بچہ زندہ رہا تو انّا کی ضرورت ہوگی - مجھے تو اُمید نہین کہ زندہ رہے۔"

اب مین کھٹکی کہ کتنی بے رحم عورت ہے کہین مار نہ ڈالے جب یہ اپنے بچے کے لیئے یہ ارادہ رکھتی ہے تو مجھے اس سے کیا امید رکھنی چاہیئے مگر مجھے اُسپر احسان کرنا تھا کوئی عیوض مین چاہتی نہ تھی پھر کیون بُری ہوتی۔"

مین "بالفرض زندہ رہا تو آیندہ پرورش کے لیئے کیا انتظام ہوگا۔"

لوسیا "آہ یہ بہت دقت وخرابی کی بات ہے مجھے دوسو پونڈ سالانہ جیب خرچ اور جواہرات کے لیئے ملتا ہے اسمین اتنی گنجایش نہین کہ مین کیسکو کچھ دے سکون صرف بیس پونڈ سالانہ اپنے خرچ کو کم کرکے دونگی جسکا جی

چاہیے یہ رقم لے اور پالے۔" اگر میری شادی ہوجائیگی تو شاید کچھ زیادہ دون"
مین "(یہ دوسری بے رحمی ہے) نیر غریبا مؤ یہ ورثن ہوسکتی ہے۔"

تین روز اوسکے پاس رہکے مین نے چلنے کا قصد کیا اور بیس عدد اشرفیان میز پر رکھدین کہ لو صرف کرو۔ یہہ تمھارا گھر ہے آزادی و آرام سے بسر کرتا۔ زمانہ جب قریب ہو تو مجھے اطلاع دینا چھ سات گھنٹہ کے اندر مین تمھارے پاس پہونچ جاؤنگی۔ وہ گلے سے چمٹ گئی بار بار اظہار امتنان و شکر گزاری کرتی رہی اور قریب چار بجے کے مین رخصت ہوئی۔"

شام قریب تھی ہوا سناٹے کے ساتھ چل رہی جب گاڑی واٹرلو پل کے وسط مین پہونچی تو یکایک رک گئی کوچمین کو داب مین بھی متوجہ ہوئی دیکھتی کیا ہون کہ ایک عورت بہ نیت خودکشی دریا مین پھاند پڑی تو لیمپ کی روشنی مین مجھے کیرولائن سمیر (وہ عورت جسکا میرے بھائی سرل سے سابقہ تھا) کی شباہت معلوم ہوئی اے خدا یہ اسپر کیا آفت نازل ہوئی یہ کہکے مینے فی الحال کوچمین کو آواز دی آہ بیچاری مظلومہ جلدی مدد کرو۔ مگر اُسکا دوڑنا بے سود ہوا وہ گر گئی پل طے کرکے جب ہم کنارہ دریائے ٹمس پر پہونچی تو تاریکی مین ایک چمکدار شئے معلوم ہوئی پوچھا تو ایک ہاگن بوٹ تھا۔ یکایک بوٹ کے آدمیون کی آوازین کان مین آئین۔"

"شاباش خوب ہمت کی۔ اب کیا ہے۔ کھینچ لے دیکھتا کیا ہے۔ واہ میرے شیر خوب کھینچا۔ بس اب تختہ پر لٹادو۔"

مین۔ صاحبو کیا وہ مظلومہ مل گئی۔

ہان صاحب بڑی کوشش سے دستیاب ہوئی اصل یہ ہے کہ دریا مین گرنے نہ پایا تھا ایک پائے پر اٹک رہا تھا ان لوگون نے رستے ڈالکے نکال لیا۔ اب وہ رائے زنی کرنے لگے کسی نے کہا خیرات خانے مین پہنچا دو۔ کسی نے کہا پولیس کے حوالے کرو

مین "تم کہین نہ لیجاؤ۔ قریب کے ہوٹل مین لیچلو اسکا جسقدر خرچ ہے وہ میرے ذمہ۔ تمکو بھی تمھاری محنت کا انعام ملیگا۔"

غرض پاس کے ہوٹل مین لیجاکے ایک کمرے مین لٹا دیا۔ اوسکو ہوش ابھی تک نہین آیا تھا۔ چند منٹ مین ڈاکٹر بھی آگیا اور ہوش مین آنے کی تدبیرین کی گئین اوسنے اپنی نیلی چمکدار سیاہ آنکھین آہستہ آہستہ کھولین۔ اور ڈاکٹر نے مجھے اطمینان دلادیا کہ یہ اب بہمہ وجوہ اچھی ہے ہان اسے آرام کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب بعد اخذ فیس رخصت ہوئے اور صبح کو دیکھنے کا وعدہ کیا۔

کیرولائن نے آہ کیا شان ایزدی ہے مس لیمبرٹ"(نحیف آواز مین)

مین نے "تم اپنے گذشتہ مصائب اسوقت نہ یاد کرو ہیر شکوہ و شکایت ہولینگے"

جلدی سے مین رخصت ہوکے چلی آئی اور سرائے کی مالکہ کو ہدایت کرنے لگی کہ اُسکے آرام مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔ راہ مین مجھے اپنا بھائی یاد آیا کہ معلوم نہین اوسپر کیا گذری۔ کپتان سے اوس واقعہ کو بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی کیونکہ وہ سوال ضرور یہ کرتا کہ باتھرل ہال کی راہ مین کوئی پل نہین پڑتا تم پل پر کہان ہوگئین۔ مکان پر کپتان آغوش کشادہ موجود تھا۔

چودھوان باب

کیرولائن سیمر

دوپہر کو دوسرے دن مین کیرولائن سیمر کی خیر و عافیت پوچھنے چلی۔ راہ مین مکان دار رہتا تھا جی مین آئی اُس سے پوچھون کہ تونے رسید کیون نہین دی مین خط کے ذریعہ سے بنک نوٹ بھیج چکی۔ مکاندار دفتر مین موجود تھا سنتے ہی مجھے بلالیا۔

مکاندار نے "مین آپ سے معافی مانگتا ہون بالفعل مجھے اتنی فرصت نہین کہ آپکے روپیہ کی رسید تک بھیجتا"

وہ مجھسے معافی مانگ رہا تھا اور مین اوس نقشے کی طرف دیکھ رہی تھی جو اُسکی میز پر پڑا ہوا تھا موٹے حرفون مین لکھا تھا "باتھرن اسٹیٹ جبالٹر" یہ حیرانی دیکھکے مکاندار نے پوچھا۔ شاید آپ کو اس ریاست سے کوئی تعلق ہے"

میں "نہیں تعلق تو کچھ نہیں اک زمانے میں میرا مکان بھی ہاتھرن حیشائر میں تھا -
کیا یہ جاگیر آپ کے پاس بغرض فروخت آئی ہے "
مکاندار " جی ہان جو کوئی لینا چاہے - مل سکتی ہے - ابھی تو زبانی گفتگو کا موقع ہے
آگے نیلام پر چڑھا دیجائیگی - اس معاملت کی وجہ سے تو میں بے فرصت ہوں "
اتنے میں ہوریس کے آنے کی خبر ہوئی - اور نوکر نے یہ بھی کہا کہ وہ مستعجل ہے -
میں " تم اوس سے مل آؤ میں بیٹھی ہون کوئی میرا ہرج نہیں "
بغلی دروازہ کھول کے وہ اپنے دفتر میں گیا صرف وہی دروازہ میرے اور
ہوریس کے درمیان میں حد فاصل تھا - جو کچھ وہان باتیں ہوئیں مینے سب سنیں
بہانے کے لئے ایک کتاب اوٹھالی -
ہوریس " میرے والد نے مجھے بھیجا ہے کہو تمنے جاگیر کے معاملہ میں کیا کیا "
مکاندار " صاحب آپ وکیل عدالت کی تحریر تو لائے نہیں "
ہوریس " اسکی فکر ہو رہی ہے "
مکاندار " یہ آپ جانتے ہیں کہ میں فری ایجنٹ نہیں ہوں - دیکھا چاہیئے یہ بیل
منڈھے چڑھتی ہے یا نہیں - ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ کا قرضہ مسٹر فلیمنگ کا آپکے
والد پر ہے "
ہوریس " آخر یہ اتنا قرضہ کیونکر ہو گیا "
مکاندار " یہ میں کیا جانوں مجھے تو قرضخواہ صاحب نے آپکی جاگیروں کا نقشہ مالیت
جانچنے کی غرض سے بھیجا ہے - رات ہی کو گیا اور رات ہی کو واپس آیا - کہ جسقدر جلد
ممکن ہو اخبارات میں اشتہارات بھیجے جائیں - اگر آپکی تشریف آوری مہلت کی خواستگاری
کی غرض سے ہے تو مسٹر فلیمنگ یا اونکے وکیل کی تحریر بہم پہونچائیے "
ہوریس " خدا کے لئے آپ تامل کیجئے میں مہلت کی چٹھی لاتا ہوں - ایک وسیلہ
ایسا بہم پہونچا ہے کہ شاید قرض ادا ہو جائے - اب تم سے کوئی پردہ نہیں سمیر
صاحب کو جانتے ہو بس اسی پیر فرتوت کو میرے باپ نے پھانسا ہے عجب نہیں کہ
ایک لاکھ پونڈ دے نکلے "
مکاندار " ہان میں سمجھا بقیہ پچاس ہزار پونڈ کے لئے آپ اطمینان سے فکر کرینگے

سردست قرضخواہ لقمہ در دہن ہوجائینگے - مگر صاحب آپ کی جاگیر بھی عجیب مشکلات میں ہے یہی ایک قرضہ تو اوسپر ہے نہیں - سیمر ایک دنی آدمی ہے وہ جب تک کاغذات نہ دیکھے گا روپیہ نہ دیگا - آپ جائداد رہن کرینگے نہیں بدنامی کے خیال سے کوئی ضمانت بھی نہ کریگا اور دوسرے خود جائداد اتنے کی مالیت نہیں مسا کرکے ایک لاکھ بیس ہزار پونڈ کی ہوگی - نتیجہ یہ ہوگا کہ پچاس ہزار پونڈ جو باقی ہیں انھیں کی بابت بوجہ اول قرض ہو جانے کے جائداد نیلام ہوجائیگی - سقدر رقم کثیر ادا نہیں ہوسکتی - اور بڈھا سیمر اپنی جان کو روکے بیٹھا رہیگا -"

موریسن نے - ابھی سردست تو مس کیتھرس ملکی جو مس بوڈہی کو پھانستے ہیں پھر کوئی نہ کوئی [illegible] ہو جائیگی "

کواڑ سے کے بند ہونے سے معلوم ہوا کہ ملاقات [illegible] مجھے کتاب [illegible] دیکھنا [illegible] میں بھی [illegible] اتفاق سے دریافت ہوئی اگر سیمر پیہ دباؤ ڈالا جائے تو اسی ذریعہ سے وہ اپنی لڑکی کیرولائن سیمر سے ملاپ کرلیگا - جسوقت میں اوسے ڈیڑہ لاکھ پونڈ کے نقصان سے بچاؤنگی یقیناً وہ میرا غلام ہوجائیگا -

میں نے (سرائے والی سے خیریت دریافت کرکے) جاکے مرلیفہ کو اطلاع دو کہ مس لیمبرٹ آئی ہے "

سرائے والی نے (واپس آکے) چلئے "

میں نے (کیرولائن سے) تم یقین جانو اے مس کیرولائن سیمر میں تمہاری دوست ہوں دشمن نہیں "

کیرولائن نے آہا - تم میرا نام بھی جانتی ہو (ناظرین پر واضح رہے کہ مجھے اس ادا سے دیکھا جیسے کوئی اپنے محسن کی طرف دیکھتا ہے مس لوسیا کی طرح بات بات پہ شکریہ نہیں ادا کیا - اور یہ بھی واضح رہے کہ کیرولائن ایک غیر معمولی حسن کی عورت ہے -

میں نے - ہاں مجھے معلوم ہے "

کیرولائن نے - مگر تم نہیں جانتی کہ کیرولائن سیمر کا اصلی نام کیا ہے - سنو - بدقسمت -

بے نصیب ۔ مظلومہ ۔ اور گناہگار ۔

مین ۔ یہ سب نام تمھارے خودکشی کے واقعے سے بخوبی ظاہر ہین ۔ لیکن گناہگاری کی مجھے اطلاع نہین ۔

کیرولائن ۔ صاحب مین تمھاری بھی گناہگار ہون ۔ (میرے ہاتھ پر بوسہ دیکے) تمھین معلوم نہین کہ مینے تمھارے ساتھ کیا کیا ہے ۔

مین ۔ اول تو تمنے میرا کوئی گناہ نہین کیا ۔ اور اگر کیا بھی ہے تو مین مواخذہ نہین کرتی ۔ مگر یہ فعل تمنے برا کیا ۔ جان کا مالک خدا ہے تم اسکی تلف کرنے والی کون ۔

کیرولائن ۔ مگر جب مصیبت حد سے بڑھ جاتی ہے تو آدمی اندھا ہوجاتا ہے ۔

(وہ آبدیدہ ہوگئی)

مین ۔ اب کچھ خیال نہ کرو ہان یہ بتاؤ کہ اس گناہ کا موجب میرا بھائی ہرل تھا ۔

کیرولائن ۔ آہ نہین اسکی تو مجھے خبر بھی نہین وہ شریر بچہ شیطان جسنے مجھے پل پر سے دھکا دیکے گرایا تمھارا بھی بھائی دشمن ہے ۔

مین ۔ جلدی بتاؤ کیا ہورسیں تھا ۔ کیا تم بھی کبھی اس سے محبت رکھتی تھین ۔ جسکی وجہ سے دشمنی مول لی ۔

کیرو ۔ ہان ہان وہی ۔ اب میری رام کہانی سنو ۔ اف میرا کلیجہ منھ کو آتا ہے ۔ مس لمبرٹ اے میری محسنہ سن مجھپر کیا گزری ۔ مینے جو کچھ تیرے ساتھ کیا اوسکے عوض مین تجھسے نیکی پائی ۔ مین کوئی بات پوشیدہ نہ کرونگی ۔ مین ایک دولتمند آدمی کی لڑکی ہون ۔ میری مان مجھے ضرورت سے زیادہ پیار کرتی تھی نتیجہ یہ ہوا کہ مین گھر بھر مین کسی سے نہ ڈرتی تھی دلار مین بالکل میری عادتین خراب گئین ۔ بارہ برس کے سن مین انھون نے انتقال کیا اور مین تعلیم کی غرض سے بورڈنگ اسکول مین بھیجدی گئی سولہ برس کے سن تک وہان رہی میرے باپ کا نام ... اوسکا بھی نام اوینڈ (اب مین خوش ہوئی کہ میرا یہ خیال کہ فرد کیرولائن سمبر کے باپ سے گفتگو کرنے کی ہو رہی ہے صحیح ہوا) ابتدا مین وہ ایک فضول خرچ آدمی تھا مگر جب میری مان کے صدمے مین اوسے بہت کچھ مال ملا تو ... اور کنجوس ہوگیا ۔ سڑی ہوئی گاڑی ۔ مریل گھوڑے ٹوٹا مکان دو نوکر دونون خدمتگار

بس اللہ اللہ خیر صلاح لکو کھا روپیہ کی آمدنی مین یہ خرچ میری بسر نہایت تنگی سے ہونے لگی - بات چیت کرنے کو کوئی خادمہ بھی نہ تھی - یہ مین ساڑھے تین برس اوسطرف کا حال بیان کرتی ہون اب میرا سن بلیس کے قریب ہے - باوجود اس امساک و بخل کے کبھی کبھی وہ دو ایک دوستون کی دعوت کرتا تھا - چنانچہ ہورلیس سے اوسی زمانے مین ملاقات ہوئی حسن تو اُسکا قیامت کا ہے - میری طبیعت کو لگاؤ ہوا راہ گلی مین بات چیت بھی ہو جاتی مگر مجھے یہ انتظار تھا کہ جب مین جوان ہو جاؤن گی اوسوقت شادی کرونگی - اسکی خبر نہ تھی کہ ایلیمنشا کے بیٹے کیو مرشا کے ساتھ میری نسبت کی بحث و پر محض اس بنا پر ہو رہی ہے کہ وہ کج خلق بدزبان بدصورت ہی تو ہوا کیسے مالدار تو ہے جب میرے والدنے اُسکا ذکر کیا مجھے نہایت افسوس ہوا - ہورلیس کو جب یہ خبر ہوئی اُسنے مجھے بھڑکایا کہ تم میرے ساتھ لندن چلو مین نکاح کر لون اس دولت کی مجھے پروا نہین کچھ اسطرح اسنے مجھے مجبور کیا کہ مین بھاگ نکلی - نکاح کون کرتا آج کل کے وعدے پر ٹالا اور جھانسے دے دلا کے میری آبرو لی - مجھے کچھ اسکی پروا نہین ہوئی وہ مجھپر مہربان تھا یہی میری خوشی تھی آجکل مین نکاح بھی ہو جائیگا چند ہفتے لندن مین باسایش تمام غفلت و سرور مین کٹے ایکروز مجھسے بہانہ کرکے ہورلیس اپنے باپ کنگھم کے پاس چلا گیا لاکھ مینے چاہا کہ ساتھ چلون مگر توبہ کیجیئے وہ کب ایسی سنتا خطوط برابر آتے جاتے رہے آج آتا ہون اور کل آتا ہون میری جان کی قسم نہ کڑھنا - روپیہ برابر دیئے جاتا - تھوڑے دنون کے بعد میرے دل نے گواہی دی کہ ضرور اسنے دغا کی - آخری خط جو مینے لکھا وہ یہ تھا کہ تم آؤ یا مجھے وہین بلا لو نہین تو یہان مر جاؤن گی۔ کچھ جواب نہ آیا۔ مجھے وہین بلواؤ سمجھو" اس چٹھی کو دیکھکر وہ پیٹ پکڑے دوڑا آیا چند روز رہکر پھر چلا گیا - ایکی مینے اوسے بہت روکا مگر وہ کمبخت بہلا کے چلا گیا - چند روز کے بعد مین نے چاہا کہ اوسکے خطوط پڑھ پڑھکے دل بہلاؤ مگر دسک کھولکے جو دیکھتی ہون توبھیر دن ناوچ رہا ہے ایک پرزہ بھی نہین - غصہ تو آیا مگر مجھے وقت کا ٹھنا منظور تھا ایک حرف شکایت کا مینے نہین لکھا - وہی عشقیہ خط لکھا اوسنے جواب مین بنک نوٹ رکھکے بھیجدیئے - مین سمجھی کہ اب محبت کا خاتمہ ہوا - ہاے اوسوقت کی بیکسی نہ بھولون گی - نوٹ مینے جلا دیئے اور اپنے باپ کے دروازے پر اس غرض سے گئی کہ شاید

وہ خطا معاف کردے مگر سنگدل بڈھے نے مجھے نکلوا دیا - (ناظرین مجھ پر بھی یہ واقعہ گذر چکا ہے)

مین نے افسوس افسوس ۔

کیرو نے ابھی سُنئے مصیبت تنہا نہین آتی - مین اس ارادے سے گئی تھی کہ اگر باپ نے رحم کیا تو آیندہ گناہون سے تائب ہو کے اپنی زندگی بسر کرون گی مگر در بدر ٹھوکرین کھانا بدا تھا اس مایوسی کے بعد مینے ایک امیر کی حفاظت قبول کی وہ بھی شومی قسمت سے مہینہ دو مہینے کے بعد سفارت پر کسی دوسرے ملک مین بھیجدیا گیا مین پھر تنہا رہ گئی ایک روز بالضرور مین چلی جاتی تھی کہ پھر میان ہوریس سے مڈبھیڑ ہوگئی ہوریس نے پھر چیلا سر ڈولا مین مجھے بیا بجزیہ تو نشے ہو گیا تھا یہ سمجھی کہ کسی کے پاس نہ رہی اسی کے پاس رہی سہی - ایکروز نشے مین آکے اسنے کہا کہ مین ایک حسینہ پر مدت سے مرتا ہون مگر وہ آہوئے وحشی کسی طرح رام نہین ہوتی - اب اوسنے ایک نیا محافظ تلاش کرلیا ہے مگر مین وہ مزا چکھاؤن کہ عمر بھر یاد کرے مس لیمبرٹ یہ تمہارا ذکر تھا- مین تمہین اپنا رقیب خیال کرکے در پردہ تمہاری دشمن ہوئی - اس زمانے مین تمہارا بھائی سرل برا اعظم سے آیا اسکے تمول کو دیکھکے ہوریس کو شبہہ ہوا کہ وہ کیونکر متمول ہوا مجھے بھی سوتیا ڈاہ نے مجبور کیا تمہارے بھائی سے بناوٹ کرکے لگا سگا کر لیا مگر بباطن اوسکی اور تمھاری دونون کی دشمن تھی - اوسکے تمول کی وجہ اتفاق سے جوے مین بازی جیت لینا تھی مین نے دریافت کرکے ہوریس کو اطلاع دی - اوس روز تماشے مین ہوریس نے میرے ہی ذریعے سے چند اوباش عہدتون کو روپیہ دلوا کے ذلیل کروایا - پوشیدہ خطوط مسٹر ایلون لی کو مین نے بھی لکھے تمہارے بھائی کو تمہارا پتہ مین ہی نے دیا اور یہہ سب ہوریس کے اشارے سے ہوا - تماشے مین مینے تمہین اچھی طرح نہین دیکھا تھا - پارک مین مین گشت لگا رہی تھی اور دوسری امیرون پر رشک کرتی تھی کہ ذوق البہرک گاڑیون پر سوار چلے جارہے ہین کہ مین نے ایک نہایت خوبصورت عورت مشکی گھوڑے پر اپنی خوبرو ساتھی کے ہمراہ دیکھی جسکا حسن بیشک سب حسینون پر فائق تھا اور وہ تم تھین اور تمہارا ساتھی کپتان - ہوریس نے تمہارا

نام بتایا۔ تمہین دیکھکے مجھے تمسے بغض پیدا ہوا اور ہورلیس کے مشورے سے مین نے
کہا ان کے باپ کو چھٹیان لکھین۔ اوسکے بعد ہورلیس نے ایک خط تمہارے نام
لکھوایا جسمین انجان [illegible] لکھا ہوا تھا۔

مین ” ہان ہان کہے جاؤ تمنے خوب نیکی میرے ساتھ کی ہے “

کیرو ” اسکی شرط نہین مین تمسے سچ سچ اسلیئے کہہ رہی ہون کہ آیندہ سے تم مجھے
ایماندار وفاشعار خادمہ پاؤ گی۔ ہورلیس نے مجھسے کہا کہ مین اب انتقام کا زمانہ قریب ہے۔
اور مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہین۔ میرا دل پاش پاش ہوگیا اور صبر کرکے چپ
ہو رہی۔ سچ تو یہ ہے کہ مجھے اپنے کرتوت کی سزا ملی “

مین ” آگے چلو پھر کیا ہوا مین بھی تمہین آلہ انتقام بناؤنگی۔ چند روز مین تمہارے
سامنے وہ بھیک مانگتا آئیگا “

کیرو ” جب اس ملعون نے مجھے چھوڑا تو ایک پیسہ میرے پاس نہ تھا مکان کا
کرایہ بھی [illegible] آخر مکان والی نے اسباب چھین لیا
اور مجھے [illegible] کو نہ پیسہ دشمن کو مایوسی نے گھیر لیا
کہ باپ سے اعانت چاہون ایک بھی عذر خواہی اظہار حال مین بینے اوسے لکھی اوسکو
بے دیکھے واپس کی۔ بینے پرونے کا کام شروع کیا مگر اجرت نہین ملی فاقے پر فاقے
کی نوبت آئی پھر باپ کے دروازے پر بھیک مانگنے چلی مگر دل نے کہا کہ فضول ہے
دکیرولائن اسقدر [illegible] ہوگئی اتنے راہ مین ہورلیس ملا مین نے اپنی
حالت زار کی شکایت کی۔ اوسنے کہا تم تو احمق ہو بھلا اگر مین تمہاری مدد کرنے والا
ہوتا تو تمکو چھوڑتا ہی کیون۔ اور تم اپنے باپ سے [illegible] امید نہ رکھو بلکہ مین تو جانتا ہون
کہ وہ تمہین قیدخانے بھجوا دیگا اگر تم اوسکے پاس گئین [illegible] کہ وہ اپنے قرض
کی فکر مین تھا اگر کیرولائن وہان جاکے [illegible] دیتی تو بچا کو معلوم ہو [illegible]
سے اوسنے روکا) مین مایوس چلی اور اسی شیطان کو کوستی [illegible]
گزر وانٹر لو کیطرف ہوا۔ جی مین آیا کہ ایسی زندگی سے تو مرنا بہتر [illegible]
جو دیکھتی ہون تو صرف ایک پیسہ ہے وہ پیسہ مینے پل کی پار اوترائی مین حسب معمول
دیا اور اوسکے بعد تم خوب جانتی ہو کہ کیا ہوا۔ بیشک مین نے خودکشی کرنے کی ٹھانی

کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی "

مین - او خوبصورت نیک سیرت کیرولائن تیری مصیبت بہت دردناک ہی مینے تجھے دل سے معاف کیا - اب مین تمھارے باپ کے پاس جاتی ہون اور امید تو ہی کہ وہ تھین بلالے - بات یہ ہے کہ ہورلیس کا باپ دیوالیہ ہوگیا مگر تمھارے باپ کو اسکی خبر معلوم نہین وہ اوسے روپیہ قرض دیتے ہین مین جاکے نہ دینے دونگی - اور تمھاری صفائی بھی کرا دونگی "

کیرولائن نے میرے دونون ہاتھون کو بوسہ دیا اور مین رخصت ہوئی -

پندرھوان باب

بخیل

راہ مین بیٹھے اپنے دل مین دو طرفہ دو نیج لئے تھے جیسے گفتگو کرنا ہوگی - ایک ماما سے مینے سمیر کے مکان پر پہونچکے پوچھا کہ تمھارے مالک گھر مین ہین وہ حیرت سے دیکھنے لگی کہ یہ متمول بیگم آخر اس کنجوس منحوس سے ملنے کیون آئی ہی -

مین " تو جاکے کہہ کہ مجھے ایک خاص کام کے لئیے ملنا ہے "

اوسنے مجھے تو نشست گاہ مین بٹھایا اور خود سمیر صاحب کو بلانے گئی - سمیر صاحب کو مینے ایک عجیب قیافے کا شخص پایا - بندۂ زر سنگدل ناخداترس - کوتہ گردن تنگ پیشانی - زرد رو - ذرہ ذرہ سی آنکھین - بیٹھی سی پتلون پہنے بھینس کے کھال کی سلیپر پانؤن مین آنکھین چکر مکر کرتا ہوا اوس بے حرمت کمرے مین آکھڑا ہوا - دُنیا مین ایسے آدمی بھی ہین کہ وہ روپیہ کمانا جانتے ہین صرف کرنا اُنھین یاد ہی نہین - اتنا تمول اور یہ خبیث حالت - خدا پناہ مین رکھے -

مین " ابھی حضرت مین آپکا کچھ وقت ضایع کرنا چاہتی ہون - جو کچھ مین کہون خوب جی لگاکے سنئے گا -

سمیر " آپ میرے ہی پاس آئی ہین - کچھ غلطی تو نہین ہوئی "

مین " ہان ہان آپ ہی کے پاس آئی ہون - اوہیڈ سمیر آپ ہی کا اسم مبارک ہے نا ؟ "

سمیر ” نام تو میرا ہی ہے مگر کیا کہون کہ آپ کو کونسی خواہش میرے پاس لائی ہے مین اب بوڑھا ہوا نکاح و کاج کی مجھے خواہش نہین - اچھا بیٹھئے -

مین ” (دلمین کیا پاگل ہو) بڑے میان ذری آنکھین کھولکے میری طرف دیکھئے آپکا عظیم نقصان ہو رہا ہے مین آپ کو بچانے آئی ہون “

سمیر ” کیا کیا جناب ارے بھئی چائے لانا واہ کیا خدا کی عنایت ہے کہ ایک فرشتہ میرے گھر مین مجھے نقصان سے بچانے آیا ہے - کہیئے کوئی سو پونڈ کی رقم میری ضائع ہونے سے آپکی بدولت بچیگی یا سو سے کچھ کم و بیش “

مین ” سنبھلیئے سنبھلئے مجھے چائے کی خواہش نہین میرے آپکے معاملت ہونا چاہیئے -

سمیر ” بہت اچھا آٹھوان حصہ کیون صاحب راضی ہوا “

مین ” کہتی ہون کہ جو اس ٹھکانے کرو سو پونڈ سے ہزارگنی رقم یعنے ایک لاکھ پونڈ کے نقصان سے بچاتی ہون “

سمیر ” آہ رے - مین تو مرہی جاتا “

مین ” مجھے معلوم ہے کہ آپ دو سو پونڈ سے کم اور ایک لاکھ پونڈ سے زائد کی معاملت ہی نہین کرتے “

سمیر ” بیشک آپ صحیح کہتی ہین “

مین ” اگر آپ اس نقصان سے بچ جائین تو بتائیے جو کچھ مین کہون اوسے قبول کیجئے گا یاد رکھیئے کہ مین غریب آدمی نہین ہون نہ مال کی خواہش کرونگی “

سمیر ” پھر آپ اور کیا چاہتی ہین “

مین ” ایک ایسی بات چاہتی ہون جس سے تمہین بے انتہا خوشی آگے چلکے ہوگی اور ابھی تم نفرت کروگے “

سمیر ” نہین صاحب ایسی بات کے مان لینے مین ذرا بھی عذر نہوگا - آپ یقین کر لین “

مین ” او کمبخت بوڑھے تجھے کچھ اپنی لڑکی کی بھی خبر ہے کہ اوسپر کیا گزری ارے کمبخت تیرے لڑکے کے فاقے اوسپر گزر گئے اور نتیجہ یہ ہوا کہ واٹرلو کے پل پر سے اوسنے اپنے تئین دریائے ٹمس مین گرا دیا اگر وقت پر خدا مجھے نہ پہونچاتا تو اوسکے

دشمن جان سے گزر گئے ہوتے"

سمیر نے ہائین فاتے - ارے میری لڑکی اور فاتے - وہ میرے پاس آئی تھی میں سمجھا تھا کہ فقیر ہو کے نہین آئی ہے جو مجھے کچھ دینا پڑے بلکہ خالی خطا معاف کرانے آئی ہے - مین ناراض تھا اُسے نکالدیا آج کیو مرشا سے شادی کرلیتی تو کاہیکو یہہ نوبت پونہچتی اور وہ عورت جو جھوٹی لائی ناراضگی کی وجہ سے مین نے دیکھی بھی نہین نہ اوسنے یہ کہا کہ وہ فاتے سے ہے - خیر میری نور نظر کو آپ مجھ سے ملادین مین خوش ہونگا کہ اُسی کی وجہ سے ایک لاکھ پونڈ کے عظیم نقصان سے بچا - مینے اوسکی خطا معاف کی - اب بتائے کہ صورت حال کیا ہے"

مین نے تمام سرگذشت جو کیرولائن پر گزری بیان کرکے اور ریورس کے معاملت کا تذکرہ کرکے کہا تو آپ یقین کرین کہ وہ بالکل دیوالیہ ہے - اور اگر شہادت کی ضرورت ہو تو مسٹر فلیمنگ اور اونکے گماشتہ سے دریافت کرلین - میرا جھوٹ سچ ظاہر ہو جائیگا"

بڈھا بالکل نرم ہو گیا - فاتے کی لفظ نے اوسپر بہت اثر کیا -

سمیر نے ہائے ہائے بہن تو مر ہی گیا ہوتا ارے مین تو کل روپیہ دینے والا تھا - فلیمنگ کو مین خوب جانتا ہون وہ لشن اسری مین رہتا ہے اور بڑا متمول ہے - یہہ تو اتنا بڑا نقصان تھا کہ بے موت مار ڈالتا اگر ایک لاکھ پونڈ کے عوض مین مجھے سولہ کیون کے گناہ کبیرہ معاف کرنے پڑتے تب بھی مین بخوشی گوارا کرتا - آپ یقین کیجئے کہ مینے اُسکی خطا معاف کی جلدی اوسے یہان پہونچا دیجئے آیندہ ضرور آپ اوسے اچھی حالت مین دیکھین گی - اچھا آپ اسکا کچھ تو معاوضہ لیجئے - نہ سہی جانے دیجئے یہ پنسل کیس (جسکی قیمت چار پیسے سے زیادہ نہوگی) یہی حاضر ہے میرے پاس اور کیا ہے جو آپکے احسان عظیم کے عوض پیش کرسکون"

مین نے صاحب مین کچھ نہین چاہتی - آپ کی مہربانی ہی کافی ہے اب مین اُس سوختہ بخت کو لینے جاتی ہون" آپ مسٹر ریکنگھم سے کہلا بھیجین کہ مین معاملت کرنا نہین چاہتا"

کیا کہون اِس خبر کو سُنکے قریب تھا کہ کیرولائن شادی مرگ ہو جاے مین نے

کپڑے جوتا ٹوپی خرید کے اوسے پہنائے اور اوسکے ہمراہ آئی سیمر کے مکان پر پہونچی تھی کہ ہوریس اور اوسکا باپ دونون دروازے پر کھڑے دکھائی دیے۔ اسوقت دونون مردہ صورت نظر آتے تھے۔ ہوریس کی خوبصورتی پر ٹھیکرے ٹوٹ رہے تھے اور قریب تھا کہ یہ دونون خودکشی کرلین اسقدر رنج و ملال انکے چہرے سے نمایان تھا شاید یکلخت بوڑھے سیمر نے صاف جواب دیدیا۔ دونون کی نگاہین مجھپر پڑی ہین۔ بڈھا تو مدہوش تھا مگر ہوریس نے قریب آکے کھڑکی مین مُنھ ڈالا۔ اوسوقت طیش و غضب کی کچھ انتہا نہ تھی "

ہوریس " (ہونٹ چباکے) تم ہو روز۔ یہ تمنے بس ہوئے ہین جہر اگرچہ مین تباہ ہوگیا مگر زندہ ہون تو اکو پیسہ پسوا دونگا "

مین قہقہہ مارکے ہنسی تو وہ اور جل کے کباب ہوگیا اور سر پر پاؤن رکھکے بھاگا۔ مینے اُسکی ہزیمت پر مسرت ظاہر کی مگر ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی اندیشہ ہوا کہ اب یہ تباہ ہوجائیگا۔ افلاس اور تنگدستی وہ بلائے بد ہے کہ بے غیرت بے حمیت مجرم بنا دینا اسکے آگے کوئی بات نہین۔ جب مفلس ہوجائیگا تو ہاتھ دھوکے میرے پیچھے پڑیگا۔ اسوجہ سے مینے کیرولائن کو گھر پر پہونچا کے اور اوسکے باپ سے ملوا کے کہدیا کہ صرف اسیوقت تم میری صورت دیکھ لو مین تم سے آیندہ نہین ملسکتی۔ وہ روئی دھوئی مگر مینے اطمینان دلادیا کہ یہ فعل ناخوشی اور ناراضی سے نہین بلکہ مصلحت وقت ہی یہی ہے۔ وہ چپ ہو رہی۔ جب مین رخصت ہوئی تو دنیا کا پورا نقشہ میرے پیش نظر تھا کہ چشم زدن مین انسان کیسا مجبور و ناچار ہوجاتا ہے۔ اگر صرف ہوریس مجھی پر ستم توڑتا اور چند دوسرے بیگناہون پر نگاہ نہ ڈالتا تو مین انتقام نہ لیتی۔ مینے دیکھا کہ اُسنے ظلم کا عادی بنائے ہوئے ہے جب تک افلاس کی تاریکی اسکی آنکھون کو اندھا نہ کرے گی اوسوقت تک ہر ایک خوشنما پھول اسکے دست ظلم سے رنج اُٹھاتا اور پامال ہوتا رہیگا۔ جس جس نے میرے ساتھ برائی کی ہے مین نہایت خوشی سے اوسکے گناہ معاف کرتی ہون مگر جو شخص کہ میری نیکی کی راہ مین حائل ہوگا ہرگز ہرگز وہ اس قابل نہین کہ معاف کیا جائے۔ میرے خیالات ابھی یہان تک پہونچے تھے کہ گاڑی رکی اور مین مکان مین گئی۔

آج مین خوش تھی کہ مدت العمر مین اگر کوئی اچھا کام کیا ہے تو یہی۔ لیکن زمانے کی خوشی اس قابل نہین کہ دیر تک اوس سے کوئی مستفید ہو۔ میرے پاس ایک گستاخ ماما تھی اکثر وہ غیر حاضر رہتی تھی چند مرتبہ مینے چشم پوشی کی مگر آج جو مینے اوسے نہ پایا تو آدمیون سے کہدیا کہ جسوقت آئے فوراً اوسے بھیجدو۔ رات کو گیارہ بجے وہ آئی اور صبح کو پیش کی گئی۔

ماما: "لو مین آئی تم میرا کیا کر لوگی بڑی بیگم صاحب بنکے بیٹھی ہو"

مین: [illegible] اپنی تنخواہ [illegible] دروازہ [illegible]

ماما: "ذری زبان سنبھال کے بولو مین بھی کوئی پاجی نہین۔ [illegible] تم [illegible] فرق ہے کہ تم اپنی عصمت فروشی کے ذریعے سے روٹی چلاتی ہو [illegible] ہاتھ پاؤن کی محنت سے حلال کمائی کھاتی ہون۔ مگر چاہے خفا ہو [illegible] چار دن کی چاندنی ہے بیسیون کو مینے دیکھا ہے کہ ابتدا مین تخت سلطنت اور آخر مین اونکی موت دریا مین ڈوب مرنے یا بھیک مانگنے اور خیرات کی روٹیون پر پلنے سے ہوئی ہے اور یہ ثمرہ اُسی کردار بد کا ہے سہ

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

مین جھوٹ نہین کہتی ہون۔ پکی خبر معلوم ہوئی ہے کہ تمہارے [illegible] کپتان صاحب کا بال بال قرضے مین بندھ گیا ہے چند دن مین مشکلین کسی ہوئی ہونگی اور عدالت کے کٹہرے مین کھڑے ہونگے۔ ایسے نامبارک مقام پر مین خود رہنا پسند نہین کرتی۔"

فرانسس: "(میری نیک اور جوان خادمہ) دور ہو مردار شفتل تیری بھی یہہ لیاقت ہوئی کہ آج مُنھ در مُنھ گستاخی کرتی ہے۔"

مین: "جانے دے اے فرانسس خدا کے لئے جانے دے کچھ نہ کہہ" مجھپر ایک غشی کی سی حالت طاری ہوئی جو کچھ اسنے کہا سب دل پر لکھ گیا مین خود اپنی آنکھون سے کپرو لائن کو دیکھ چکی تھی۔ ایک ایک بات اسکی سچ تھی مجھے جرأت نہوئی کہ اُسکو جواب دیتی۔ کپتان کا واقعہ بالکل سچا تھا وہ اپنی باپ سے مدد طلب

نکر سکتا تھا اوسکی غیرت اس بات کی مقتضی نہ تھی۔ جب وہ آیا تو مینے گذشتہ واقعات
بیان کرکے اوس سے کہا کہ کیون تم محض میری وجہ سے ہلاکت مین اپنی جان ڈالتے
ہو مین تمہاری خیر اندیش ہون بد اندیش نہین۔ بہتر ہوگا کہ اب ہم دونون جدا
ہو جائین ہرچند کہ مین شاید اسی صدمے سے خود جان بر نہو سکون مگر تمکو فراغت
مین دیکھ لون گی تو صبر آجائیگا۔ تم مجھے تو خیر چاہتے ہی ہو مگر مجھے بھی تمسے الفت ہے
وہ رونے لگا اور مین بھی پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی خاص اسیوقت ایک شخص
دڑانہ چلا آیا اور اوسنے وارنٹ گرفتاری پیش کیا ادائی قرضہ کے لیئے میرا سامان
جواہرات لگا ... کا ... بان مکتفی نہ تھی ... نے وارنٹ لانیوالے سے التجا کی کہ تو مجھے بھی اسکے ساتھ
قید کرلے اسنے کہا کہ صرف آپ ... کئیٹے دن کو جب تک یہ حوالات مین ہین انکے پاس
رہ سکتے ہین مینے اسکو غنیمت ... فرانسیس کو مجھسے دلی اُنس تھا وہ بھی رونے لگی
دم بھر مین بہ عزت کدہ ماتم کدہ نظر آیا اور ہم دونون حرمان نصیب ساتھ ہی
حوالات مین چلے گئے۔

فلک تونے اتنا ہنسایا نہ تھا
کہ جسکے عوض یون رولایا ہمین

۹-۷-۱ ناظم

سولھوان باب

بیرونٹ سر ریلڈ فورٹیسکیو۔

دن بھر کپتان کے پاس رہی اور رات کو بستر غم پر آکے پڑ رہی اصل تو یہ ہے کہ مکان
قیدخانہ تھا اور قیدخانہ عشرت گاہ۔ صبح ہوئی مین مشغول تھی کہ حوالات جاؤن اتنے مین
فرانسیس نے سر ریلڈ فورٹیسکیو (والد کپتان) کے آنے کی اطلاع دی انکو مین دیکھ ہی چکی
تھی آدمی مہذب شرافت اور رعب چہرے پر برستا تھا۔ مینے بلا لیا۔ اور جس کرسی
پر خود بیٹھی تھی آگے بڑھا دی۔

بیرونٹ مِس لیمبرٹ مین صرف دو دو باتین تمسے کرنا چاہتا ہون۔ تمہارا خط
مین نے اُسدن دیکھا تھا اوس سے مجھے تمہاری چند خوبیون کا پتہ لگا اور اسی بنا
پر آیا ہون ورنہ مجھے کیا غرض تھی کوئی دعوی نہین کوئی سروکار نہین مین یہان

تمہین رنج کرنے ہرگز نہین آیا ہون - اسمین شک نہین کہ تم کو کپتان سے دلی اُنس ہے اور وہ بھی تم پر جان صدقے کرتا ہے - رتی رتی کی خبر میرے دوست مجھے دیتے ہین - مین کہتا ہون کہ وہ تم سی وفا شعار عورت پر قابو پائے اور تمہاری خاطرداری اور دلجوئی نہ کرے تو دنیا مین اُس سے بدتر میری نگاہ مین کوئی نہوگا - بجاے تمہارے اگر کوئی بازاری عورت ہوتی تو کبھی مین اُس سے بات بھی نکرتا تمہین جمال و کمال دونون صفتین مبداء فیاض کی طرف سے عطا ہوئی ہین سوچو تو کہ یہ طریقۂ زندگی آیا پسندیدہ ہی یا قابل نفرت ہان ہان مجھے معلوم ہے کہ تم دوسری بات کو قبول کرتی ہو - اب تم بتاؤ کہ میرا اس ناتجربہ کار لڑکے سے کیا منشا ہے ؟"

اس بڈھے کے کلام مین عجیب جادو تھا کہ مین خاموشی سے سُنتی رہی اور سوائے رونے کے مجھے کچھ بن نہ پڑا - بڑی دیر کے بعد مینے جواب دیا -

مین " آپ خاطر جمع رکھیے مین ہر ایک امر کو سمجھ گئی - آپ کا یہ مطلب ہے کہ جو شخص کسی سے دلی اُلفت رکھتا ہوگا وہ اُسکی تکلیف و اذیت نہ گوارا کریگا - یہہ امر صحیح ہی کہ آپکے صاحبزادے پر میرے تعلق نے یہ بلا نازل کی ہے - لہذا مجھے ہمیشہ کے لیئے اُس سے جدا ہونا چاہیئے - بیشک مین اوسپر جان و دل سے فدا ہون اور اوسکی تکلیف کسی طرح گوارا نہ کرونگی - اور میرے خراب و ناواقف طریق گذران کو آپ نے اس غرض سے یاد دلایا ہے کہ آئندہ مین نیک چال چلن اختیار کرون "

بیرونٹ " بیشک تم نہایت فہمیدہ ہو اور قسم کھاکے کہتا ہون کہ اگر ناجائز تعلق ہوتا تو مین اپنے بیٹے کو قابل مبارکباد سمجھتا مین اب بھی تمسے اتنی ہی اُلفت رکھتا ہون جتنی کہ کپتان سے - مجھے معلوم ہے کہ تم خلقی نیک ہو اوضاع زمانہ نے تمہارے ساتھ اچھا سلوک نہین کیا اتفاقات سے تم پر یہ وبال آیا مگر مین یقین دلاتا ہون کہ اگر اب بھی تم نیک ہو جاؤ گی تو خسارہ مین نہ رہو گی - اچھا اب عوض مین تمہاری اس خوبی فہم کے مین تمہین یہ پاکٹ بک دیتا ہون جسمین پانسو پونڈ کے نوٹ ہین - مین یہ کہہ چکا کہ تمسے مجھے پدرانہ اُلفت ہے اب تم اسکے لینے مین انکار نہ کرو "

مین " روپیہ کے لینے مین بہت غور کرکے ۔ بہت اچھا مین ابھی لندن کو چھوڑتی

ہون آپ تشریف رکھیے مین سامان کرون ۔ کوشش کرونگی کہ آیندہ ٹیک رہون اگر کوئی آسمانی لٹھ پھر نہ پڑے "

میری آنکھون سے پیہم جوے اشک جاری تھی اور اپنا اسباب جلد جلد بندھوا رہی تھی ۔ اور کوئی نوکر مجھے اتنا عزیز نہ تھا جیسی فرانسیس تھی جب مینے اُسے دس اشرفیان دیکے یہ کہا کہ تم اپنی ما ن کے پاس چلی جاؤ خبردار لندن مین نہ رہنا ورنہ کسی بیہودہ کی شکار ہوگی تو وہ رونے لگی اور کہا کہ مین بے تنخواہ آپ کے ہمراہ رہونگی مینے کہا رونے سے کیا فائدہ اگر زندہ ہین تو پھر ملینگے ۔ باقی سب کی تنخواہ ادا کرکے رخصت کیا ۔

بیرونٹ " مس لیمبرٹ مین دیکھتا ہون کہ تم نیکی کی راہ چلنے پر مستعد ہو ۔ اچھا پیاری لڑکی خدا مبارک کرے سال بھر کامل جب تو اس راہ پر مستقل رہی تو مجھے خط لکھکے اپنے اعمال و اشغال سے اطلاع دینا حالانکہ جادۂ راہ خیر مین کسی رفیق و راہبر کی ضرورت نہین ہوتی مگر مین تا بحیات تیرا دوست ہون ۔

(آبدیدہ ہوکے) الوداع میری بچی الوداع جسطرح تونے میرے لڑکے کو مجھے واپس دیکے خوش کیا ہے خدا تجھے خوش رکھے ۔"

مین " ایک التجا میری یہ ہی کہ آپ اپنی صاحبزادی کو بہت جلد مخلصی دین اور میری طرف سے اطمینان دلادین کہ مینے بے وفائی نہین کی ۔"

بیرونٹ " سر آنکھون سے "

اب مین رخصت ہوکے سہ پہر کو اسٹنگبورن لوسیا کی خبر گیری کے لیے گئی مین پہلے ہی سمجھتی تھی کہ میرے بے اطلاع آنے سے ضرور کھٹکے گی اور وہی ہوا ۔

لوسیا " خدا کی قسم بیگم وکٹن تمہارے دیکھنے کو تو مین ترس گئی ۔ جب تمنے کئی بار نام لیا تو مینے دروازہ کھولا ڈری کہ معلوم نہین کون ہے مگر معلوم ہوتا ہی کہ تم یہان رہوگی بڑی خوشی کی بات ہے ۔ کیا کہون یہ یاد رہی تو مجھ ایسا بدذائقہ کھانا پکاتی ہے کہ مجھ سے کھایا نہین جاتا "

یہ بے جوڑ باتین سُنکے مین یہ سمجھی کہ دنیا سازی کرتی ہے ۔ سب شکر یہ پھیکے اور جھوٹے ہین "

ے تعجب ہے کہ باوجود اسقدر تاکید کے اُسنے حسب دلخواہ کام نہین کیا -
زانہ مانتا میرے رشتہ دار ایک ضرورت سے اسکاٹلینڈ گئے ہین مین تنہا
بی نے نہ مانا تمہارے پاس چلی آئی دیکھو سب انتظام درست ہوا جاتا ہے"
سیا - یہ تم کیا کہتی ہو - مجھے تو تمہارے آنے سے اتنی خوشی ہوئی کہ
ن نہین کر سکتی کھانے کی شکایت مین نے نہین کی - کچھ آج کل میری
ل ہی کم ہے "
پندرہ روز تک مین نے یہان رکھے لوسیا کا طریق مزاج اچھی طرح جانچ
- بکی خود غرض - انتہا کی قابوچی - چڑچڑی مغرور - کوڑھ مغز تھی - کھانے کی
وہ ہونے کی شکایت بالکل غلط - میری آیا (خادمہ یا آیا) بھی ویسی ہی بیہودہ مگر
مالک کی مزاجدان تھی - مجھکو نہ احسان جتانا منظور تھا نہ کوئی طمع پھر خواہ
ہ مین چند لفظون مین اپنی محنت کیون گنوا دیتی خاموش ہو رہی اکثر اوقات
غصہ آیا اور پی گئی - طعن تروزبہی ہونے مین کھا بدی مصنوعی خوشامد سے
مین دم آگیا مینے صبر کیا - خرچ باوجودیکہ نہایت فراخ دلی سے کیا گیا مگر اُسکے
مین نہ تھا - جیب اب تو مین زبان ہار چکی - اب درد لگے ڈاکٹر بلایا گیا دائی
- لوسیا نے اسطرح سیاہ چادر منھ پر لپیٹی کہ کسی نے جھلک نہ دیکھی - ان دنونکو
خواہ منھ بھرائی دیکھی کہ راز افشا نہ کرتین لڑکی پیدا ہوئی ایسی خوبصورت
تھا سی کہ مین کیا کہون - انا بیس پونڈ سالانہ پہ ٹھہرائی جا چکی تھی اس کا نام
د تھا بہت ہی غریب اور نیک - اسکا شوہر کھیتی کرتا تھا -
ب بچہ لوسیا کو دیا جاتا اسقدر غصہ آتا کہ گویا کاٹ کھائیگی - آخر اُسنے دھتکار
ہر نکالا مجھے یاد نہین کہ غور سے کبھی صورت بھی دیکھی ہو - مجھے بری تو یہ
ت معلوم ہوئی مگر کہہ نہ سکی - اس عرصے مین لوسیا کی بیوی نے خط بھیجا کہ
تم چلی آؤ - یہان سے جواب دیا گیا کہ ابھی دس روز بیگم ولش اور نہ جانے
لیئے اصرار کرتی ہین - پندرہ بیس روز مین وہ اتنی توانا ہو گئی گویا کوئی مریض
تھا - ہزارون شکریہ کرکے رخصت ہوئی ہر مرتبہ یہی کہتی تھی کہ خدا کے لیئے
آبرو تمھارے ہاتھ ہے - دل مین مین خون کے گھونٹ پیکے رہجاتی -

طرز کلام سے اُسکے ہویدا تھا کہ کوئی نہ کوئی بیگم ولٹن کی پوشیدہ غرض تھی جو یہ محنت گوارا کی - ورنہ دنیا مین کون کسیکا ہوتا ہے - چلتے وقت یہ نہ کہا کہ تم مجھسے ملنا یا نہ ملنا یا فلان پتے سے خط بھیجنا - غرض مین بالکل یہ تنگ تھی ایسے سے کوئی کیا امید کرے جو اپنے بچے کی صورت دیکھنے کا روادار نہ ہو - مینے اس مکان مین رہنا پسند نہ کیا کیونکہ اہل محلہ چرچے کرتے تھے ایک ہمسایہ مین خالی تھا اخبار مین اشتہار دیکھ کے مینے اُسے لے لیا اور جب لوسیا کی لڑکی کو ایک نظر دیکھنے گئی لڑکی سب طرح توانا اور تندرست تھی انا کو انعام مین دس اشرفیان اپنا پتہ بتا گئی کہ شاید لوسیا نہ خرچ دے اور راسٹنگبورن کو چھوڑ دیا -

سترھوان باب

گواہی

ہمپشائر مین یہ مکان بہت ہی عمدہ اور گوشہ تنہائی مین تھا - اس سے تھوڑی دور پر ایک قصبہ تھا - مینے اس خیال سے یہ مکان لیا تھا کہ کوئی میرا جاننے والا نہوگا مگر معلوم ہوا کہ سامنے والے قصبے مین ارتھر پرا جیز یاد رہی سے ... سی بات کے لیئے مکان کیا چھوڑتی رہنے لگی - تنہائی مین سوائے اخبار کے اور کام ہی کیا تھا - ایک روز اخبار مین - مندرجۂ ذیل اشتہار نظر اگر مس - ر - ل - (روزا - لیمبرٹ) جو فلان مقام پر فلان نمبر کے مکان رہتی تھی اپنے پتے سے گروم پراٹخ ادر کر لوک وکلا کو براہ مہربانی مطلع تو مین عنایت ہے ۔ مکان کا پتہ ٹھیک ٹھیک لکھا تھا اسوجہ سے مین سمجھ گئی مشتہر کی مراد مجھی سے ہے - بعد غور و تامل اپنا پتہ لکھ بھیجا - کہ دوسرے جواب آیا کہ آپ فوراً لندن تشریف لا سے نہایت ضروری کام ہے پانچ خرچ راہ حاضر خدمت ہین تردد و تو تشویش تو ہوا مگر جانا ضروری تھا معلوم نہین کون کام ہے - لندن یہان سے پچاس میل کی مسافت ہے ڈاک گاڑی میڈیل پونچیگی - پاکٹ بیگ جیب ڈاکیے مین سوار

گاڑی مین سوائے میرے اور ایک بوڑھیا کے کوئی نتھا بلاتوقف وتامل مین
کے مکان پر پہونچی- دونون موجود تھے -
ی "آپکی مجمل چٹھی مجھے ملی - جس سے یہ دریافت نہین ہوا کہ آپ کیون مجھسے
ات کیا چاہتے ہین"
م برائیج "مین ایک وکالت پیشہ آدمی ہون- سوائے مقدمات کے بھلا مین
ایسی اُمرا کو کیونکر تکلیف دلسکتا ہون"
ی "مقدمہ کیسا- کس پر"
م "جی ہان مقدمہ- ایک ایسے شخص پر جس سے آپکی شناسائی تھی-"
ی "(حیران ہوکے) کون"
وم "کپتان فورٹیکیو- اُسکا مقدمہ آج ہی عدالت مین پیش ہے"
ی "تو کیا ابھی تک اونکے والد نے کوئی مدد نہین کی" (اضطراب کے ساتھ
ب کی منتظر ہوئی)
وم "نہین جناب وہ کیا مدد کرینگے"
ی "کیا مین کچھ مدد اُنکی کر سکتی ہون- (میرے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے)
وم "(تعجب کے ساتھ) آپ -آپ مدد کر سکتی ہین- یہان تو یہ مشہور ہے کہ
پ بیوفائی کے ساتھ اُنسے علیحدہ ہوگئین"
ن "اِس سے کچھ کام نہین اگر تم وکیل ہو تو بتاؤ کہ مین کیا اُنکی مدد کرون"
وم "بہت آسان بات ہے آپ عدالت مین کھڑے ہوکے جو جو سوالات
یے جائین اونکے جواب دیدیجئے- مین سمن لتعمیل کرالونگا"
مین فوراً چلنے پر مستعد ہوگئی سرنیلد فورٹیکیو پر مجھے سخت غصہ تھا کہ مجھسے
یا کیا وعدے کئے اور ایک کو بھی پورا نہ کیا-
ابھی تک مجھے یہ نہین معلوم تھا کہ گواہی قرضخواہون کی طرف سے دینے
ئی ہون یا کپتان کی طرف سے- تھوڑی دیر مین ایک میلی کچیلی بدبودار گلی
کے پاس گاڑی ٹھہری گروم برائیج نے مجھے اُتارا- عدالت کی عمارت عالیشان
تھی مگر بہت ہی کثیف جہت تاریک جسمین ایک نیلی لالٹین ٹنگی ہوئی - یہ پہلا

سو تمع تھا کہ مین اس عمارت مین آئی ہون خدا پھر نہ لائے - حاکم عدالت ایک رگاے کٹہرے کے اندر تھا اور بیرسٹر وکیل اسے گھیرے تھے کٹہرے کے نیچ پر - قیدی تھے ایک طرف کپتان کھڑا ہوا تھا - اسنے مجھے نہین دیکھا ہ پیش ہوا - اور گردم پراج نے کھڑے ہو کے کہا -

" حضور مین اس بیگم کو لایا ہون جسکے سامنے کپتان کے بکنے کی اجازت کیا نے دی تھی - ایک مکان علیحدہ لے دیا تھا - جسقدر قرض ہے سب کو یہہ بیگم سکتی ہے " اب سب کی آنکھین میری طرف متوجہ ہوئین - مین شرم مارے گڑھی جاتی تھی یا اللہ کس مصیبت مین پھنسی - دیکھئے کپتان اپنے دل کیا کہتا ہو اور کیا سوالات مجھ سے ہوتے ہین -

حاکم " (بیبل ہاتھ مین دیکے) اسپر بوسہ دو " مینے بوسہ دیا -

ایک بیرسٹر " یہہ کس جہوٹے استحقاق پر مس لیمبرٹ پیش کیجاتی ہے کپتان ہزار طرح کے سلوک اسکے ساتھ کئے ہین - اور آپ اوسکے خلاف گواہ دلوانے لائے ہین "

اب مین چونکی کہ یہہ چالبازی سے غضب ہی ہوا تھا خوب حیلے سے بلایا اسیوا مینے پوچھا کہ مین کسطرح مدد کرون تو چبا چبا کے ٹال دیا - مجھے بالکل اسکا خیال نہین ہوا کہ تو ہین عدالت ہوگی یا کیا مین جنگی ہو رہی -

حاکم " ہمین اس سے کچھ سروکار نہین کہ گواہ مدعا علیہ کا دوست ہے یا دشمن گردم وکیل مدعی نے اسے پیش کیا ہے ہم اظہار لینگے - ہان مس لیمبرٹ تم جواب دینے تیار ہو جاؤ "

مین " حضور مین ایک لفظ بھی کپتان کے خلاف کہنا نہین چاہتی - یہہ شخص مجھے دہوکے سے لایا ہے "

گردم پراج " اگر گواہی سے انکار کروگی تو جیلخانے جاؤ گی "

حاکم " ہان ہان تمکو گواہی دینی ہوگی "

مین " مین پھر کہتی ہون کہ کپتان کے خلاف گواہی دینے مین اس کٹہرے مین نہین کھڑی ہوئی ہون "

حاکم۔ "تم سُن چکی ہو کہ مین سختی کرنیکو ہون"

مین۔ "کچھ ہو چا ہے جیل مین بھیجدی جاؤن مگر ایک لفظ نہین کہونگی۔"

کپتان کے چہرے پر خوشی کے آثار پائے جاتے تھے۔ اور عدالت مین ایک بیچینی سی ہوگئی تھی کہ اتنے مین لپشت سے آواز آئی۔ حضور مین بیرونٹ مسٹر ینبلڈ ورتھنگیو کیطرف سے بیرسٹر ہوئے آیا ہون اور عدالت مین اپنے اوسی استحقاق پر پیروی کرونگا۔

حاکم۔ "تم کس غرض سے آئے ہو"

بیرسٹر۔ "مین قرضخواہون کا قرضہ چکانے آیا ہون۔ تین ماہ کا عرصہ ہوا کہ بیرونٹ اپنے لڑکے کا قرض بیباق کرنے آیا تھا پہلے اوسنے اس نوجوان بیگم کا کچھ انتظام کیا جو کپتان کی حفاظت مین تھی یہہ بیگم بیرونٹ کے نزدیک نہایت لائق نیک باحمیت وغیرت ہے اُسکی ہدایت کے بموجب یہہ فوراً لندن سے چلی گئی مگر بیرونٹ سکتہ مین مبتلا ہوگیا ابھی تک وہ اچھی طرح صحیح نہین ہے۔ آج تار کے ذریعے سے اُسے معلوم ہوا کہ مقدمہ عنقریب خلاف فیصل ہوگا۔ لہذا مین وکیل کیا گیا ہون کہ کل قرضہ ادا و بیباق کردون۔ مقدمہ خارج یا ملتوی کیا جائے مین بہت ہی خوش ہوئی کہ کوئی لفظ زبان سے کپتان کے خلاف نہ نکلنے پائی اور یہہ سامان ہوگیا۔ کپتان سے مل نہ سکتی تھی۔ پانچ پونڈ انعام کے بیرسٹر کے حوالے کرکے بندی اپنے گھر خوش خوش چلی آئی۔ جسقدر رشک میری جانب سے کپتان کو ہوا تھا یقیناً مٹ گیا۔

اٹھارھوان باب

پادری آرتھر براجنز

نومبر کا مہینہ قریب ختم ہوا اور کوئی بات پیش نہین آئی۔ ایک روز مین سیر کررہی تھی کہ آرتھر براجنز نے مجھے دیکھ لیا اسکا حلیہ مین بیان کرچکی ہون۔ افسردگی اور افلاس کی علامتین مٹ جانے سے قطع ہی بدلگئی۔

آرتھر۔ "آہ میری محسنہ مس لیمبرٹ۔ خدا تمھین خوش رکھے۔ او فرشتہ صورت

تجھے دنیا مین کوئی غم ہو۔ تو خیال کرتی ہوگی کہ یہ تیرا خادم بڑا ناسپاس ہے۔
مین ”نہین صاحب آپ اسقدر انکسار نہ کیجئے“
آرتھر ”کیا انکسار کیا۔ او مفلسی سے نجات دلوانے والی۔ قید سے چھڑانے والی۔ فلاکت سے بچانے والی۔ کیا تو نے میرے ساتھ ایسے احسانات کئے ہین کہ مین بھول جاؤن۔ مجھے خوب معلوم ہے کہ تیرے ہی بدولت مجھے یہ عہدہ ملا ہے۔ مین تو تیری تلاش مین تھا“
مین ”معلوم نہین آپ کیون تلاش مین تھے“
آرتھر ”اسلیئے کہ مین اب اُس رقم کے ادا کرنے کے قابل ہوگیا ہون جو تو نے مجھے عنایت کی تھی“
مین ”اسکا ذکر ہی نہ کیجئے۔ بلکہ میری خواہش ہے کہ آپ اُسے میری جانب سے خیرات کردین۔
آرتھر ”بہت خوب نیکی کی زندہ تصویر۔ مجھے اجازت دے کہ مین تیرے دولتخانہ پر حاضر ہون۔ مجھے تیرے چہرے پر ناخوشی کے علامتین نظر آتی ہین“
مین ”سامنے والے مکان مین رہتی ہون۔ آج کل اپنے کُنبے کی بے اعتنائیون سے مجھے اسکو چھوڑ دینا پڑا اور اب تنہا بسر کرنا چاہتی ہون“
آرتھر ”(آبدیدہ ہوکے) دنیا مین نیک آدمی کو بھی چین نہین ملتا۔ اگر یہ نوبت ہے تو تنہا ہی رہنا بہتر ہے“
مین ”اچھا مین اب جاتی ہون“

نوجوان پادری نے میرے ہاتھون کو شکریے کے ساتھ دبایا اور وعدہ کیا کہ کبھی کبھی گرجے مین آیا کرو۔ چلا گیا مگر مینے دیکھا کہ اُسکی آنکھین میری طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی ہین ایک شعلہ کی حرارت میرے دل مین محسوس ہوئی۔ یہ شعلہ محبت تھا مگر نہ ایسی محبت جو کپتان سے مجھے تھی بلکہ اسمین اور اوسمین نور و نار کا فرق تھا۔ اُسمین کثافت تھی اسمین لطافت۔ پادری میرے مکان پر چند مرتبہ آیا اور مین گرجے مین کئی مرتبہ گئی اسکا وعظ مینے سُنا بلا کا سحر بیان تھا۔ یہ وعظ ایسا لطیف پاکیزہ با اثر ہوتا کہ ریاکاری کا شائبہ بھی اوسمین پایا نہ جاتا تھا۔ میرا باپ

بھی پادری تھا اوسکا وعظ مینے سُنا مگر تو یہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک - رفتہ رفتہ محبت ایسی قوی ہوگئی کہ مینے چند خیالون سے ہمپشایر ترک کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا - اول تو یہ کہ مینے ایک عرصہ دراز تک گناہگارون کی طرح زندگی بسر کی ہے اور یہہ ایک پادری اور مقدس آدمی ہے دوسرے میرے ہزارون دشمن ہین اگر کسی نے راز بیان کردیئے پادری سے تو اسکو اپنے فعل پر شرمندگی ہوگی - کیون مین اسکی مقدس زندگی کو اپنے ساتھ برباد کرون - مینے چار مہینے کامل عصمت داری اور آسائش کے ساتھ بسر کیئے - کبھی ایسے اطمینان کی حالت مین مجھے رہنے کا اتفاق نہین ہوا یکلخت خیالات نے مجبور کیا کہ ہمپشائر سا پربہار قصبہ چھوڑدیا جائے اور مین پادری کے بغیر اطلاع چلدون - اسباب ترتیب کے ساتھ باندھ بوندھ مینے چلنے کا ارادہ کیا - پاس پڑوس مین یہ خبر مشہور ہوئی - ابھی جانے نہ پائی تھی کہ پادری آموجود ہوا -

نوجوان پادری "کیا مس لیمبرٹ تم یہان سے جاتی ہو - ہائین تمام اسباب بندھا ہوا ہے گویا واپس آنے کا ارادہ ہی نہین - تعجب یہ ہے کہ مجھ سے خادم کو بھی فراموش کیا"

اسوقت پادری کی آنکھون سے آنسوؤن کا دریا بہہ رہا تھا - صورت دیکھ دیکھ کے میرا دل بے اختیار ہوا جاتا تھا - مگر ضبط کیئے تھی -

مین "نہین میرا ارادہ تھا کہ ایک نظر تمھین دیکھے بغیر نہین جاؤنگی"

آرتھر "(خوش ہوکے) ہان مہربانی اسی کی مقتضی ہے - مس لیمبرٹ تم مجھے گستاخ بے ادب تصور کرتی ہوگی مگر مین مجبور ہون کہ ہر قدم پر جی چاہتا ہے آنکھین بچھاؤن کچھ تمھاری مہربانیون کی یاد کچھ ......

اتنا کہکے پادری پھر بیچین ہوکے رویا مجھے معلوم ہے کہ اسکو پاک عشق ہے میرا دل بھی قربان ہوچکا تھا - اسکی افسردہ صورت دیکھکے مینے کہا -

مین "جو تم کہنا چاہتے ہو مجھے بھی معلوم ہے اور اسیوجہ سے مین یہان سے جاتی ہون - حیران ہو مین تمھاری زندگی کو اپنی پر از گناہ زندگی سے وابستہ کرکے آلودہ کرنا نہین پسند کرتی - صرف یہی وجہ ہے کہ مین جانا چاہتی ہون"

آرتھر:" الٰہی خیر ۔ یہ ناممکن ہے کہ جو دل توبہ کرے وہ گناہگار رہے "
میں:" سنو پادری صاحب ۔ میں بیشک توبہ کرتی ہوں جو گناہ تمہارے خیال میں ہیں اون سے زیادہ ہیں گناہگار ہوں "
آرتھر:" کچھ بات نہیں ۔ تم بالکل گناہگار نہیں لو میں اطمینان دلاتا ہوں "
میں:" جتنے مرتبہ تم یہاں آئے ہر بار میری اُلفت زیادہ ہوئی ۔ تمکو اگر مجھ سے عشق ہے تو میں بھی اس سے خالی نہیں "
اب میں بالکل بے قابو ہوکے اوسکے گود میں گر پڑی اور اُسنے سنبھالکے مجھے بٹھا دیا ۔ آخرا وسنے زور ڈالا کہ میرے ساتھ نکاح کر لو ۔ مینے پھر ایک ایک کرکے اپنی بے عصمتیاں گنائیں کہ شاید اسکا دل پھر جائے مگر عشق اور زیادہ ہوتا گیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ مینے نکاح کرنے پر اقرار کر لیا ۔ آرتھر براجیس نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کے پاک محبت کا بوسہ دیا اور رخصت ہوا ۔ ارادہ سفر کا تشریف لیگیا ۔
ایک ماہ اور گزرا جون کا مہینہ آیا جو ہماری شادی کے لیئے مقرر ہوا تھا ۔ قصبے سے تین میل کے فاصلے پر ایک شخص ڈولی نام رہتا تھا اسکا مکان اور مکانی سے خوبصورت تھا پہلے یہ شخص دولتمند تھا مگر گردش زمانہ سے تباہ ہو گیا ڈولی کی آمدنی ۲۵ پونڈ سالانہ تھی دو بہنیں تھیں اور ایک خود ۔ اسکے باپ نے وصیت کی تھی کہ تو اپنی بہنوں کو بجائے اولاد کے سمجھنا ڈولی ایسا نیک تھا کہ مثل اولاد کے اونکی پرورش کی اور ابھی تک شادی نہ کی ۔ آرتھر اونکا دوست تھا اور کبھی کبھی ملاقات کو جایا کرتا تھا اور بڑی دوستی تھی آرتھر براجیس نے اس خاندان سے مجھسے ملاقات کرائی ۔ سبحان اللہ کیا نیک خاندان تھا ۔ جب وقت شادی قریب آیا مسٹر ڈولی نے اصرار کیا کہ دعوت کا سامان ہم کرینگے ۔ ایک دن نکاح سے پہلے مسٹر ڈولی کے یہاں چلی گئی دوسرے دن غریبانہ آرائش کے ساتھ میں اور مسٹر ڈولی مع بہنوں کے گرجے کے احاطے میں پہونچے اور ایک منشی جو پہلے سے منتظر تھا خبر کرنے چلا گیا ۔ گرجے کے اندر دس بارہ آدمی موجود تھے چوکھٹ پر قدم رکھا اور دل میں ہزاروں خوشیاں سیل کی طرح موجزن ہوئیں پادری آرتھر براجیز کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے ہوئے

جیسے ہی اندر داخل ہوئی کہ میرے کانون مین قہقہہ کی آواز آئی دیکھتی کیا ہون کہ ہوریس صاحب ہنس رہے ہین۔

ہوریس "مبارک ہو پادری صاحب مسٹر ایلون لی مسٹر ہوریس اور مسٹر فورنیکبو کی آشنا سے نکاح مبارک ہو"

معاذ اللہ میری عجب حالت ہوئی قریب تھا کہ غش کھا کے گرون مسٹر ڈولی ایک شریف النفس آدمی تھا یہ کلمات سنتے ہی دوڑ پڑا اور ہون ہون۔ اور لیگا لے۔ پھر۔ باجے کی آوازین میرے کان مین آئین غرض مسٹر ہوریس صاحب کی خوب مرمت ہوئی۔ باہر نکال دیئے گئے۔

پادری آرتھر "پیاری نہ گھبرا رسوم شادی ہو جائین تو تیری طبیعت سنبھل جائیگی"

مین "علحدہ چلو مجھے تُم سے کچھ کہنا ہے"

پادری آرتھر "(پشت کلیسا پر جا کے) کہو"

مین "تم مجھ سے کتنی محبت رکھتے ہو"

پادری آرتھر "اِس واقعے سے دہ چند محبت اور بڑھ گئی یہ آخر تم پریشان کیون ہوتی ہو۔ بکنے دو پاجیون کو"

مین "تمھین اسی محبت کا واسطہ مجھی چھوڑ دو۔ چھوڑ دو بیشد چھوڑ دو ورنہ مین سمجھونگی کہ تمھین مجھسے محبت نہین۔ میری قسمت مین خوشی سے بسر کرنا نہین لکھا ہے۔

الوداع الوداع۔

یہ کہتی ہوئی مین ہاتھ چھوڑ کے بھاگی۔ وہ متحیر رہگیا۔ اسباب پہلے کا بندھا رکھا تھا جو کچھ درست کرنا تھا درست کیا اور اسی وقت ڈاک گاڑی پر بیٹھ سادی پوشاک مین چلتا دھندا کیا"

اُنیسوان باب

وطن مالوف

کوچبین "حضور کس طرف لیچلون"

افسوس بے خانمان ہونا کیا بری بلا ہے کیا بتاؤن کدھر جاؤن۔

میں "گلڈ فورڈ"

اب مینے خیال کیا کہ اگر نکاح ہوگیا ہوتا تو کتنی مصیبت ہوتی پادری کا عہدہ ایسا ہی کہ جہان مقرر ہوا مقرر ہوا عمر بھر مجھے اُسی جگہ رہنا تھا روز بروز لوگون کو میرے گذشتہ حالات معلوم ہوتے منھ دکھانے کی جگہ نہ رہتی - وہ بیچارہ بھی مصیبت مین پھنستا - یہ خیال کرکے اتنا رونی آئی کہ ہچکی بندھ گئی - تھوڑی دیر کے بعد حواس درست ہوئے - افسوس کمبخت ہوریس کہان تو نے مجھے شرمندہ کیا - گلڈ فورڈ مین مینے کھانا کھایا - ہوٹل مین بیٹھ کے اخبار دیکھنے لگی کہ میری نظر اس عبارت پر پڑی -

" روزالمبرٹ جہان کہین تم ہو جلد آؤ - تمہاری مان قریب بمرگ ہی آخری دیدار دیکھ جاؤ " اُف اک تیر ستم دل کے پار ہوا بالکل اندھی ہوگئی نہ مجھے اُسکی سخت کلامی کا خیال رہا نہ بدنامی اور بے شرمی کا فوراً سوار ہوئی دیکھا چاہیئے زندہ پاتی ہون یا نہین - نو مہینے مجھے تہارہتے ہو گئے تھے مگر کافی رقم میرے پاس موجود تھی - تھوڑی دیر مین گاڑی ہاتھرن پہونچی اب شرم معلوم ہوئی کہ کیا منھ لیکے جاؤن - آہستہ آہستہ چلی جارہی تھی گذشتہ واقعات زیر نظر - یہان ایلون لی سے ملاقات ہوئی تھی اس جگہ ہوریس نے بجبر ست کیا تھا یہان مین ہواخوری کرتی تھی - ہوریس کے مقامات دیکھ کے مینے دل مین کہا کہ سزا ہے بیچارہ اب تم یہ مقامات نہین دیکھ سکتے "

دروازے مین داخل ہوتے ہی مجھے ایک ماما ملی اوس سے دریافت کیا کہ میری مان کیسی ہے اور باپ کا کیا حال ہے "

خادمہ " آپکی مان آپ مس لیمبرٹ ہین ہان وہ قریب بمرگ ہین اور آپ کے باپ اچھے ہین مگر عضو معطل "

مین سمجھ گئی کہ نشہ مین چور ہونگے اتنے مین وہ لڑکھڑاتے ہوئے آہی گئے - مین نے دو زانو ہوکے معافی مانگی - اوسنے گلے سے لگا لیا - کوئی فرق اوسکی صورت مین نہ تھا بال سفید ہوگئے تھے "

مین " میری مان کیسی ہے "

باپ " ابھی تک زندہ ہی - دوا پیکے لیٹی ہے - مین یہ گلاس بھی ختم کرلون تو چلون "

مین نے کچھ سماعت نہ کی اور سیدھی اوس کمرے مین چلی گئی جہان وہ حالت

احتضار میں پڑی ہوئی تھی۔ صرف سانس باقی تھی۔ اور کچھ نہ تھا۔"

میں:- "اماں پیاری اماں۔ آنکھیں کھولو۔"

ماں:- "بیٹی روز تو آگئی (مردہ آواز سے) میری بصارت کام نہیں دیتی آ میرے کلیجے سے لگ جا۔"

میں سینے سے لپٹ کے رونے لگی میرے گرم گرم آنسو اوسکے رخساروں پر ٹپک رہے تھے چند قطرے شراب کے پینے پانی میں ملا کے اوسے پلائے اوسوقت ذری ہوش آیا آنکھ کھولی مگر کچھ باقی نہ تھا۔ باپ میرا نشہ میں چور تھا نہ کوئی ڈاکٹر نہ حکیم۔ اوسے جلدی کوئی ڈاکٹر کو بلا لو میں نے کہا مگر کون سنتا ہے اسی گھبراہٹ میں میں اوٹھکے سرہانے کھڑی ہوئی اور کہا۔ اماں۔ جلدی بولو۔ میرا قصور تمنے معاف کیا"

اماں:- "اوسے بیٹی معاف..... کیا..... دل سے۔ خدا بھی... معاف... کرے"

مجھپر پھر رقت طاری ہوئی دیکھتی کیا ہوں اوسکی روح پرواز کر گئی۔ روتی رہی تھی چیخیں مار کے رونے لگی۔

یہاں کچھ بھی کفن و دفن کو نہ تھی۔ میں نے دوسرے دن سامان کیا اور زمین کے سپرد کیا۔ ابھی اچھی طرح فراغت نہ ہوئی تھی کہ تقاضا داروں کا دروازے پر ہجوم ہوگیا اونسے نجات ملی تو زیور ڈیل والوں نے گھیرا کہ جب ماں نے ان والوں کا قرض ادا کیا ہے تو ہمیں بھی دلواؤ۔ نقد روپیہ ختم ہو چکا میں نے چاہا تھوڑا زیور بیچ ڈالوں زیور ڈیل میں کوئی جوہری اوسکی قیمت نہ دیگا مجبور مجھے جیسٹر جانا پڑا۔ راہ میں سڑک کے دونوں جانب گھنے اور سایہ دار اونچے درخت لگے ہوئے تھے۔ جواہرات کا ڈبہ میں نے شال میں لپیٹکے گود میں رکھ لیا تھا۔ انھیں درختوں میں سے دو قزاق نکلے ایک نے کوچبان کے ڈنڈا رسید کیا جب وہ گرا تو گھوڑا تھام کے کھڑا ہوا دوسرے نے مجھے دھمکانا شروع کیا میں انکار ہی کئے گئی کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے اتنے میں ایک شخص پادری وضع گھوڑے پر سوار قزاق پر لپکا وہ بھاگا اور درختوں میں اوسکے گرا گھوڑے سے کود کے وہ پادری وضع شخص تعاقب میں چلا۔ اتنے میں کوچبان کو ہوش آیا اور وہ اوس قزاق پر لپکا یہ بھاگا جس گھوڑے پر پادری صاحب سوار ہوکے آئے تھے اوسپر چڑھ کے یہ چل وہ چل پادری ادہر متوجہ ہوا

تھا کہ دوسرا بھی بھاگ گیا۔ اب پادری صاحب کو مجبوری اس گاڑی بان سے کہنا پڑا کہ مجھے بھی سوار کر دو۔"

میں "پادری صاحب آپ نے نہایت ہی انسانیت کو کام فرمایا ورنہ قزاق مار ہی ڈالتے۔ میں شکرگزار ہوں۔"

پادری "بدمعاش میرا گھوڑا لیگئے خیر مجبوری ہے۔ آپ کو تو کوئی صدمہ نہیں پہنچا؟"

میں "نہیں جناب آنے تشریف لائے۔ پادری کے اعضا بہت قوی چہرہ گول رنگ سُرخ۔ ایک بہادر آدمی تھا۔ ہر بات میں قل اعوذ پڑھتا ہے۔ بات بات پر خدا کا نام۔ اسنے ظاہر کیا کہ میں تین ہزار پونڈ کے بنک نوٹ لارڈ بشپ آف چیسٹر کے پاس لیئے جاتا ہوں کیا آپ بھی چیسٹر جائینگی مینے اقرار کیا۔ پھر کہنے لگا میرا نام ڈی ہارکورٹ ہے اور میں ہیرفورڈ شائر میں پادری ہوں۔ میری ماں مارکوئس آف ایڈمنٹن کی بیٹی تھیں۔ اب مجھ سے سب حال پوچھنے لگا کہ تم کون ہو کہاں جاتی ہو میں نے بھی بیان کر دیا۔"

پادری "مس لیمبرٹ میں چند آسمانی آیتیں اپنے پاس رکھتا ہوں۔ خدا کے احکام پر چلتا جا ہیئے خدا بہت بڑا قادر مطلق ہی ہر ایک کام اُسکی مرضی سے ہوتا ہی۔

بے رضاے تو یکے برگ نہ جنبد ز درخت

لو یہ کتابیں دیکھو۔" مینے ہاتھ بڑھا کے کتابیں لیں دیکھنے لگی دفعۃً اوسنے اپنی جیب سے دو پستول نکالے اور کہنے لگا کہ جو کچھ ہوتا ہے اُسکے حکم سے ہوتا ہے۔ ایک پستول تو گاڑیبان کے پشت پر رکھ کے کہا کہ روک بگھی ورنہ فنا کر دونگا اُس بیچارے نے پلٹ کے دیکھا تو واہ واہ پادری صاحب ہیں۔ مجبوراً اوسنے گاڑی روکی دوسرے پستول کو جیب میں رکھ کے ڈبے پر ہاتھ ڈالا میں سکتہ میں کہ یہ کیا آفت آئی کیا بس چل سکتا تھا اوسنے ہاتھ سے چھین لیا۔ اور کہنے لگا دیکھو جو کچھ ہوا خدا کے حکم سے ہوا اوسی پر کاربند ہو۔" بگھی سے کود یہ جا وہ جا اب کیا کروں سارے منصوبے خاک میں مل گئے۔ اور میں نے واپسی کا حکم دیا۔ راہ میں ایک گاؤں میں دریافت ہوا کہ یہ شخص ٹوبی گرسین نامے قزاق ہی صورت بدلنے میں بہت سلیقہ رکھتا ہی اور ہمیشہ اکیلا قزاقی کرتا ہے دو تین مرتبہ گرفتار ہوا مگر چھوٹ چھوٹ گیا ایک مرتبہ

حبس دوام کا حکم ہوا مگر بھاگ نکلا جہان چوری کرتا ہو خالی نہین ٹھہرتا - کو جیان کو ایک اشرفی مین نے دی کہ آیندہ تم ذکر بھی نہ کرنا کہ مجہپر ڈاکہ پڑا مین اپنا نام مشہتر کرنا نہین چاہتی - مکان آکے مینے ایک چھٹی سر ریلڈ فورٹکیو کو لکھی کہ براہ عنایت آپ مجھے کچھ تھوڑے سے روپیہ بھیجدین آپ کے ہدایت کے بموجب مین ابھی تک آبرو لیئے بیٹھی ہون - (خط پر پرائوٹ کا لفظ لکھ کے روانہ کر دیا لفافہ اس خط مین تحریر کیا کہ کپتان پہچان نہ سکے" چار دن کے بعد جواب ملا کہ شاباش پانچسو پونڈ کی چک جیسٹر بنک کے نام بھیجی جاتی ہے وصول کر لو اور کپتان کو کبھی اپنی اطلاع نکرنا مین ہر وقت تمہاری مدد کرنے کو موجود ہون "

بیسوان باب

ٹوبی گریسن

یہ ایک اور مصیبت کی بات ہوئی چک کا روپیہ جیسٹر مین ملیگا اب پھر مجھے جانا پڑا اگر والد سے کہدون کہ مین اس کام کے واسطے جاتی ہون تو وہ روپیہ لیکے سب شراب مین صرف کر دینگے اگر اکیلی جاتی ہون تو قزاقون کا خوف ہے خیر مین انکفین ساتھ لیئے چلتی ہون مگر غرض ظاہر نکرون گی -

ایسا ہی ہوا - پہلی راہ چھوڑ دی کہ اودھر خطرہ تھا - ایک نوجوان لڑکا تھا اُنیس برس کا شرمایا ہوا بیٹھا تھا اور دو آدمی ہم اور ایک کو چپین تین چار میل کے فاصلے پر یہ گاڑی گھوڑا بدلنے اور دوسرے مسافرون کے بٹھانے کے لئے ٹھہری - یہان ایک مسافر نئی وضع کا ہمارے ساتھ ہوا اسکی قطع فوجیون کی سی تھی آنکھون پر گہری سبز عینک داڑھی اور مونچھ گھنی اور اتنی بڑی کہ چہرہ بالکل چھپا ہوا - مین اسکو دیکھتی تھی کچھ جھجکی مگر مجھے کیا اختیار تھا وہ بیٹھا - بھلا ابا جان کیون چپکے رہتے "

باپ " مین خیال کرتا ہون کہ میرا نیا مسافر کوئی فوجی افسر ہے "

فوجی " (بہت آہستہ) ہان جناب اور اگر بندہ غلطی پر نہین تو آپ ایک معزز دیہی راہ نما ہین (تمباکو کی تاس کی ڈبیا پیش کر کے) شوق کیجیے "

باپ :- (گڈ ڈے ہی نہیں) بندگی (رچکپے سے نام لیکے) آپ کس فوج میں ہیں "

فوجی :- جی بندہ اسپین میں جو فوج ہے اُسکا میجر ہے یہاں میرا ایک چچا مرگیا وہ بڑا متمول آدمی تھا" اب میرا جی چاہتا ہے کہ اپنا عہدہ فروخت کر ڈالوں چار ہزار پونڈ ملتے ہیں مگر گفتگو ہو رہی ہے - بات یہ ہے کہ خدمات کی قدر نہیں ہے آپ دیکھیئے کہ دو عضو بالکل بیکار چور ہیں تین زخم تلوار کے ایک زخم نیزہ کا پانچ گولیاں بندوق کی کھائیں - ایک مرتبہ ساری فوج نے پامال کر ڈالا - اُسکے عوض میں صرف میجر کا خطاب ملا ہے - یہ واقعہ بھی عجیب ہے - ذرا حواس درست ہولیں تو بیان کروں - جب مجھے فوج نے روند ڈالا تو گنج شہیداں میں جہاں مقتولین دفن ہوتے تھے دبوا دیا گیا ایک مرتبہ بندوق جو چلی تو بندہ چونکا - اب جو دیکھتا ہوں مٹی ڈالی جا رہی ہے اور ٹھ کے بھاگا"

Kazmi

نوجوان لڑکا :- ہائیں آپ مرے نہیں تھے "

یہ زیٹ ہے: میں سمجھی کہ حضرت بالکل جھوٹے ہیں اسلیئے کہ میجر کا اتنا بڑا عہدہ اور معمولی مسافروں کا ٹکٹ اسکے کیا معنی ہیں - کل حالتیں انکی عجب غور سے مینے دیکھیں - دوسرے اتنا بڑا قوی ہیکل جوان اور اسطرح بھنبھنا کر بولے -

فوجی :- نہیں میاں میں زندہ تھا - کیا جناب پادری صاحب یہ آپکا صاحبزادہ ہے "

باپ :- نہیں صاحب میں اسے نہیں جانتا - ہاں یہ لڑکی میری ہے "

(فوجی نے مجھے سلام کیا -)

لڑکا :- جناب میجر صاحب میں ایک کام سے ریورنڈ مسٹر اسٹوکس کے پاس آیا تھا یعنے اکیس سو تیس پونڈ مجھے لینا تھے - اب روپیہ لیکے میں مانچسٹر جاتا ہوں - مگر راہ میں سُنا ہے کہ کوئی بڑا قزاق ہے او سکے خوف سے مینے نوٹ بحفاظت رکھے ہیں "

فوجی :- صاحبزادے قزاق سے تو ڈرنا بیکار ہے - میں تمہیں مانچسٹر تک تو بخیر و خوبی پہونچا دونگا - کیونکہ وہیں میں بھی جاتا ہوں - نوٹ چاہے تم حفاظت سے رکھو یا نہ رکھو "

یہ بات بھی میرے شبہ کے قوی کرنے کو کافی تھی -

میرا بابا۔" راہ مین شراب خانہ دیکھکے مجھی تو اسوقت پیاس معلوم ہوتی ہے۔"
فوجی۔" ہان مین بھی پیاسا ہون پھر چلیئے۔"
جیسے ہی یہ دونون اوترکے دوکان کے اندر گئے مینے دو کانسٹبلون کو جاتے دیکھا فوراً اُنھین بلایا اور اس لڑکی سے گاڑی سے اوتر آنے کو کہا۔ وہ متعجب کہ کیون اوترون
مین۔" متعجب ہو شراب خانہ مین جو شخص ابھی بڑی ڈاڑھی والا تیز عینک لگائے گیا ہے یہی لوبی گریس ہے جلد گرفتار کرو نام سنتے ہی سب متردد ہوئے کوئی آگے نہین بڑھتا۔
ایک کانسٹبل۔" صاحب ہمین کچھ جان دینی تو ہے نہین۔ اوسکے پاس دو پستول ہروقت رہتے ہین۔ کیون نام کون اوسکے پاس پھٹک سکتا ہے۔"
دوسرا۔" سچ کہتے ہو بیشک۔"
مین۔" صاحب تم لوگ ہتیار لیکے بیٹھو غفلت مین گرفتار کرو۔ کیسے مرد ہو اگر ایک پستول میرے پاس ہوتا تو فوراً گرفتار کرلیتی۔"
یہ لوگ بڑھے مگر وہ واپس آتا تھا کہ سب کو اوترتے دیکھا سمجھا کہ ہوا بگڑی جھٹ پستول جیب سے نکال کہنے لگا ہے کوئی ایسا شخص جو مجھے روکے بھلا اب کیا کوئی قریب جاتا پہلے ہی سے کچیائی ہوئے تھے۔ کوچ بکس پر چڑھگیا اور کہنی مارکے بیچارے کوچمین کو گرادیا۔ سڑاک سڑاک کوڑے مارتا یہ جا وہ جا۔ اوسمین صرف دو بڑھیان تھین اور کوئی نہ تھا۔ جو آتا ہے سوالات کرتا ہوا۔ کیا کیونکر آپنے کسطرح پہچانا۔
مین۔" صاحب ان فضول باتون سے کیا اوسکا تعاقب کیجیئے
مگر کسیکا جیبہ نہ پڑا۔ بڑی مصیبت یہ ہے کہ ہم کیونکر جائین اتنے مین بگل کی آواز آئی معلوم ہوا کہ دوسری ڈاک گاڑی آتی ہے۔ ہم اسپر سوار ہوکے جسٹ گئے مینے اوس لڑکے کو سمجھا دیا کہ خبردار اگر راہ مین کوئی بوڑھی بڑھیا یا فوجی سپاہی یا ڈاکٹر ملے اور چکنی چپڑی باتین کرے تو خبردار اپنا راز اسے نہ بتانا۔ وہ ہر مرتبہ ایک نئی صورت اختیار کرتا ہے۔ وہ بیچارہ ہتھرا رہا تھا مارے خوف کے۔

راستہ مین وہ گاڑی جیسپر ٹوبی گریس سوار تھا ملی۔ اسباب سب اُسیطرح تھا۔ اور بوڑھیان بھی متوحش بیٹھی تھین مینے چیسٹر مین چک بھنائی اور روپیہ نہین لیا یہ لکھ دیا کہ ریورڈیل کے بنک مین بھیجدو۔ والد کو ایک ہوٹل مین شراب پینے کے لیئے چھوڑ دیا تھا۔ اُنھین لیکے بہر باترن ہال واپس آئی قرضخواہون کا حساب پاک کیا۔ مختلف اخبارون مین خطوط بھیجے کہ سرل جہان کہین ہو باترن ہال مین اپنی بہن کو لکھ بھیجے۔ ہفتے اور مہینے گزر گئے سرل کا نشان نہ معلوم ہوا۔ میرا باپ

مے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے

پر عمل رکھتا تھا۔ مین تنہا ہوا خوری کو نکلتی کبھی ماں کی قبر پر آنسو بہانے جاتی اکتوبر ۱۸۴۸ء مین ایک خط مینے ملوارڈ (دایہ) کے نام لکھا کہ بیگم رچرڈو (لوسیا) کا بچہ کیسا ہے۔ اُسنے جواب دیا کہ مین اب نہین جانتی کہ وہ کیسا ہے چند ہفتے ہوئے کہ اُنھون نے اپنا بچہ مجھسے منگوا لیا" سخت انتشار رہا کہ دیکھیئے ظالم نے کہین گلا نہ گھونٹ ڈالا ہو۔ مگر چارہ ہی کیا تھا چپ ہو رہی۔

دسمبر کا مہینہ۔ کرسمس ڈے کی آمد۔ دوپہر کا وقت ہے کچھ چیزین خریدکرنے مین ریورڈیل گئی کچھ جی مین آئی ہوٹل کے پاس ٹہلنے لگی۔ اتنے مین ایک ماما نکلی اور اُسنے ایک شخص سے کہا کہ بیگم لوسیا ابھی اچھی طرح تیار نہین ہین۔

شخص "براییڈ (ماما) بھلا آج کتنی دور سفر کرنا ہوگا"

براییڈ "چیسٹر تک"

میرے دل مین گدگدی ہوئی کہ ذری اس سے ملاقات کرتی چلون بہت دن سے دیکھا نہین ماما کو مینے اشارے سے بلاکے اُس سے کہا کہ ذری اپنی بیگم سے کہدو کہ بیگم ولش تمسے ملنے آئی ہین۔ اُسنے کہا کہ وہ تنہا ہین آپ چلی چلیئے مین اُسکے ساتھ چلی گئی۔ لوسیا ایک کرسی پر بیٹھی قد آدم آئینے مین اپنی عجب تختی دیکھ رہی تھی۔

لوسیا "اہین بیگم ولش۔ اسوقت خلاف امید تمسے ملاقات ہوئی"

"ہان مین یہان اک کام کو آئی تھی۔ قریب ہی تو میرا گھر ہے مینے کہا

باؤ بیگم لوسیا کو بھی دیکھتی چلوں"

لوسیا۔" یہ تم ماتمی لباس کیون پہنے ہو"

بین۔" میری ماں نے انتقال کیا! کہو تم تو سب طرح اچھی ہو۔ لڑکی تمہاری بخیریت ہے"؟

لوسیا۔" کیا لڑکی۔ واہ واہ تمہین اتنا خیال نہین کہ دیوار ہم گوش دارد۔ اس ذکر سے کیا مطلب ہے کیا تم کوئی دباؤ مجھپر ڈالنا چاہتی ہو تو یہ بخیر نہیں ہے۔

بین۔" کیسا دباؤ کیسا کچھ اسوقت تم اپنے ہوش مین ہو۔ کوئی یہان تمہارے سوا دوسرا ہے جو تم بگڑ گئین"

لوسیا۔" نہین مین دیکھتی ہون کہ تمہارے تیور اسوقت برے ہین جو کچھ روپیہ تمنے صرف کیا ہے مین دینے کو موجود ہون۔ تین مہینے کا کرایہ چار آدمیون کی تنخواہ (حساب بتانا شروع کیا) اتنا کثیر روپیہ مین یک لخت تو نہین دیسکتی مگر دیدونگی تم اپنا پتہ بتاتی جاؤ۔ کسی طرح یہ بار احسان تو اترے"

بین۔" بس زبان سنبھالو۔ تم بیچاری میرا احسان کیا اتارو گی۔ یہ احسان ایسا ہے جو اترے مگر مین نے کسی غرض سے خدا جانتا ہے کہ تمسے ملاقات نہین کی تھی۔ تم چاہے کوئی غرض گڑھ لو۔ اگر تمہارے بچے کی خیریت پوچھی جسے تمنے ایک شریف عورت سے جدا کرکے خدا معلوم کہان تباہ و برباد کیا تو کیا برائی کی۔

لوسیا۔" اچھا تو یہ تھیلی حاضر ہے آپ لیکے چمپت ہو جائیے اور خواہ مخواہ مجھپر دباؤ نہ ڈالیے۔ مجھپر آپکا زور نہ چلیگا اسی لیئے مینے کوئی خط آپکو نہین لکھا صرف ایک چھٹی کہ تم مجھسے ہائیڈ پارک مین دوبارا ملو اس سے آپ میرا کچھ بنا نہین سکتین اسی وجہ سے بی ملوا دے جو آپکی آوردہ تھین مینے اوسے چھین لیا نہ وہ مجھے پہچانتی ہے نہ میری ماں کو۔ مین سرے سے یہی چال چلی تھی۔ اوس گھر مین کوئی بھی مجھے پہچانتا ہی نہین۔ خدا وہ دن بھی لائیگا کہ مین تمہارے قرض سے نجات پاؤن

بین۔" لوسیا خدا خدا کرو مین ایسی گئی گذری نہین ہون جو تمہاری تھیلی سے اپنا پیٹ بھرون۔ بس بیچ بی ہزار نعمت کھائی۔ بہت عالی ظرف ہو اور مین کیا کہون"

اتنے مین جھٹ سے دروازہ کھلا اور ارل آف ایولی تشریف لائے - مجھے کچھ بن نہ پڑا آئینے کی طرف مُنھ کرکے کھڑی ہو رہی " لوسیا کے کانوں تو لو نہیین "

لوسیا " خدا کے لیئے ابا جان آپ باہر جائیے مین ایک اپنی ملاقاتی سے رنج کی باتین کر رہی ہون "

ارل " واہ مین کیون باہر جاؤن وہ کونسی تمھاری گھری دوست ہین ذری مین بھی تو دیکھون "

نواب میری طرف بڑھے - ہائین مس لیمبرٹ - لوسیا - یا اللہ مین یہ کیا سمان دیکھ رہا ہون - اب تو حال کھل ہی گیا - سیدھی ہو کے بیٹھی -

لوسیا " کیسی مس لیمبرٹ یہ تو بیگم دلشن ہین "

ارل " واہ وا - اتنی گہری تو ملاقات اور نام تک صحیح معلوم نہین (میرے کان مین) کیا تم میرے حالات بیان کر رہی تھین -

مین " تو بھلے آپ کے حالات اس قابل تھے کہ مین آپکی لڑکی سے کہنے بیٹھتی مینے ایلون سے بھی نہین کہے خدا جانتا ہے کہ اُس روز جب دعوت مین اُسنے آپ کو سخت سُست کہا مجھے بہت بُرا معلوم ہوا - کسی درانداز نے اُسے اطلاع دیدی اور عجب نہین کہ ہوریس نے کہا ہو بلکہ مین اسی بات پر والٹر ریلی (ایلون) سے علیٰحدہ ہو گئی - آپ یقین کر لیجئے شاید ایلون خود بیچ بیچ کہدے گا "

لوسیا " تو کیا یہی مس لیمبرٹ ہین جنھون نے میری نسبت چھوڑوائی "

مین " ہان بیگم مین ہی مس لیمبرٹ ہون مین ہی نے تمھاری نسبت چھڑوائی اور تمھارے ساتھ بہت سی بُرائیان کین "

لوسیا نے مارے حجاب کے اپنی آنکھون پر ہاتھ رکھ لیا اور باپ سے چمٹ گئی نواب صاحب اوسطرف متوجہ ہوئے اور مین وہان سے نکل کھڑی ہوئی -

اکیسوان باب

شادی مین درانداز ی

بڑے دن مین میری طبیعت ذرا سُست ہوگئی تو ذرا مین سیر بدلنے کی غرض سے

چلی گئی ایک پتلی سی گلی مین جا رہی تھی کہ مینے ایک مریض کو دیکھا جسکا ایک پاؤن نذار د کاٹھ کے پاؤن سے چل رہا تھا اور ایک ہاتھ کی آستین خالی جھول رہی تھی جبڑے کی ہڈی بھی ٹوٹی تھی پٹیان بندھی ہوئی تھین داہنی آنکھ بھی غائب غلہ پھاہا رکھا ہوا۔ مجھے ترس آیا اور جیب سے منی بیگ نکال کے جسمین چند چاندی کے سنے تھے ایک جونی حوالے کی مین تو جونی نکالنے مین مشغول تھی استے مین اسنے جھپٹا مار کے تھیلی چھین لی اب جو دیکھتی ہون تو ہاتھ کی آستین خالی جھول رہی ہے مگر ہاتھ موجود ہے پاؤن بھی سالم۔ آنکھ بھی سالم جبڑا بھی درست۔ میان ٹوبی گریس صاحب کھڑے ہوئے ہنس رہے ہین۔

ٹوبی "یہ اُس روز کا بدلہ ہے جب مس لیمبرٹ تمنے ایک تنکا میرے ہاتھ سے نکلوا دیا۔ ہرچند کہ مینے اُس سادہ لوح لونڈے سے ایکسو بیس پونڈ لے ہی لیئے مگر تمنے میرے پھنسوانے مین کوئی دقیقہ اُٹھا نہین رکھا تھا جبیٹر ہو نجلے بندے نے بیرسٹر کا روپ بھرا اور ایک ہی ہوٹل مین اوسکے ساتھ کھانا کھایا پھر پستول سینے پر رکھدیا نوٹ اُسنے حوالے کیئے"

مین "کوئی بڑا ظالم ہے اچھا اب تو تھیلی لے چکا جا یہان سے نہین تو مین غل مچاتی ہون"

ٹوبی۔ ہان غل مچاتی ہون اسے یہ پستول بھی دیکھا ہے۔ رمیری جان نکل گئی) مگر ایک بات سُنلو جب سے مین نے تمھین دیکھا ہے میری جان جاتی ہے۔ اس پستول سے تم نہ ڈرو تم پر کبھی نہین چلے گا۔ مگر اُسوقت جب مجھے کوئی چارہ نہو"

مین "چپ نابکار۔ مجھے جانے دے" یہ کہکے مین آگے بڑھی اُسنے لپک کے کمر پکڑی اب مینے شور مچایا ارے دوڑو میری مدد کو ایک شخص نے اُسیوقت آکے ٹوبی گریس کے ایس زور سے گھونسا رسید کیا کہ کچھ بن نہ پڑی بھاگ کھڑا ہوا۔

مجھے حیرت ہوئی کہ کپتان فورٹسکیو کہان سے آگیا۔ اُسنے مجھے سینے سے لگایا پیار کیا مین نے پھر اپنے تئین علحدہ کیا۔

مین "تم کب آئے کیون آئے؟"

کپتان "عدم سے جانب ہستی تلاشِ یار مین آئے"

مین "میرے یہان موجود ہونے کی خبر تمتین کیونکر معلوم ہوئی"

کپتان "تمنے جو خط بطلب زر والد کو لکھا تھا وہ مینے پوشیدہ طور سے دیکھ لیا پھر مین بھلا کب ٹھکنے والا تھا۔ والد کو اب مجھپر مثل سابق کے پھر بھروسہ ہوگیا۔ اونھون نے اجازت دی۔ مین جیسٹر کے بہانے سے آیا اور ریورڈیل مین د تین روز سے تمہاری تلاش مین ہون"

مین "اسوقت تو تمنے بڑے برے وقت پر مدد کی ورنہ یہ قزاق معلوم نہیں میرے ساتھ کسطرح پیش آتا"

کپتان "گزشت آنچہ گزشت --- اب یہ بتاؤ کہ تمنے میری محبت دل سے کیون نکالڈالی"

مین "کپتان تم کیا کہتے ہو۔ محبت ہے اور ہمیشہ تک رہیگی۔ مگر پہلے آغشتہ بخواہش نفسانی تھی اب خالص ہے۔ دیکھو مین مناسب نہیں سمجھتی کہ تمہارے نیک والد کو دھوکا دون اگر ذرا بھی اُسکے کان مین بھنک پڑگئی مجھے صورت دکھانے کی جگہ نہ رہیگی۔ مین اونسے عہد کرچکی ہون کہ کپتان سے نہ ملونگی کپتان جیسا باپ خدانے تمکو دیا ہی کل جہان کو ملے (یہان مجھے اپنا باپ یاد آیا اور آنسو نکل پڑے)

کپتان "بیشک۔ مگر مین تو خود ملا ہون تمنے کوشش نہین کی۔ مین تمہارے پاس دو وجہون سے آیا ہون۔ ایک تو تمہارا دیدار دوسری میری حالت مین آئندہ جو تبدیلی ہونے والی ہے اُس سے اطلاع دینے یہ نامناسب تھا اگر مین بذریعہ خط کے تمتین اطلاع دیتا۔ مین ہرگز تمتین نہین بھولا ہون نہ بھولونگا"

مین "مین سمجھی تمہاری شادی ہونے والی ہے پھر مبارک ہو۔ مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ تم مجھے فراموش نہین کرسکتے۔ مگر باپ کی اطاعت کرو"

کپتان "کیا کہون دل نہین مانتا۔ اگر اب بھی تم اشارہ کرو سب خاک مین ملاکے بیٹھ رہون"

میں "دیکھو میں منع کیے جاتی ہوں - میرا دل اس خبر کو سُنکے شاد م شاد ہو گیا -
معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں اپنی دلہن سے ذرا اُنس نہیں"
کپتان "اجی توبہ کرو - ایسی مغرور گھمنڈ مزاج کی عورت میں نے دیکھی ہی نہیں - مجھے
ذرا بھی اُنس نہیں مگر یہ اگلے لوگ ہرگز اسکا ہرگز خیال نہیں کرتے کہ شادی کا اصل
منشا محبت ہونا چاہیے"
میں "بہرکیف تمہیں راضی ہونا چاہیے سر رنیلڈ بہت ہی ذی عقل آدمی ہیں تمہارے
لیئے کوئی امر خلاف مصلحت گوارا نہ کرینگے - اچھا رخصت مگر یاد رکھنا کہ اگر تم اپنی
بی بی سے بے اعتنائی کے ساتھ پیش آئے تو مجھے رنج ہوگا - وہ مستحق اُلفت ہے
خدا کے یہاں سے - رسول کے یہان سے -"
کپتان "امید تو نہیں کہ تمہاری سی محبت مجھے کسی سے ہو - چاہے میں لاکھ سر
پٹکوں - صورت حال نے مجبور کیا ہے کہ میں تمسے بصورت ایک دلی دوست کے
پیش آؤں اچھا میں اسے بھی نباہونگا خبردار جب کبھی ضرورت ہوگی میرا نام
پہلے لینا"
میں "اسکا میں اقرار کرتی ہوں مگر تم اب بالکل اجنبی بن جاؤ - راہ گلی میں بھی
تنہائی اگر ہو تو صاحب سلامت کرنا ورنہ چلے جانا"
مذکورۂ بالا واقعے کو تین ماہ سے زائد گزر گئے - میری زندگی یکسان نبھے جاتی
ہے انتظام خانہ داری اور سیر سپاٹے کے سوا مجھے کسی سے کوئی واسطہ غرض نہیں
ایک روز میں اخبار دیکھ رہی تھی کہ مندرجہ ذیل عبارت میں نے لکھی دیکھی "کپتان
ریجنلڈ فورٹسکیو کی ارل آف ایولی کی صاحبزادی لوسیا سے شادی فلان روز ہوگی"
ارے توبہ اگر کپتان کی شادی ایسی ناسپاس عورت کوڑھ مغز جھلی جھکی سے ہوئی
تو بیشک اوسکی جان عذاب میں پڑ جائیگی - میں اُسکے باپ کی احسان مند ہوں
اگر اس امر میں خاموشی اختیار کروں تو گویا دیدہ و دانستہ میں نے اُسکو پھنسایا
اور احسانات کا کوئی عوض نہ کیا بلکہ محسن فراموشی کی - یہ خیالات پے در پے
میرے ذہن میں آتے اور تکلیف دیتے تھے تب میں نے ایک خط مشتمل بر جملہ
کیفیت سر رنیلڈ فورٹسکیو کی خدمت میں روانہ کیا اور لکھدیا کہ جو کچھ میں لکھتی

ہون یہ کسی رشک وحسد پر مبنی نہین بلکہ یا یہ یقین پر پہونچا سکتی ہون -
جواباً اُنہون نے مجھے لکھا کہ تم فوراً لندن چلی آؤ مین بھتے وہین ملونگا - مگر کپتان وہین ہے ذری بچتی رہنا کہ وہ تمھین یا مجھے دیکھ نہ لے " مین جلد اُسی روز لندن روانہ ہوئی اور باپ کو سمجھاتی گئی کہ اگر مین دس پانچ روز نہ آون تو للہ فضول خرچی اور ناعاقبت اندیشی کو دخل نہ دیجئے گا - نہ کسی سے قرض لیجئے گا مین سب دوکانداروں کو منع کرآئی ہون -

لندن پانچ بجے شام کو پہونچی کپتان کے والد ایک ہوٹل مین پہلے ہی سے مقیم تھے مجھے اونہون نے خط مین پتہ لکھ بھیجا تھا - مین اون سے ملی - یہ بوڑھا ایماندار اس ڈیڑھ سال کے عرصے مین بالکل ضعیف و لاغر ہو گیا تھا - مجھے دیکھتے ہی اُٹھا اور بزرگانہ شفقت کے ساتھ گلے سے لگا لیا -

سمرنیلڈ " بیٹی تیرا خط مجھے پہونچا مین بہت ہی پریشان ہوگیا - یون تو مجھے تیری ہر ایک بات کا کامل یقین ہے مگر یہ ایچ کا معاملہ ہے مجھے اس امر کی تحقیق کر لینے دے - بُرا نہ ماننا "

مین " یہ آپ کے زمانے کی بات ہے - مین خود ہمراہ چلکے تحقیق کرا دون گی - جہان کچھ ہوا جس کسی کے سپرد ہوا جس جس نے دیکھا - جب پیدا ہوا سب ثابت ہو جائیگا "

پیرونٹ " ہان یہی میرا مطلب ہے - تو کل نو بجے ہم تم چلینگے "

دوسرے دن ڈاک گاڑی کرایہ پر کرکے ہم دونون آدمی وہان پہونچ گئے اوس مکان پر دیکھا کہ ایک اناّ کسی کے بچون کو کھلا رہی ہے "

مین " اناّ جی ہنٹنگ کہان ہے "

اناّ " کون ہنٹنگ "

مین " وہی دونون بوڑھیا بڈھے جو یہان کے باغبان تھے "

اناّ " صاحب وہ دونون آدمی جس روز ہم یہان آکے رہے اُسی روز شام کو چلے گئے مجھے اونکا نام بھی آج آپ ہی کی زبانی معلوم ہوا یہ نہین جانتی کہ کہان گئے "

مین وہان سے مایوس پھری تو دائی اور ڈاکٹر کی تلاش مین چلی معلوم ہوا کہ ڈاکٹر تو بدل گیا اب کوئی دوسرا ہے اور دائی مدت ہوئی کہ مرگئی - اب مین بہت ہی شرمندہ ہوئی کہ دیکھا چاہیئے کیونکر بیرونٹ کے سامنے سُرخ رو ہوتی ہون اب وہ بھی شبہ کی نگاہ سے مجھے دیکھنے لگا - اور افسردہ خاطر سا ہوگیا ملوارد کو ڈھونڈھا معلوم ہوا کہ اُسکا کوئی رشتہ دار مرگیا برسم تعزیت وہ لندن گئی ہے اور اپنے مقدمہ کی پیروی کر رہی ہے -

غرض شام کو ناکام واپس آئی - مینے بیرونٹ سے کہا کہ اگر آپ لوسیا کی پھوپی سے دریافت کرین کہ فلان ماہ مین فلان شہر مین لوسیا تین مہینے کامل بیگم ولسن کے یہان رہی تھی تو آپ کو کچھ پتہ چل جائیگا گردہ ساکت ہو رہا - ہوٹل کے دروازے پر مینے بیرونٹ سے ایک آدہ گھنٹے کی رخصت مانگی - اُسنے آزردگی کے ساتھ اجازت دی مین گاڑی سے اُتر کے اس قصبے مین جو ایک وکیل رہتا تھا اوسکے مکان پر پہونچی -

مین :- (وکیل سے) کوئی عورت ملوارڈ نامی آپکی مؤکلہ تھی "

وکیل :- جی ہان ہو تو سہی ابھی مینے پانسو پونڈ کی ڈگری اوسکی جانب سے حاصل کی ہے -"

مین :- ذری اوسکا پتہ مجھے بتادیجئے ."

وکیل :- اسوقت اوسکا پتہ معلوم نہین میرا منشی جانتا ہے اگر آپ اپنا نشان بتادیجئے تو مین کل آپکو مطلع کرون - کیا آپ کو کوئی ضروری کام ہے -"

مین :- جی ہان مجھے ضرورت ہے - مین فلان ہوٹل مین ٹھہری ہون اور یہ میرا نام ہے "

اب مین واپس آئی مگر بیرونٹ راستہ بھر اوندھا لیٹا رہا گویا وہ مجھسے بات کرنا فضول سمجھتا ہے - غضب کو نو بجے قیام گاہ مین واپس آئی بیرونٹ نے کہا کہ کل مین لوسیا کی خالہ کے پاس جاؤنگا "

صبح کو وکیل کی چھٹی آئی اوسمین لکھا تھا کہ ملوارڈ کوسول روڈ مین رہتی ہے اب مجھے توقف کیون ہوتا سوار ہوکے پہونچی - ایک دوکان پر ملوارڈ اسین بوٹ

دیکھا۔ اور خدا کی قدرت کے تصدق جاہیئے کہ وہین ٹننگ اور مسٹر ٹننگ بھی کام کر رہے تھے۔ مجھے دیکھتے ہی سب نے بیگم ولٹن خوش آمدی کہا ملوارڈ تو اپنا کام کرنے مجھے دالان مین بٹھا کے چلی گئی اور ٹننگ مجھسے اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگی۔"

مین ''کہو ٹننگ بیگم رچرڈ کی بھی کچھ خبر تمنے سُنی"

ٹننگ ''بیگم صبح کا وقت ہے کس کا نام لیا۔ ایسی چڑچڑی عورت بڑا نہ مانئے گا آپکی دوست تھین مین نے نہین دیکھی۔ مگر جیسا تو وہ اپنے تئین چھپاتی تھی ویسا ہی مینے بھی اُسنے خوب دیکھا۔ ایک مرتبہ میرا یا دروازہ بند کرنا بھولگئی اور بیگم رچرڈ سو رہی تھین بس مین نے خوب دیکھا۔ اور پاس جا کے کھڑی ہوگئی ہے ہے جو اوسی وقت کہین جاگ اوٹھی تو بہتی فضیحتان اوڑا کے رکھدے۔"

مین ''(خوش ہو کے) کیا خوب دیکھا اب جو کہین دیکھو تو پہچان لو گی"

ٹننگ ''لاکھ مین کروڑمین پہچان لونگی۔ ایسا فہر دکھ ... وہ بھلا کہین بھول سکتا ہے"

مین ''مین تمھین ہنا الآپر دو نگی ٹننگ اگر تم اُسے پہچان دو" کل تم دس بجے کرایہ کی گاڑی کر کے آنا مین فلان ہوٹل مین ٹھہری ہون۔

ٹننگ ''بہت اچھا ضرور آؤنگی"

اقرار لیکے مین چلی آئی بیرونٹ اوسیطرح افسردگی سے ملے مگر ذہنی اخلاق تھے کھلم کھلا کچھ نہ کہا۔

مین ''آج آپ لوسیا کی پھوپھی سے ملنے جائیگا۔ ممکن ہے کہ مثل اور شہادتو نکو وہ بھی غلط ثابت ہو مگر مین آپ سے معافی مانگ کے کہتی ہون کہ مین بے اسے ثابت کیئے نہ چھوڑونگی۔ مجھسے ضرور دوبارہ ملئے گا۔

بیرونٹ ''کیا کوئی نئی بات اور ہے"

مین ''اس سے حضور کو کیا مطلب مین کہتی ہون کہ آپ بے ملے مجھسے کہین چلے نہ جائیگا۔"

بائیسوان باب

"مہاجن"

بیرونٹ جب واپس آیا تو اور زیادہ مایوسی اُسکے چہرے سے آشکار ہو تی تھی۔ مین سمجھ گئی کہ لوسیا نے اپنی پھوپی کو پہلے ہی سے پٹی پڑھادی ہو گی کہ اگر تمسے کوئی یہ سوال کرے کہ بیگم لوسیا تین مہینے کے لیئے بیگم ولٹن کی مہمان ہوئی تھی تو قطعًا انکار کرنا۔

بیرونٹ "لو روزا وہان بھی کچھ پتہ نہ چلا بلکہ باتون باتون مین اوسنے کہدیا کہ اکتوبر و نومبر ۱۸۷۴ء مین لوسیا برٹن اپنی خانہ زاد بہنون سے ملنے گئی اور مین ہمراہ تھی"

مین "تاہم مایوس نہونا چاہیئے"

اتنے مین خادمہ نے اطلاع کی بٹنگ آئی ہے "بٹنگ آئی مجھے اور بیرونٹ کو سلام کیا۔

مین "جناب اس عورت سے آپ جو جی چاہے سوال کیجئے آپ کو پورا حال بتائیگی اور دعوے کے ساتھ کہتی ہے کہ مین لوسیا یعنے بیگم ریجرڈ کو پہچان لونگی"

بیرونٹ "(کل حال سنکے اور مسکرا کے) خوب جلدی تمنے انتظام کیا (اب کل شبہ اسکے رفع ہو گئے تھے) اچھا ابھی مین ذری زیادہ وضاحت چاہتا ہون۔ تم خفا نہ ہونا"

مین "استغفر اللہ آپ کو تحقیق فرمانے کا حق حاصل ہے"

بیرونٹ "بات یہ ہے کہ اوسکی پھوپی نے آج میری دعوت کی ہے وہان مین بٹنگ کو ساتھ لیجاؤنگا"

مین "بہتر ہے"

رات اُلجھن مین کٹی کہ دیکھا چاہیئے بٹنگ پہچان سکتی ہے یا نہین۔ صبح کو بیرونٹ نے مجھسے کہا کہ مین تمہارا احسان عمر بھر نہ بھولونگا بٹنگ نے باوجود ایسے سخت امتحان کے اوسکو پہچان لیا شاباش شاباش۔ مگر مجھے معاف کرنا کہ بے درپے

ناکامیون کی وجہ سے مجھے تمہارے سچے ہونے مین شبہ تھا خیر اب مین جاتا ہون۔ لوسیا قابل رحم ہی بہلا وہ اپنا عیب کیونکر نہ چھپاتی ایک بے ایمان نے اوسے تباہ کیا مین تمسے امید کرتا ہون کہ اب تم اس راز کو زبان پر نہ لانا مین اسکی بھوپی سے کہلائے بھیجتا ہون کہ آیندہ میرا بیٹا تمہاری بھتیجی سے نہ ملیگا۔ اور اگر تم اس کی وجہ پوچھوگی تو تمہارا ہی نقصان ہے بس اب مین جاتا ہون۔ خدا تمہین خوش رکھے"

یہ کہکے وہ فوراً چلا گیا دروازہ مشکل سے بند ہوا ہوگا کہ مینے میز پر ایک خط دیکھا اوسمین پانسو پونڈ کے نوٹ ملفوف تھے اور مختصر عبارت لکھی تھی کہ یہ رقم خفیہ تم لے لو اگر واپس ہوگی تو مجھے رنج ہوگا۔ پانچ پونڈ مینے ٹینگ کو باصرار دیکے رخصت کیا اور فوراً ہی مین روانہ ریورڈیل ہوئی ڈوبی گریس کے خوف سے رات کو ہوٹل مین رہی۔ صبح کو ریورڈیل گئی بنک مین نوٹ بھنانا تھے۔

اک عجیب بات مینے دیکھی کہ ریورڈیل سے ہاتھرن تک جتنے دوکاندار تھے سب مجھے اک مخصوص نظر سے نگران تھے یا الٰہی کیا کوئی نیا واقعہ پیش آیا۔ جلدی مین گھر پہونچی وہان معلوم ہوا کہ قرضے کی علت مین جناب والد حوالات مین تشریف فرما ہین آخر یہ کون قرضہ نکل آیا مین تو سب بیباق کر گئی تھی۔ حوالات چلی کہ پوچھون کیا واقعہ ہے۔ لاکھ مین روز کے ساتھ سنتے سنتے بیحیا ہو گئی تھی۔ مگر پھر بھی انصاف کی جگہ ہے کہ باپ پر مصیبت ہو اور بیٹی چپ رہے۔ حوالات گئی رشوت دیکے اندر داخل ہوئی خدا پناہ مین رکھے قیدیون نے وہ شور ہنگامہ آوازے توازے کسے کہ مین قریب تھا رو دون۔ والد تین چار آدمیون کے ساتھ جنگی وضع۔ سے معلوم ہوتا ہے کہ حد کے گنہگار پاجی ہین مے نوشی مین مشغول تھے۔ مجھے دیکھ کے ایک نے کہا لو یہ اس بڈھے کی آشنا آئی اب چھوڑا لیجائے گی میرا باپ "نشہ مین" ابی جناب یہ میری لڑکی ہے بڑی جلن سے آئی ہین آپ لوگون سے تعارف کرا دون"

مین "بس بس۔ تم لوگ باہر جاؤ مین ملاقات کرنا نہین چاہتی۔ افسوس ہے تم پر صد ہزار افسوس ابا نہ تمہین اپنے عہدے کی عزت ہی نہ دین کا لحاظ" والد "پیاری روز بس جانے دے مین بڈھا ہون تھوڑے ہی دن جیونگا"

مین ”لعنت ہی ایسی زندگی پر۔ یہ تو بتاؤ کہ کونسا نیا قرضہ تمھارے ذمہ تھا“
والد ”بیٹا تیری خفگی کی وجہ سے مینے یہ امر تجھسے پوشیدہ کیا۔ سرل نے مجھے ایک مرتبہ لکھا کہ اگر تم چیسٹر مین چلے آؤ تو کچھ روپیہ کا بندوبست ہو سکتا ہے مین چلا گیا وہان اوسنے پانسو پونڈ میری ضمانت پر لیئے چارسو خود لیگیا اور سو مجھے دیئے ونٹر اوس شخص کا نام ہے جسکا مین قرضدار ہون۔
مین ”بہتر ہے مین چیسٹر جا کے تمھارے ذمہ جو سو پونڈ ہے ادا کیئے دیتی ہون۔ مگر تمنے تو کہا تھا کہ سرل سے مجھسے ملاقات ہی نہین ہوئی اُسنے خرچ مانگا تھا میرے پاس کہان تھا۔ اب یہ کہتے ہو نو دس مہینے ہوئے ایک دن بھی تمنے ذکر نہ کیا“
مکان چلی آئی رات بھر نیند کا فور۔ کسی کروٹ قرار نہ آیا صبح چیسٹر روانہ ہوئی مسٹر ونٹر کی کوٹھی نہایت سجی سجائی خوشنما۔ سیمر کی طرح یہ خبیث نہ تھا۔ اسکی عمر چالیس برس کی تھی خوبصورت نہ تھا مگر اعضا مضبوط و توانا تھے۔ خلق و مروت کی بھی امید اسکے قیافے سے کی جا سکتی تھی بعد اطلاع ہونے کے مین گئی اسنے خاطرداری سے بٹھایا۔
مین ”جناب مسٹر لیمبرٹ آپ ہی کے مقروض ہین“
ونٹر ”جی ہان۔ آپ شاید مس لیمبرٹ ہین“
مین ”جناب۔ لیکن وہ بڈھا پادری قیدخانے مین ہے“
ونٹر ”کیا قیدخانے مین ہے۔ یہ کسکی اجازت سے مینے اپنے وکیل یا مختار سے ہرگز نہین کہا تھا کہ تم اُنکو جیلخانے بھجوا دو بڑے افسوس کی بات ہے اور مجھے ساتھ غلطی سے تحقی ہوئی مین دیکھیئے ابھی استفسار کرتا ہون۔ آپ کو تکلیف تو ہوگی مگر میری مان امید ہے کہ آپکی تواضع و خاطرداری مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرینگی۔ آپکے مقدمے کی اصلی حالت سے مین واقف نہین ہون جھوٹے چھوٹے دعوے میرا مختار بلا اجازت کرتا ہے آپ یقین کیجئے کہ صبح کو وہ قیدخانے مین نہ رہینگے“
مین ”آپکے خلق و مروت کا انتہا سے زیادہ شکریہ ادا کرتی ہون“
ونٹر ”تھوڑی دیر کے بعد واپس آکے) مین آپکے معاملے کو مسٹر بل وکیل سے

دریافت کرآیا مگر موسی کمین خدا سے خدا کہین جبرئیل کو لی قبول ہی نہین کرتا کہ ہم نے گرفتار کرایا ہے - خیراب تلافی ہو جائیگی"

مین "مسٹر ونسٹر یہ قرض جو آپ نے دیا ہے بڑے فریب سے لیا گیا دراصل میرے باپ نے صرف سو پونڈ پائے اور چار سو میرا بھائی لیگیا - میرا بھائی سرل اچھے افعال نہین کرتا مجھے مقدرت نہین کہ کل ادا کرون ہان ڈھائی سو پونڈ مین آپکو دیتی ہون اور بقیہ ڈھائی سو"

ونسٹر "بقیہ ڈھائی سو آپ نہ دیجئے مجھے آپکے والد پر بے انتہا رحم آتا ہے"

مین "آپکا شکریہ - مگر آپکی اتنی نوازش ہی کیا کم ہے - وقتاً فوقتاً مین ادا کرونگی"

ونسٹر کی مان "اچھا آپ تھوڑی دیر آرام فرمائین - (آدمیون سے) ا ے کوئی چاے لاؤ - کباب لاؤ - میز آراستہ کرو"

بڑھیا نے اتنے اہتمام سے میری دعوت کی کہ مین کچھ کہہ نہین سکتی - آخر شراب کے دور چلنے لگے ایک جام مینے پیا ہوگا کہ سر چکرایا وہی کیفیت ہوئی جو ایلون لی کے ساتھ اول مرتبہ شراب خواری مین ہوئی تھی - سمجھی کہ دغا دی کیا چارہ تھا بیہوش ہوئی -

تئیسوان باب

"پہاڑی اور دریائی مصیبت"

صبح کو ونسٹر پہلو مین سو رہا تھا - اُٹھی روئی پیٹی بیخی چلائی مگر کیا ہوتا ہے سال بھر ان کمبختون نے باعصمت نہ رہنے دیا - کیا ظلم ہے -

ونسٹر "سنئے مس صاحب آپ تو خفا ہی ہوئی جاتی ہین"

مین "ارے خدا کی مار تجھ متفنی پر - افسوس میرا خاندان کتنا بیہودہ ہے آج یہ نیک چلن ہوتے تو کیون ایسا روز بد مجھے دیکھنا ہوتا - دونون مرتبہ مین اسیطرح خراب خستہ ہوئی -

ونسٹر "کچھ مین ایلون لی اور کپتان سے برا نہین ہون - جو آپ اتنا برا مانتی ہین - آپکے بھائی صاحب کو مین نے تبدیلی آب و ہوا کے لئے نہین بھیجا یہی خیریت ہوئی شکر کیجئے - میان سرل صاحب دونون میرے پاس رہے ہین - بڑے امیر کبیر بنے پھرتے تھے ایک جعلی

حساب بنا کے مجھے دیا کہ فلان سوداگر کے ہاتھ مینے پانچسو پونڈ پر اتنے گھوڑے بیچے ہین - مین گھوڑ دوڑ مین بازی ہار گیا ہون آپ براہ مہربانی مجھے روپیہ دیدیجئے میرا باپ پادری ہے اسکی ضمانت لے لیجئے وہ اس معاملے سے واقف ہے آپکے والد نے ضمانت کی اور کہا کہ ہان میرے سامنے گھوڑے فروخت ہوئے - مینے روپیہ دیدیا - وہ سب فریب نکلا میرا روپیہ ہی ڈوب گیا ہوتا آپکی رنگین مزاجی کی خبر مجھے آپکے بھائی صاحب نے دی مین سب حال سے واقف ہون - اگر آپ باعصمت ہوتین تو بندہ کو جراءت آنکھ اوٹھا کے دیکھنے کی تھوڑی تھی اب یا تو آپ میری بیگم بنکے رہیئے یا میرا روپیہ سب دیدیجئے یا مین آپکے بھائی اور باپ کو جیل کے سپرد کرون"

مین نے "چپ او بدمعاش بے ایمان - روپیہ تو تیرا مین ابھی دونگی - اور بیگم اپنی اس امان کو بنا - جیلخانے تم بھی جاؤگے ابھی مجسٹریٹ سے کہونگی کہ اسنے مجھے بے عزت کیا - اِدھر وہ جیلخانے جائینگے اودھر تم"

ونسٹر "مان کس کی یہ بڑھیا برائے ضرورت مان بنائی گئی ہے میری مان ایک گرجے کی مجاور ہے اوسکے رشتون کو بھی خبر نہین - اچھا مجھ مین برائی کیا ہے کیون روپیہ دیتی ہو اسکا ہزار گنا مین خود تمہین دینے کو موجود ہون"

مین نے "دور ہو ملعون خبردار اپنی زبان سنبھالے رکھ جو کبھی تو نے راز افشا کیا تو بُری طرح پیش آؤنگی - روپیہ مین ابھی ادا کرتی ہون -

مین سیدھی اسپانجی کے مکان سے اوٹھکے ریورڈیل گئی وہان وکیل کے ذریعے سے عدالت مین روپیہ داخل کرا کے اپنے باپ کو چھوڑا لائی - میرے باپ کے چہرے پر ذرا بھی شرمندگی کی جھلک نہ تھی آتے ہی اونسے شراب مانگی -

مین نے " افسوس آپ کی انھین خراب باتون نے تو مجھے کہین کا نہ رکھا"

یہ کہکے مینے سرے سے آخر تک کل واقعہ بیان کیا کہ یون میری عزت بر بادی پھرا اور صرف ہرل کی اور آپ کی ذات سے تھوڑی دیر مین ونسٹر کے ساتھ شب رہنے کی حکایت تمام ریورڈیل مین مشتہر ہوگئی اک منٹ آپکے پاس نہین ٹک سکتی سن لیجئے اگر آپنے اپنی عادتین نہ چھوڑین تو مین کبھی نہ آؤنگی جب آپ بذریعہ خط کے یہ لکھینگے کہ مین اب تائب ہون تو مین پھر آؤنگی -

بڈھا باپ رونے لگا اور مین اُس سے جدا ہوئی پہلے اپنی مادر مہربان کی قبر پر آنسو بہائے اور پھر ریورڈیل جاکے کرائے کی گاڑی پر کنیٹ اور بارگیٹ ہوتی ہوئی براڈسیٹر بٹ پہونچی اور وہین عزلت گزین ہوئی باپ کو اپنی حالت سے مطلع کیا۔ ونٹر کی بدمعاشی رنگ لائی تھوڑے عرصے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ عنقریب گناہ ایک بچے کی صورت مین زینت آغوش ہونگے۔ چارہ ہی کیا تھا۔

ایک دن شام کو مین لب دریا پہاڑیون کے نیچے جہان سے چشمے بہہ بہہ کر زمین کو شاداب کرتے تھے چہل قدمی کر رہی تھی کہ میرے دل نے کہا۔ کیا اچھا ہو اگر یہ بچہ پیدا ہوتے ہی عالم بقا کو راہی ہو۔ اسوقت مین اپنی زندگی بھر کے حالات کو نہایت غور سے سوچ رہی تھی دماغ فانوس خیال بن گیا تھا ایک تصویر نقش تھی تو دوسری محو۔ نہ مجھے یہ خیال تھا کہ کہان جا رہی ہون نہ اپنے تن بدن کا ہوش خدا معلوم کدھر نکل گئی۔ ایک چٹان پر تھک کے لیٹی اب جو دیکھتی ہون تو کھل کھل کرکے پانی اوپر سے گرا اور جس پتھر مین لیٹی تھی اوسکے چار دن طرف چشمہ بہہ رہا ہے یا اللہ یہ کیا ہوا مین کہان ہون پانی چھہ سات فیٹ مجھسے دور تھا۔ افسوس تھوڑی دیر مین بڑھتے بڑھتے یہ پانی چٹان سے بالشتون بلند ہو جائیگا۔ اور مین ڈوب جاؤنگی۔ اس خیال کے آتے ہی حواس بجا نہ رہے اور میتے المدد المدد کی چیخین مارنا شروع کین وہان کوئی نہ تھا۔ گناہون کو یاد کرکے مجھے معلوم ہوا کہ خدا نے یہ سزا تجویز کی ہے خیر بہتر ہوگا کہ نامۂ اعمال کی سیاہی اور زندگی کی سیاہ کاری اس پانی مین دھو جائے خیر لو نہین سہی۔ مین وہ سخت جان ہون کہ

موت مانگون تو رہے آرزوئے خواب مجھے
ڈوبنے جاؤن تو دریا ملے پایاب مجھے

اب پانی بھنور کیطرح میرے گرد چکر لگا رہا ہے اور مین حافظ اللموت کھڑی ہوئی بیکسی پر آٹھ آٹھ آنسو بہا رہی ہون۔ جوانی کی موت۔ ہائے بیٹے تو دنیا کا ابھی کچھ نہین دیکھا یہ آفت کسطرح سہون۔ بے اختیاری مین میرے منھ سے ایک چیخ بہت زور سے نکلی۔ پھر آواز بند ہوگئی پانی بڑھنے لگا اتنے مین چند آدمیون کی آواز بلندی پر سنائی دی کیا کہون یہ آواز مین اُسوقت کیسی پیاری معلوم ہوتی

تھین - مین نے رومال ہلایا کہ بللہ مدد کرو چند منٹ مین اک رسّا اونھون نے لٹکایا اندازاً پانچ آدمی تھے چار نے رسّا مضبوط تھاما اور ایک نے کپڑے اوتار کر مین رسّا باندھا رسّا لٹکتے لٹکتے - پانی مین گرا اور یہ آدمی پیرتا ہوا میرے قریب آگیا - میری ٹوپی گر پڑی تھی بال پریشان مجنونون کی قطع تھی اِسنے وہین سے تسلی آمیز آوازین دین - اب مجھے بھی کوئی خوف باقی نہ - پاتھا جانتی تھی کہ یہ شخص رستی مین بندھا ہر کسی طرح ڈوب نہین سکتا آکے مجھے بھی مضبوط باندھ لیگا - مینے ٹوپی پہنی اور حواس درست کرکے کھڑی ہوئی - یہ شخص ایک سی سالہ جوان مضبوط اندام گلمچھے منھ پر - خوش رو تھا مینے شکریہ ادا کیا اوسنے کہا کہ یہ موقع شکریہ کا نہین - آپ میری بنسبر مین دونون ہاتھ ڈالدیجئے اور خوب مضبوط پکڑ لیجئے تو مین پانی مین اوتر دون - مین نے ایسا ہی کیا وہ پیٹھ پر لاد کے مجھے پانی مین اوترا اور کھڑی کے پیر کبھی ملاحی کاٹتا دوسرے کنارے پر آیا -

اب اُن لوگون نے جو اوپر کھڑے تھے کہا کہ جلدی کرسے رسی کھول کے اس عورت کو باندھ دو - اوسنے اپنی کمر مین تو رسی لپیٹی اور میری کمر مین ہاتھ حلقہ کر لیے - اوپر والون نے گھسیٹ لیا اور بآرام ہم چوٹی پر تھے -

چوبیسوان باب

جارج ہیومانٹ

چارون ملاح تھی جنھون نے اوپر سے رسّا پھینکا تھا اور پانچوان شخص لفٹنٹ جارج ہیومانٹ نام رکھتا تھا - مجھسے نام ونشان کو پوچھ کے یہ شخص مجھکو اپنی گاڑی پر سوار کرکے میرے گھر پہونچا گیا ملاحون کو انعام بھی اِسنے دیا - راستہ کو تھوڑی سی شراب پی کے مین سو رہی صبح کو طبیعت ہلکی تھی - سہ پہر کو مامانے مجھسے کہا کہ لفٹنٹ صاحب آئے مین نے بلالیا آدھے گھنٹے تک میرے پاس بیٹھا رہا پھر چلا گیا اب آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہوگیا - انداز سے فریفتگی ظاہر ہوتی تھی مجھے بھی ذرا لگاؤ تھا مگر عنقریب ونٹرگی ڈالی ہوئی مصیبت کا ظہور ہونیوالا تھا کیونکہ اس سے ربط ضبط بڑھا سکتی تھی اِسنے مجھ سے شادی کی درخواست کی اور یہ بھی ظاہر کیا کہ تھوڑے دنون مین لفٹنٹ کمانیر

کا عہدہ مجھے ملیگا۔ اوسوقت میری آمدنی زائد ہو جائیگی اسکے علاوہ دو سو پونڈ سالانہ کی مستقل آمدنی میرے باپ نے میرے پاے نام کی ہو۔ اسکی درخواست کو تو مین نے سُن لیا مگر جواب کیا دیتی دوسرے دن چپکے سے مین براڈ اسٹیرس سے ہٹنگ چلدی۔ کہ وہان گناہون کے پوٹ سے سبکدوش ہون بجاے مس لیمبرٹ کے مینے یہان اپنا نام میڈم لمبرٹ رکھا۔ لوسیا کے یہان بچہ ہونے اور میرے اہتمام کرنے سے اس امر کا بخوبی تجربہ ہو گیا تھا کہ کونسی حرکتین انسان کو مشتبہ اور مشکوک کرتے ہین۔ غرض وہ دن قریب آیا دائی اور ڈاکٹر کا انتظام پہلے ہی سے کر رکھا تھا وقت پہ خدا نے مشکل آسان کی بچہ پیدا ہوا جب تک تکلیف رہی مجھے اپنی ہی زندگی کے لالے تھے اب جو صورت دیکھی کیا کہون کسقدر خوش ہوئی جی مین آیا ہر وقت کلیجے سے چمٹاے رہون۔ تعجب ہوتا تھا لوسیا کیسی بے رحم تھی کہ اوسے ذرا معصوم بچے پر ترس نہ آیا۔ مگر یہ خوشی صرف بارہ گھنٹے تک قائم رہی اور ام الصبیان سے مبتلا ہو گئے وہ لڑکا عالم بقا کو سدھارا۔ پرورش اور تعلیم کے خیالات کی جگہ اب دفن کی تدبیرین ہونی سینگ کے گرجے کے احاطے مین ہوشناک اپنے لعل کو دفن کیا۔ اور صبر کرکے بیٹھ رہی کہ معصوم نہین کیا ہوتا۔ ایک ماہ کامل علاج معالجے کے بعد اب جو آئینے مین اپنی صورت دیکھتی ہون تو خود عاشق ہو گئی پہلے سے چوگنا روپ اب پیدا ہو گیا تھا۔ اوسوقت میرے خیالات اس قسم کے تھے کہ جب مینے ٹیک رہنا چاہا۔ ایسی ناگہانی آفتون مین مبتلا ہوئی کہ جسکی انتہا نہین پھر کیون مین اپنا عیش تلخ کرون۔ نیکی و عصمت سزاوار نہین۔

ایک روز اپنی دوکان سے مین کھڑی سودا لے کے پلٹی تھی کہ کپتان ملا اور بہت بیباکی سے عشق آمیز گفتگو کرنے لگا۔ مینے کہا کہ تم کیون مجھسے محبت بڑھاتے ہو اب مین تمہارے کام کی نہین رہی۔ ابکی بہر میری عصمت مین ایک بدمعاش نے داغ لگایا۔ کپتان نے تعجب سے کہا کہ ابکی تمھین روپیہ کی طرف سے اطمینان تھا اور پھر بھی تم شکار ہوبین"

اتنے مین کپتان کے والد بہیہ دار کرسی پر آتے ہوئے معلوم ہوئی جسے ایک خدمتگار رسی سے کھینچ رہا تھا۔ انکی صحت بالکل خراب ہو گئی تھی مین سر پہ پانون رکھکے بھاگی۔

اور سیدھی گھر پر آئی ماما کو حکم دیا کہ سواری لاؤ جھٹ پٹ سوار ہو برٹن پہونچی - دل مین شرمندہ کہ ہیرونٹ اپنے دل مین کیا کہتا ہوگا - برٹن مین پہونچکے مینے امیرانہ پوشاک نکالی اور روزمرہ سیر کرنا شروع کیا -

ایک روز اسی طرح سیر کر رہی تھی کہ جارج ہیومانٹ سے ملاقات ہوئی -

جارج " کیا شان ہے کہ مینے تمھین پھر دیکھا - خوب تم تو چلدین -"

مین " ہان کچھ ضرورت ہی ایسی تھی -"

جارج " یہ مجھے یقین ہے کہ ایسی شدید ضرورت کے تم ہرگز مجھسے بغیر ملاقات کئیے نہ جاتین - اب یہ بتاؤ کہ تمھنے میری درخواست پہ غور کیا خدا کی قسم معلوم نہین تم کس عمدہ مقام پہ رہی ہو کہ رونق حسن جب سے چوگنی زیادہ ہے -"

مین " ہسٹنگ مین -"

جارج " مین تمھین خوشخبری سناتا ہون کہ اب مین لفٹنٹ کمانیر کے معزز عہدے پر معین ہون اور ایک رشتہ دار کے مرجانے سے نقد پچیس ہزار پونڈ کا مالک - تم کیون اینٹھتین اسکا حصہ دار اور مالک قرار نہین دیتین - سوا تمھارے کبھی کسی دوسری پر نگاہ اوٹھاکے نہ دیکھونگا - اب تو رحم کرو اور شادی منظور کرلو -"

مین " سنئیے کمانیر صاحب آپکے لئے ایک باعصمت حور وخوش سلیقہ نیک اطوار وفادار بی بی چاہئیے کیونکہ آپ خود انھین اوصاف سے متصف ہین -"

جارج " مین تم مین بھی یہی اوصاف پاتا ہون -"

مین " نہین آپ غلطی پر ہین - مین زیور عصمت سے آراستہ نہین ہون -"

جارج " یہ محض بہانہ ہے -"

مین " مین واقعی کہہ رہی ہون -"

جارج " تو کیا کسی ظالم نے اس زیور کو فریب دیکے لوٹ لیا -"

مین " جی ہان یہی ہے (شرم کے مارے پسینے ہوئی جاتی تھی) میری طبیعت بن دھوکا فریب نہین ہے کہ اس صورت پر آپکو رجھاکے شادی کرلون بعد کو فتنہ و فساد ہو -"

جارج " مین اسپر بھی راضی ہون تم شادی کرلو -"

مین "نہین نہین صاحب نہین"
اب اُسکی یہ کیفیت ہوئی کہ مارے رنج کے بولا نہین جاتا۔ گھٹنے ٹیک کے دست بستہ
جارج "دیکھو کیون مجھپر ظلم کرتی ہو۔ گو چند ماہ میری تمھاری واقفیت کو ہوئے ہین
مگر دل میرا ہمہ تن تمھاری جانب متوجہ ہے"
مین "صاحب ہرگز نہین"
جارج کی رونے کی شان تھی۔ برابر وہ رو رہا تھا۔ اور کہتا جاتا تھا کہ "منظور کرے او
بے مروت"
مین "مین اس قابل ہی نہین رہی۔ شادی تو نہین ہو سکتی ہان اگر تم مفارقت کرنا
چاہو تو تمھارا قصور ہوگا"
دیر کے بعد وہ میرے مطلب کو سمجھا خوش ہو کے گلے سے لگا لیا"

پچیسوان باب

"فرانسیس"

جارج بیومانٹ خوش مزاج۔ پسندیدہ اطوار۔ شوقین تھا اسکے جوش نہ وحشیانہ تھے نہ
مصنوعی بلکہ صداقت و وفاداری ظاہر و باطن یکسان صادق الوعد اسکے خاص اوصاف
تھے۔ یہان یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مجھکو اوس سے محبت تھی؟ نہین محبت نہ تھی اُس
محبت کا شائبہ بھی نہ تھا جو مجھکو آرتھر براجیس (جسکی تصویر ہر وقت میری نگاہ
مین پھرتی ہے) سے تھی۔ ہان مجھے لگاؤ تھا۔ کپتان اور ایلون سے زیادہ مجھے اس
شخص سے اُنس تھا ہم دونون ایسے برے مین ایک مخصوص مکان مین رہتے تھے۔
ایک روز فرانسیس خادمہ مجھ سے ملنے آئی اور اوسنے ظاہر کیا کہ ایک جگہ سے مین نوکری
چھوڑ کے آئی ہون۔ ناظرین کو معلوم ہوگا کہ یہ عورت بہت خوبصورت اور کم عمر تھی اور
مجھ سے خاص الفت رکھتی تھی مینے اوس سے پوچھا کہ تم اپنی مان کے پاس کیا نہین رہین"
فرانسیس "بیگم آپنے تو فرمایا تھا کہ تم اپنی مان کے پاس بیمار ہو مین چلیگئی وہ بیچاری
چند دن کے بعد مر گئی۔ پھر مجبوراً مجھے نوکری کو جانا پڑا"
کپتان بیومانٹ کے اشارے سے مینے اسے نوکر رکھ لیا۔

بہار کے دن مین ہم دونون کبھی فٹن اور کبھی گھوڑے پر سوار ہو کر میلے ٹھیلے سیر تماشے مین جاتے تھے اور دل بہلاتے تھے دن عید اور رات شب برات جارج بیو مانٹ ایک ایسا سحر بیان آدمی ہر وقت دل لگی کیا کرتا ہی۔ مین بیگم بیو مانٹ کے نام سے مشہور ہون -

اس عرصے سے مین نے کئی مرتبہ اپنے والد کو خطوط روانہ کیئے اور اونکا جواب اطمینان بخش آیا کیا۔ ایکدن ڈاکیہ خط لیکے آیا اور مس لیمبرٹ مس لیمبرٹ کہکے غل مچانے لگا - فرانسیس نے جھٹ چھٹی لے لی اور کہا میرا نام مس لیمبرٹ ہی۔ لکھا تھا کہ مین اپنی زندگی ایمانداری کے ساتھ بسر کرتا ہون "

مین خوش ہوئی گو مین نے عہد کر لیا تھا کہ اب اس گھر مین نہ جاؤن گی مگر پھر جی چاہا کہ آیندہ موسم مین جاؤن -

جس امر نے مجھے فرانسیس کیحالت پر غور کرنے کی رغبت دلائی وہ یہ تھا کہ مین اکثر اوسے زیر لب باتین کرتے اور آپ سے آپ بڑ بڑاتے دیکھتی تھی - وہ سمجھی کہ مین قریب نہین ہون مگر مین نزدیک ہی ہوتی تھی - اسکی صورت پر رنج و فکر کے آثار تھے مگر بے ایمانی اور بدکاری کا شائبہ نہ تھا۔ فکر پیدا ہوئی کہ کیونکر اسکا حال کھلے - ایک روز میرے سر مین درد تھا۔ اور مین تنہا اپنے خوابگاہ مین لیٹی ہوئی تھی کہ جی گھبرایا۔ اُٹھی کہ ذرا ٹہلون شام ہو گئی تھی۔ بادل آسمان پر منڈلا رہے تھے - اندھیرا گھپ گھپ جیسے ہی اوٹھ کے باہر آئی اور ٹہلتی ہوئی فرانسیس کے کمرے کی طرف گئی تو یہ آواز سُنی "

فرانسیس " تم بھلا کیون میرے پاس آئین "

جواباً دوسری آواز جو ضرور کسی بڑھیا کی ہوگی -

" یہ اچھا اندھیر ہے کہ مین بھی نہ آؤن اور تم بھی میرے پاس نہ آؤ تو کام کیونکر چلے "

فرانسیس " مجھی کام کاج سے چھٹی ہی نہین ہوتی - چاہے فرصت ہو یا نہ ہو مین اپنی نوکری نہ چھوڑون گی ایک مرتبہ تم مجھے نوکری سے چھڑوا چکی ہو "

بوڑھیا " تو چاہے نوکری چھوڑ دیا نچھوڑو روپیہ دلواو "

فرانسیس "میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا - اپنی بیگم کے صدقے مین جو مین امیرون کی سی پوشاک پہنے ہون تم جانتی ہو کہ روپیہ چھپا پڑتا ہے سچ پوچھو تو آپکی کپڑے بنانے کو بھی میرے پاس آدھی نہ تھی - جو کچھ تھا تمھارے کیئے لگا"

بوڑھیا "کچھ مفت تو مین مانگتی نہین ہون - یاد رکھو کہ تم میرے قبضے مین ہو - پھر مین سارا بھنڈا پھوڑ دونگی"

فرانسیس "اگر اصلی بات لوگون کو معلوم ہوتی تو کبھی اسطرح مین بے بس نہوتی افسوس افسوس"

بوڑھیا "ہان بڑی سچی اور اصلی - بیٹھو دی مینے یہ بال دھوپ مین نہین سفید کیئے ہین"

فرانسیس "اچھا چپ رہو - کہین کوئی سن نہ لے - مین کل ضرور تمھارے پاس آونگی کل میری تنخواہ ملیگی"

بوڑھیا "جسطرح ایک مرتبہ آئی تھین"

فرانسیس "اوس مرتبہ تمنے مجھے سخت شست کہا تھا مجھے جرات نہوئی - اسوقت جاؤ مین ضرور ضرور کل آؤنگی"

عورت وعدہ لیکے ہلٹی اور مین چپکے اپنے کمرے مین چلی گئی اور وہان گھنٹی بجادی کہ روشنی کردیجاے رہ رہکے مجھے خیال آتا تھا کہ اوس بڑھیانے کیونکر فرانسیس کو اپنے قبضے مین کیا - نوکری چھوڑنے کی کیا وجہ ہے کہین یہ بڑھیا ٹھگون کی بڑھیا تو نہین جو چوری کرواوے اچھا ہو مانٹ سے مشورہ کرونگی -

جب جارج میرے پاس آیا تو گزشتہ واقعہ مین نے بیان کیا - اوسنے کہا کہ تم جانو تیرا رانے مین تو بہ خراب نہین ہے - اگر ایسا ہی شبہہ ہو تو اپنے کمرے مین بلاؤ اور باتون باتون مین حال دریافت کرو اسطرح کہ اوسے کوئی شبہہ نہو - مین اوتنی دیر تمھارے پاس نہ آؤنگا"

مین خوابگاہ مین گئی اور فرانسیس مجھے کپڑے پہنانے آئی - کرسی پر مین بیٹھی تھی اور آئینہ سامنے لگا تھا - وہ پیچھے کھڑی بال سنوار رہی تھی مگر شکل رونی بنائے تھی - اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ کچھ کہنا چاہتی ہے اور کہہ نہین سکتی"

فرانسیس "بیگم ایک بات کہون - اگر کل آپ مجھے تین بجے چھٹی دیدیتین تو بڑا

احسان ہوتا۔

مین " فرانسیس تم اپنے دل مین سوچو کہ اتنے عرصے مین سب نوکرون سے زیادہ تم رخصت لے چکی ہو۔"

فرانسیس " مگر اورون کی نسبت مین زیادہ آپکی عنایت کی امیدوار رہتی ہون۔"

وہ یہ کہہ رہی تھی ایک آنسو میرے برہنہ کندھے پہ گرا اور مین نے پلٹ کے دیکھا۔

مین " ہا مین تم رو رہی ہو۔"

فرانسیسی " ہان بیگم۔ مگر یونہی دل بھر آیا کوئی نیا معاملہ نہین ہے۔" یہ کہکے اُسنے رومال سے آنسو پاک کیا۔

مین چپ ہو رہی تھی کچھ کہا نہین وہ چلی گئی۔ اتنے مین ہیومانٹ آیا اوس سے سب قصہ بیان کیا۔ وہ بھی متحیر ہوا کہ کیا ہے۔ اور یہ واقعہ رفت گزشت ہوا۔

ہیومانٹ " ایک بات مین تمسے کہون اگر اجازت دو۔ مین چاہتا ہون تم تصویر کھنچوا او۔"

مین " ہان کیون نہین۔ یہی چڑیلون کی سی صورت تصویر کے لائق ہے۔"

جارج " اچھا تمہین یقین نہین تو چلو پوچھوا دون۔"

یہ کہکے وہ مجھے آئینے کے پاس لایا اور کہا اس سے پوچھو کہ مین خوبصورت ہون یا نہین۔"

مین " ہٹو تمہین اوڑکی صورت ہی کو ٹھہ پر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہا مین یہ کون ہے۔"

آئینے مین مجھے ایک دوسری صورت دکھائی دی۔ جو کھڑکی کے پاس تھی۔ فرانسیس کھڑکی کے پردے چھوڑنا بھول گئی تھی۔ روشنی مین معلوم ہوا جیسے کوئی مرد کھڑا ہے۔"

جارج " کیا ہے۔"

مین " کھڑکی کے پاس کوئی چور ہے۔"

پستول لیکے دوڑا تمام مکان ڈھونڈا۔ سپاہی اور ماماٗین سائیس سب دوڑے تھوڑی دیر کے بعد آیا۔

جارج " پہلے تو مین سمجھا کہ محض وہم ہی وہم ہے مگر لالٹین لیکے جو دیکھا تو کیچڑ مین واقعی کئی نشان قدم کے بنے ہوئے تھے۔ انداز آدو آدمی ہونگے۔"

مین " ضرور یہ فرانسیس کا بجوگ ہے۔"

جارج ؔ کیون بیچاری کو کہتی ہو۔ تم اوسکی طرف سے بدگمان ہو بس گرید کرید کے اُسی کو الزام دیتی ہو۔"

مین ؔ ہان پہلے سے رائے قائم کرلینا ضرور بے انصافی ہے اچھا اسکی باتون کو ذرا غور سے دیکھنا اور سننا چاہیئے۔"

صبح کو چورون کے خوف سے ہر ایک پر ہراس طاری تھا مگر فرانسیس کو کچھ خوف نہ تھا اس واقعہ کو بھی دو روز گزر گئے۔ ناظرین مین سے اکثر حضرات ایسے ہونگے جنھین سیر سپاٹے کا لپکا ہو۔ وہ بیشک اس قول کی داد دینگے کہ جہان سیر کرنے کا لپکا پڑا پھر گھر مین جی بہت گھبراتا ہے۔ تیسرے دن میرے پانون پر سنیچر سوار ہوا دوپہر کا وقت دھوپ نکلی ہوئی اور مین گھومنے نکلی۔ ہائی برے مین چکر لگاتی ایک ویران تنگ راستہ مین جا نکلی دونون طرف جھاڑیان بیچ بین راستہ پیچھے گھوڑون کے سم کی آواز سنائی دی۔ مین ایک اونچی جگہ جھاڑیون کے پاس کھڑی ہوگئی کہ گھوڑا نکل جائے تو جاون اب جو دیکھتی ہون تو ایک پولیس افسر بڑے ویلر پر سوار سونے کی زنجیر ٹوپی مین لگا سے میری جانب آیا اور مجھے کمانسنا ہاتھ سے کمر پکڑ گھوڑے پر بٹھالیا۔ جان نکل گئی غور سے دیکھا تو میان ٹوبی گریسن طپنچہ ہاتھ مین لیئے ہین۔"

ٹوبی گریسن ؔ خبردار غل نہ مچانا نہین دھوان پار ہوگا۔"

جھاڑیون کے اُس پار کھیت مین گھوڑے سے اوترا اور مجھے ستانے لگا تم ایسی تم ویسی۔

مین ؔ او ٹوبی گریسن تو مجھے جانے دے مین تیری خوشامد کرتی ہون زر نقد تو میرے پاس نہین ہے مگر گھڑی اور اوسکی طلائی زنجیر سب لے لے۔ اور جو کچھ تو کہے مین تجھے گھر پر جاکے بھجوا دون گی۔"

ٹوبی ؔ بات ہان یہ چیزین تو لے ہی لونگا۔ مگر سولہ مہینے ہوئے کہ مینے تجھ سے سوال بوسہ کیا تھا مگر کپتان نے گڈ اچر ڈ اجب سے اب تمھارے حسن کا آفتاب زیادہ منور ہے۔"

مین ؔ آخر تو میرے پیچھے کیون پڑا ہے۔"

ٹوبی ؔ اجی تم پر تو مین پہلے ہی سے عاشق ہون۔ پرسون رات کو اسی فراق مین آیا تھا۔ سمجھا تھا کہ تم اکیلی ہوگی مگر جارج بھی کھڑا ہوا تھا۔ مجبور گر بھاگ آیا۔ تمھارے باغ کے سامنے کئی روز سے مین دیہاتیون بیچا کرتا ہون تمنے ایک بوڈھے کو دیکھا ہی ہوگا۔

رات کو کیا کہوں کس مصیبت سے میں کمرے کے پاس پہونچا تمام کیچڑ میں پائوں لت پت مگر افسوس تم تنہا نہ ہوئیں - حالانکہ تنہائی میں وہ نظارہ مجھے نصیب نہیں ہوسکتا جو آئینے میں دیکھا تھا -"

میں "او ملعون یہ تو ہی پردہ دری کرنے گیا تھا"

ٹوبی "جی ہاں یہی حقیر تھا (فرانسیس کی سازش کا شبہ تو میرے دل سے نکل گیا کیونکہ اگر وہ ملی ہوتی تو میری تنہائی کی خبر اسے اچھی طرح ملسکتی تھی)

پستول زمین پر رکھکے ٹوبی گرلین لگا میرے حسن کی تعریف کرنے مینے غافل دیکھکے پستول اپنے ہاتھ میں اوٹھائی -

میں "خبردار جپکا چلا جا نہیں تو دھوان پار ہوگا - اوٹھ سوار ہو گھوڑے پر اگر میں ذرا جنبش کرتے دیکھونگی تو تیر ی خیر نہیں"

عجب مایوسی کی حالت میں یہ حضرت مجھے دیکھتے چپ چاپ گھوڑے پر سوار ہوے اور چلے گئے پستول لیے ہوے میں جھاڑی کے پاس آئی اپنی چھتری اور ٹوپی اوٹھائی کپڑے درست کیئے اور مکان لوٹی -

چھبیسواں باب

"تصویر کشی"

مذکورہ بالا واقعہ کو بھی تین روز گزرگئے مینے ٹوبی گرلین کا حال بیومانٹ سے بیان کردیا وہ کچھ متحیر کچھ غضبناک نظر آیا اور مجھے تاکید کی کہ بے کسی کے ساتھ لیئے ہوئے خبردار ایسے وقت میں اکیلی نہ نکلا کرو - اسکے بعد مینے یاد دلایا -

میں "تم کہتے تھے کہ تصویر کھنچواتے چلو -"

بیومانٹ "ہاں خوب یاد دلایا - چلو -"

ایک فرانسیسی مصور اسریٹ پورٹ میں اسکوائر میں نیشنو ولیسی نامی رہتا تھا - یہ دستی تصویر میں بہت نام آور ہونہار تھا - پوشاک جو بیومانٹ نے پسند کی مینے وہی پہنی تھی - بیومانٹ نے جاتے ہی مصور سے کہا کہ میں اس لیڈی کی تصویر کھنچوانا چاہتا ہوں اُسنے ایک کمرے میں بٹھایا - ہزاروں تصویریں چوکھٹوں اور پردوں دیواروں میں آویزاں

تھین بیش قیمت پوشاکین اور اسلحہ زنانی اور مردانی ٹوپیان - فوجی وردیان بھی رکھی تھین کہ شاید گاہک کو کسی چیز کی ضرورت ہو -

مصور "بیگم صاحب آپ اگر دو گھنٹے تشریف رکھین تو عمدہ تصویر کھینچ جائیگی -"

مین بیٹھی وہ سامان درست کرنے لگا - یہان پھول لگائے - وہ کیسے گردن کج ہے - کپڑے کی شکن مٹائیے - اتنے مین خبر ہوئی کہ بیگم لوسیا اور بیگم سدبڑی مارکوئس (اوسکی بیوی) تشریف لاتی ہین - دونون تصویر کھنچوانے آئی تھین - منشور (ڈیلینسی) دونون کو استقبال کرکے لایا - بیگم سڈبری مارکوئس تو مجھکو دیکھکے مسکرائی مگر لوسیا کی آنکھون سے شعلے نکلنے لگے -

بیگم سدبڑی "منشور تمہارے ہاتھ تو وہ بیگم لگی ہو کہ اگر مر جائے تو لاکھون روپیہ کی صرف تصویر بکے - ایسا دلکش حسن رکھتی ہے - (مجھسے) یہ مصور بڑا لائق آدمی ہو بہت کم تکلیف دیتا ہے -"

لوسیا "بھئی اب چلو - مسٹر منشور دوسرے کا کام کر رہے ہین کیون اونکا ہرج ہو -"

بیگم سدبری "جلدی کا ہیکی ہے (مجھسے) جب تمہاری تصویر کھینچ سکے تو مجھے بھی دکھانا -"

مین "بہت اچھا - ضرور حاضر کرونگی -"

لوسیا "مین زیادہ دیر یہان نہین ٹھہرونگی بیوپی تمنے بھی کہانکا جھگڑا نکالا ہے -

بیگم سدبڑی "کوئی وقت توطے ہوجائے -"

منشور "آپ کل کسی وقت سرفراز کیجئے - بیگم بیومانٹ (میری طرف اشارہ کرکے) کی تصویر دیر مین تیار ہوگی -"

بیگم سدبڑی "منشور تمہارے کمرے مین ایک تصویر دیکھہ آؤن کل لارڈ ایولی سے اسپر بحث ہوگئی تھی -"

بیگم سدبڑی کو منشور تصویر دکھانے لیگیا مین اور لوسیا وہین رہے -

لوسیا "(جھکے کان مین) آخر تمہارا اصلی نام کیا ہے کبھی جیکم ولسن کبھی بیگم بیومانٹ کبھی مس لیمبرٹ -"

مین "دیکھو لوسیا پھر مجھے الزام نہ دینا تم مجبور کرتی ہو کہ مین تمہارے راز علانیہ مشہور کرتی پھرون -"

سیا:" ہاں ہاں تم تو دشمن ہو ہی - میرا قول ہمیشہ سے یہی ہے"
مین:" تمہین نے مجھے اپنا دشمن بنایا اگر بے رخی سے ریورڈیل مین پیش نہ آتین تو مین کبھی کپتان ریجنلڈ فورٹیکیو سے تمہاری نسبت نہ چھیڑ واتی - بہتر یہی ہے کہ آیندہ سے ہم اور تم دونون اجنبی ہو جائین - اور یہی ایک صورت ہے کہ تمہارا راز محفوظ رہے"

ادھر سے تو منشور ڈیلینسی اور بیگم سڈبری مارکولس آئین اور اوسطرف سے آدمی نے کہا کہ مسٹر ہورلیس صاحب آئے ہین یہ ایک ایسا تیر ہلو تھا کہ ہم تینون عورتون کے جگر چھد گیا"

ہورلیس:" آہا ہا یہان تو گلدستہ ہے گلدستہ (سدبری کی بیگم سے) کہیے آپ نے اپنی بھتیجی کو میری جانب سے شادی ہونے پر مبارکباد تو ضرور دی ہوگی - (بیگم لوسیا کو سلام کرکے) بندہ قدیم عشاق جانباز مین سے ہے — شعر

ہم بھی کشتہ [illegible]

(مجھ سے) مس لمبرٹ کیون نہ بہتر جو [illegible] چل - شان و شوکت - اوہو شادی کی انگشتری بھی زیب انگشت مبارک ہے"

بیگم سدبری:" مس لمبرٹ کیسی ہے تو ہیومانٹ کی [illegible] ہین"

ہیومانٹ نے آتے ہی اس روز سے میان ہورلیس کو بھیج دی کہ یقین ہے کئی روز تک در در رہا ہو - لوسیا اور اسکی پھوپھی آنا فورا [illegible] -

ہورلیس:" اچھا اچھا عدالت مین انصاف ہوگا"
ہیومانٹ:" دور ہو یہان سے جو تیرا جی چاہے کر لینا [illegible] ادھر رو"
مصور:" آؤ ہورلیس اٹھو باہر چلو تم نے بہت [illegible] کی"

ہورلیس باہر گیا - اور وہان کل کیفیت مصور سے کہہ سنائی - اب جو مصور واپس آیا تو ناک بھون چڑھائے کھڑا ہوا ...

منشور:" جناب مین پہلے سمجھتا تھا کہ آپ سب معززین غریب خانے پر جو تشریف لاتے ہین وہ عزت دار بھی ہوتے ہین"

ہیومانٹ:" یہان جو صاحب آتے ہین - وہ اپنے شرافت و اعزاز کا سارٹیفکٹ یا محضر لکھوائے جاتے ہین - ہم تو بے عزت ہین - یاد رکھیے کہ آپ بھی عدالت مین توہین کے

مدعا علیہ ہونگے ۔"

منشور "اچھا خاموشی بہتر ہے ۔"

جب مین گھر واپس آئی تو بیومانٹ کا عندیہ لیا دیکھون اسکی میری نسبت کیا راے ہے مگر اوسنے کہا کہ تم نے مجھسے پہلے ہی اپنا راز ظاہر کردیا ۔ مین تمکو الزام نہین دے سکتا وہی وقعت تمھاری ہر جو پہلے تھی ۔ خیر مجھے اطمینان ہوا رفتہ رفتہ شرمندگی کا اثر میرے میرے دل و دماغ سے زائل ہوا ۔ پندرہ دن اس واقعے کو منقضی ہوے ۔ فرانسیس کی گو مگو حالت روز بروز شبہہ انگیز ہوتی جاتی تھی ۔

ایک روز مین لفٹنٹ کمانیر بیومانٹ کے ساتھ تفریح کرکے واپس آتی تھی کہ پھاٹک پہ ایک عورت کی آواز سُنائی دی " دیکھو میری بات کو نہ ٹالو نہین تو بُرا ہوگا" مین نے لفٹنٹ کو اشارہ کیا کہ یہ وہی عورت ہر جو فرانسیس کو دھمکایا کرتی ہے ۔ اسنے لپک کے اوسے پکڑا ۔

بیومانٹ "تم میری خادمہ فرانسیس سے کیا باتین کرتی تھین ۔"

بڑھیا "صاحب مین کچھ نہین جانتی ۔"

بیومانٹ "تو پھر چوری کو آئی ہر بلاؤ کانسٹبل کو ۔"

بڑھیا کے حواس منتشر ہوگئے ۔

بیومانٹ "بس اسی مین خیریت ہر کہ چل میرے کمرے مین اور سب حال بیان کر"

بڑھیا "بہت اچھا چلیے ۔"

آگے آگے بڑھیا پیچھے ہم سب برآمدے مین آکے بیٹھے فرانسیس کو بھی بلوالیا اور مین نے تنہائی مین جاکے کہا "

فرانسیس " کہیے "

مین " جب تو نے مجھسے رخصت مانگی اور میرے منانے پر تیرا آنسو گرانا سمجھی ہوگی کہ مین سبب نہین جانتی تھی اوسی روز بڑھیا سے جو باتین تو نے کہین مینے سب سُنین ۔ مناسب یہ ہر کہ تو مجھے اپنا رازدار بنا ۔ تجھے میری طبیعت کا حال تو معلوم ہی ہر ۔ پھر کیا قباحت ہے ۔"

فرانسیس ۔ مشکل یہ ہر کہ آپ یقین نہ کرینگی ۔"

مین ۔ تو سچ سچ کہدے مجھے یقین آجائیگا ۔"

فرانسیس ۔ بیگم صاحب مین عجب مصیبت مین مبتلا ہون سنہ ۱۸۴۱ء مین آپکی ملازمت سے برخاست ہوگئے مین اپنی مان کی خدمت مین گئی (رونے لگی) اسکو دو برس آٹھہ مہینے ہوئے آپ جانتی ہین کہ وہ بیوہ تھی ایک اندھے کی لاٹھی صرف مین ہی اوسکی وارث وہ مجھے چاہتی بہت تھی ۔ مین بھی اپنا پیٹ کاٹ کاٹ کے جو کچھ تنخواہ سے بچتا اوسکے حوالے کرتی ۔ انعام اکرام سب اوسیکو مینے دیدیا ۔ وہ کپڑے دھوتی اور مین سلائی کرتی بسر ہوئے چلی جاتی تھی ۔ گانون چھوٹا تھا مگر شریفون کے گھر بہت سے تھے گرمی بھر تو خیر کام چلا جاڑون مین اوسے لرزہ اور کھانسی نے گھیرا ۔ ڈاکٹر نے کپڑے دھونے کی ممانعت کردی ۔ دو دم تھے مجھے پروا بھی نہوئی سلائی کے کام سے خیر بُری بھلی جسطرح گزری گزری سنہ ۱۸۴۴ء کے آخر مین ایک عورت میرے گھر پر آئی صورت سے شریف اور امیر معلوم ہوتی تھی کہنے لگی مین تمہارے پاس اس غرض سے آئی ہون کہ تمہاری بسر کے لیئے گھر بیٹھے ایک آمدنی کا ذریعہ پیدا کرون کیا تم بچہ پرورش کرسکتی ہو مین نے اقرار کیا اوسنے کہا کہ چالیس پونڈ سالانہ تمکو اسکی پرورش کے لیئے ملینگے ۔ ہر سہ ماہی مین دس پونڈ بذریعہ منی آڈر تمکو پہونچ جایا کرینگے ۔ کچھ ایسے اسباب ہین کہ وہ اسے نہین پال سکتی ۔"

مین ۔ بھلا وہ لڑکی تھی یا لڑکا ۔"

فرانسیس ۔ لڑکی تھی اوسکا نام جمیا ملز ۔"

مین ۔ تو بیان کر مین اس لڑکی کو اور اسکی مان کو اور اُس عورت کو جو سپرد کرنے آئی تھی بخوبی جانتی ہون ۔ بھلا اوسکے کان کی لو کے پاس ایک لسن بھی ہے یا نہین ۔"

فرانسیس ۔ (خوش ہوکے) جی ہان ۔ اُنیس بیس برس کا سن چکنی چپڑی گولبدن کی عورت تھی

مین ۔ اچھا پھر کیا ہوا ۔ تو جو کچھ بیان کر رہی ہے مجھے اوسکا کامل یقین ہے ۔"

فرانسیس ۔ تعجب ہے خیر مینے منظور کرلیا وہ دس پونڈ ایک سہ ماہی کے دیکے اور بچہ کو لے آئی اور غائب ہوگئی بیگم مینے اُسکی پرورش کا بار اپنے ذمے لیا ۔ اتنے مین میری مان کی اجل آگئی ۔ سہ ماہی ختم ہوئی اور ایک پیسہ پاس نہین ۔ جون تون تجہیز و تکفین کی ۔ یہ لڑکی ایسی خوبصورت تھی کہ مجھے اس سے محبت ہوگئی بعد مان کے

مرنے کے لوگون نے یہ مشہور کرنا شروع کیا کہ فرانسیس لندن سے حمل لیکے آئی اور اُسیکا
یہ بچہ ہے بیگم نمتمنون دم آگیا تھوڑی تھوڑی - جدھر جاتی ہون لوگ انکو بتاتے ہین - بچہ
بھی ہاتھ یانون کا نہین تیرہ چودہ مہینے کی کیا لیسات (بضاعت) بیٹون بیٹون چلتی تھی
نتیجہ یہ ہوا کہ جو کچھ سلائی کا کام ملتا تھا وہ بھی لوگون نے بدکار سمجھکے دینا موقوف
کردیا (پھر آنسو بہنے لگے) مین صبر شکر کرکے چپکی ہو رہی قرض دام بھی کوئی نہین دیتا فاقون
کی نوبت آئی مین خود فاقے سے پڑی رہی مگر اوس معصوم کو نہین رکھ سکتی حماقت یہ کی کہ پتہ نہ
پوچھا تھا منی آرڈر کا انتظار ہی آج آتا ہے کل آتا ہے تین چار مہینے یون کٹے - گھر کا اسباب
قرضخواہون کے گٹھے لگا سات روپیہ کل مجھے بچے اس عورت کو جو بیٹھی ہوئی ہے جسکا نام اسٹیرلنگ
ہے مینے بچہ سپرد کیا اور کہدیا کہ مین اسکی پرورش بھر کی جمع دیتی رہونگی - خود نوکری کو نکلی
ایک جگہ نوکر ہوئی اسکو تنخواہ بھیجدی مگر یہ ایسی بیہودہ عورت ہے کہ تو یہ کسی طرح پیٹ
ھی نہین بھرتا - دو جگہ جہان مین ملازم تھی اسنے مجھے آوارہ و بدکار مشہور کیا نکال دیگئی
بچہ مانگتی ہون تو نہیں دیتی میری جان کے ساتھ پھرتی ہے ایک حصہ تنخواہ مین اپنی بسر
کرتی ہون تین حصے اسے دیتی ہون مکان کا کرایہ الگ - اب بتائیے مین کیا کرون "
مین " تو نہ گھبرا اس بچے کی مان بڑی امیر کبیر ہے مین انتظام کیئے دیتی ہون "
جو کچھ اس سے سنا تھا سب جارج ہو انٹ سے بیان کیا اور بتا دیا کہ یہ لڑکی
وسیا کی ہے - میریا چڑیل نے اس بیگناہ کی جان پر آفت توڑی لڑکی قسمت کی اچھی تھی
جو شریف کے سپرد ہوئی بل بے اسکی نیکی کہ خیرات خانے مین ڈلوا دیا - مزا تو یہ ہے کہ بیچنے
اسکا نام جینٹ ملورڈ رکھا تھا اب جیما ملز ہے "
ہیو مانٹ " سنو بی اسٹرلنگ جو باجی بنی تم اس شریف عورت کے ساتھ کرتی رہین اس
لایق ہے کہ قانون کی سزا تمھین دلوائی جائے مگر تمپر رحم کرتا ہون ایک اقرار نامہ تم لکھو
مینے تحقیق کیا تو یہ لڑکی فرانسیس کی نہین ہے اسکی مان موجود ہے فرانسس کا چال چلن
برائی سے محفوظ ہے " اسپر دستخط کرو جس گانون مین فرانسیس رہتی ہے وہان لوگون کے
ذریعے سے مشتہر کرایا جائیگا - اور دو زانو ہوکے اس لڑکی سے معافی مانگو - چند دن
کے بعد بچہ تمسے لے لیا جائیگا ہم خود اپنے طور پر پرورش کی سبیل نکالینگے - دس پونڈ
تمکو دئیے جاتے ہین یہ تم اپنی آیندہ زندگی کے لیئے لیلو - راضی ہو -

اسٹرلنگ:۔ (مسکراکے) جی ہان - لائے مین دستخط کر دون

اسٹرلنگ چلیگئی - صبح کو فرانسیس نے مجھ سے کہا -

فرانسیس:۔ بیگم ایک بات مینے آپ سے نہین کہی تھی آپ سلامت رہین - محمود بناد مین جب گھر گئی ہون تو وہان ایک چھوٹی مایہ بضاعت کا سوداگر مجھ سے محبت کرنے لگا اوسکا نام مسٹر ایولنس ہے - (یہ کہکے وہ شرماگئی)

مین:۔ (مسکراکے) یہ کیون نہین کہتی کہ مین شادی کرنیکو تھی اس آفت مین مبتلا ہوگئی - اچھا یہ اقرارنامہ اوسکی بدظنی کو رفع کردیگا سمجھ کے جو کام کیا جائے اچھا ہوتا ہے دیر آید درست آید "

بیومانٹ سے مینے کہا کہ فرانسیس کا منگیتر مسٹر ایولنس اسکی طرف سے بدگمان ہوگیا ہے اسنے کہا کہ مین جاتا ہون اُسے سمجھادونگا - اور یہ اقرارنامہ بھی اپنے ساتھ لیئے جاتا ہون مگر فرانسیس کو خبر نہو معلوم نہین وہ اسے مانے یا نہ مانے -

ستائیسوان باب

مسٹر رکنگھم کا انجام

ناظرین میری سوانح عمری سوانح گوناگون سے پر ہے - یہ دُنیا واقعی قدم رکھنے کی جگہ نہین - مین واعظ نہین ہون جو کچھ سناؤن برا یا بھلا جو کچھ اثر آپ کے دلون مین جاگزین ہو وہ واقعات سے حاصل ہوگا - یہ تو مین کہہ چکی ہون ایک مرتبہ نہین کئی بار کہ میری عادت میر گشتی کی تھی - جارج بیومانٹ فرانسس کے کام کو گیا - مین سامنے کے کھیت مین تفریح کرنے لگی ایک بوڑھا نہایت ضعیف و لاغر میلے پھٹے کپڑے پہنے لکڑی ٹیکے کھیت کی مینڈ پر بیٹھا تھا - رعشہ کی وجہ سے گردن اور ہاتھ پانون قابو مین نہ تھے - سر کے بال روئی کا گالا - گالون مین دو دو انگل گڑھے - یہ کون تھا باتران حال کا مالک مسٹر رکنگھم نہ پیر مین جوتی نہ سر پر ٹوپی ایک وہ زمانہ تھا کہ خدمتگارون کا جم غفیر اسکی ڈیوڑھی پر رہتا بڑے بڑے رئیس بفخر ملتے - آج اسکی یہ حالت ہے "

مین:۔ او غریب شخص اگر مین تیری مدد کرون تو قبول کریگا "

ے دیکھا۔"

س لیمبرٹ۔ تم ..... مدد۔ مین جاتا ہون۔"

ین اسے مسٹر رکنگھم مینے آپ کو پہچانا نہین تھا۔ افسوس ہے آپکی کیا حالت

بنے تو سہی۔"

رکنگھم: "بیفائدہ افسوس کرتی ہو اصل مین تمہین نے برباد کیا۔"

مین: "یہہ آپ کیا کہتے ہین دراصل آپ کے صاحبزادہ نے تباہ کیا۔ جو برتاؤ میرے ساتھ یا کیرولائن سیمر کے ساتھ ....

رکنگھم: "مجھے سب معلوم ہو۔ مگر تمسے مین مدد کا طالب نہین ہون۔"

مین: "آپ کا احسان مین کبھی نہ بھولونگی آپنے میرے باپ کو روپیہ قرض دیا اور پادری کا عہدہ دلوایا۔ اوسی قرض کو مین ادا کرنا چاہتی ہون۔ کہیئے آپ کے بیٹے کا کیا ......

رکنگھم: "اوس مردود کا ذکر نہ کرو۔ ناسپاس نمکحرام حرامخور۔ خود مزے مین زندگی بسر کرتا ہو۔ شان و شوکت سے رہتا ہو۔ کُتے پلے ہوئے ہین اونکو دودھ اور گوشت کھلاتا ہو۔ کاش مجھے کُتا ہی سمجھ کے کچھ کھانے کو دیتا تو مین فاقون نہ مرتا۔ کچھ نہین دو بساط ہی خیرات سمجھ کے میرے حوالے کرتا کہ تین تین دن مجھپر کڑاکے نہ گزرتے وہ سیدھے منھ بات نہین کرتا۔ راہ مین ملتا ہو تو ہنستا ہے۔ ہائے دولت کے سب خادم ہوتے ہین"

بڈھے کی آنکھ سے آنسو گرکے ڈاڑھی پر گرتے تھے اور میرا دل بھی بھرا آتا تھا۔ افسوس دنیا مین کوئی کسیکا نہین ہوتا کیا سنگدلی اور بیرحمی ہے۔

مین: "اسوقت مین آپکی دعوت کرتی ہون بڑا احسان ہوگا جو آپ قبول کرلین۔"

رکنگھم: "اچھا چلو۔" دشمن بھی یہہ نظارہ نہ دیکھے جو اسوقت کھانا کھانے مین اس فلاکت زدہ امیر کا تھا۔ فاقے مین دفعۃً کھانا کھانے سے سنسنی ہونے لگتی ہو قریب تھا کہ اُسکی روح مفارقت کرجائے۔ مینے تھوڑی سی شراب پلائی جب حواس درست ہوئے۔

رکنگھم: "اچھا خوش رہو۔ کھانا دیر مین پہونچا۔ عجب نہین کہ میری طبیعت بگڑجائے مین جاتا ہون۔"

مین: "ایک احسان اور کیجئے (پانچ اشرفیان دیکے) یہہ اپنے پاس رکھیے۔

رکننگھم "(بے اختیار) - اشرفیاں! ان ہاتھوں میں تمہیں مدت سے تانبے کا پیسہ بھی آیا تعجب ہے! مس لیمبرٹ اب میں کبھی نہیں آؤنگا - اسلئے میری آخری دعا ہے سن لو - اس نیکی کا ثمرہ تمکو اوس پوشیدہ قوت سے ملیگا جو سبکی مدد کرتی ہے - تو وہ ہے جسے اس مردود لونڈے نے تباہ کیا -"

روکا بیتے ہوئے پیروں سے وہ کمرے کے باہر نکل گیا - میں نے افسوس کیا کہ کیوں نہ روکا - اُسے کہاں جگہ ملیگی سوائے جنگل کے لاؤ تلاش کروں یہ تکلیف دہ نظارہ ایسا نہ تھا کہ جلدی ذہن سے اوتر جائے - نوکر نے کہا کہ فٹن تیار ہے اور میں چلی - دور سے میں نے اوسی پیر زمین گیر کو دیکھا کہ تین چار کیمپ اوسطرف جھاڑی کے اندر جاتا ہے - سڑک پر بگھی ٹھہرا کے میں اوتری سوگز راہ طے کی ہوگی کہ ہوریس گھوڑے پر سوار ادھر آیا - خیریت ہوئی کہ کوچبان بہت فاصلے پر تھا -

ہوریس " بی روزا صاحب کیا مرچیں لگی ہونگی اوس روز مصور کی دوکان پر"

میں " خدا کی مار تجھپر - ابھی تیرا باپ میرے پاس سے گیا ہے ۔ تورحم کے پاس ہو کے کبھی نہیں پھٹکتا - جہنم کے سوا تیرا کہیں ٹھکانا نہیں ہے "

ہوریس " اجی وہ بدمعاش بڈھا - ایک ہی پیر نابالغ ہی اگر جالندا دے دیا کرتا تو آج یہ دن کیوں دیکھتا - مجھے بھی لے ڈوبا "

میں " ارے تو بیٹا ہو کے ایسی باتیں کرتا ہے - کہیں بجلی نہ گرے تیری جان پر - دور ہو شیطان یہاں سے ورنہ کوچبان کو بلا کے اتنے کوڑے لگواؤنگی کہ کھال نہ باقی رہیگی - میرے غصے کو دیکھ کے وہ تو چلا گیا میں جھاڑی میں گھسی کیا عبرتناک سین دیکھا - اُف اُف بڈھے نے رسی کا پھندا گلے میں ڈالکے خودکشی کر لی تھی درخت میں لٹک رہا تھا آنکھیں غلہ سی نکل آئی تھیں اگر اسکا بیٹا متنفی نہ آجاتا اور فضول بک بک میں وقت نہ ضائع کرتا تو میں ضرور اسکو زندہ پاتی مگر اب کیا ہوتا ہے بیم و اضطراب سے میری حالت ناگفتہ بہ - ایک رنگ آتا تھا اور ایک جاتا تھا - سوچ رہی تھی کہ کیا تدبیر کروں اتنے میں پاؤں کی چاپ سنی - دیکھا تو مسٹر ہوریس چلے آتے ہیں یہ اس خیال میں آئے تھے کہ روزا کا کھوج کریں دیکھیں کہاں جاتی ہیں یہاں یہ معاملہ دیکھا کیسا ہی سنگدل ہو بے رحم کیوں نہو ایسے موقعوں پر رودیتا ہے - باپ کی

نعش دیکھکے یہ چیخ مارکے رونے پیٹنے لگا۔

مین "رسی کاٹ دو شاید ذرا زہو رجان باقی ہو"

ہورس "نہین مین نہ کاٹونگا۔ کہکے وہان سے غائب ہوگیا۔ مینے دیکہا کہ شاید کوئی ملجا پاس ہی دو ایک آدمیون کی آوازین سُنائی دین اون سے کہا کہ مدد کرو وہ بھی نہایت خوف و تاسف دیکھنے لگے غرض نعش اوتاری گئی اوسمین کچھ نہ تھا۔ مینے اونکو چند اشرفیان دین سامنے پبلک ہوس مین لیجاؤ اور خود گہی مین بیٹھ روانہ ہولی۔ کوچبان نے مجکو پریشان دیکھکے استفسار کیا مینے چند لفظون مین بیان کیا کہ یہ وہی بڈھا ہے جسکو تھوڑی دیر ہوئی مینے کھانا کھلایا تھا۔ اسوقت اُسنے خودکشی کی وہ دیکھو دو آدمی لاش لیئے جاتے ہین۔

میری حالت بہت ابتر ہوگئی۔ دوسرے دن ہیومانٹ آیا مجھے بیمار دیکھکے متوحش ہوا مینے سبب بیان کرکے استفسار کیا کہ تم کیا کر آئے۔

ہیومانٹ "مین مسٹر ایونس بھی ملا تھا ایک چھوٹا سا تاجر ہے مگر ہونہار معلوم ہوتا ہے۔ اُسکا اطمینان مینے کردیا ہے اب اُسے اپنی زوجہ سے کوئی ناراضگی نہین۔ اُسکا خط مین نے فرانسیس کو دیدیا ہے"

مین "جمیما کا کیا انتظام ہو۔ بہتر ہوگا کہ تم سدبری ما۔کونس کی بیگم کو ڈرا و دہمکا کے آ"

ہیومانٹ "ہان یہی انتظام خوب ہے۔

صبح کو کھانے سے فارغ ہو وہ لوسیا کی پھوپی کے یہان گیا پہلے تو وہ بہت [illegible] بھون چڑھایا لیکن مجھکو شہکارا آ ذرا دبایا۔ ہیومانٹ پر خفا ہوئین۔ مگر جب [illegible] پڑا تو چپ ہو رہین۔ اونکی گفتگو حسب ذیل ہے۔"

ہیومانٹ "یہ سمجھ لیجیے کہ انجام اچھا ہوگا۔ غرور و تکبر [illegible] جمیما کو اُسکی نالائق ناخداترس مان نے اون لوگون کے سر ڈالا ہے [illegible] محتاج ہین"

اتنے مین لوسیا آئی۔

بیگم سدبری "مین جہانتک [illegible] ہون ہین تک تو اُسے برباد کرنا چاہتی ہے"

لوسیا "کیا ہوا آخر [illegible] یا میری عزت میان ہیومانٹ کے ہاتھ مین ہے"

ہیومانٹ "[illegible] بیگم صاحب آپ عورت ہین کیا کرون اگر کوئی مرد ہوتا تو وہ

مزا چکھاتا کہ یاد ہی کرتا۔ شرم کی جگہ ہی ہزارون روپیہ جواہرات مین صرف کرو اور اپنے بچہ کو محتاجون کے ٹکڑون سے پرورش کراؤ"

بیگم سدبری "آپ اسکی خطا کو معاف کیجیے۔ بلعد اسکا ذکر نہ آنے پائے مین ساٹھ پونڈ سالانہ بالحیات اور بعد ازان حسب وصیت دیئے جاونگی مگر۔ اس لونڈیا کی عزت بچائی"

بیومانٹ "آپ اطمینان رکھین۔ اب مین جاتا ہون۔ فرانسیس جسکے سپرد جمیما ہے شادی کرنیوالی ہے اُسکے پاس ہمیشہ ساٹھ پونڈ پہونچ جایا کرین۔"

بیگم سدبری "بہت مناسب"

بیومانٹ نے ساری کہانی مجھے سُنائی۔ فرانسیس بہت خوش ہوئی کہ جمیما کی پرورش اُسکے سپرد رہی۔ بیومانٹ نے مسٹر ایونس کو مطلع کیا کہ تم شادی کا سامان کرو اُدھر اوسنے سامان کیا اِدھر دعائین دیتی ہوئی فرانسیس اپنے شوہر کے پاس جارہی۔ اسقدر اور ناظرین سے عرض کرتی ہون کہ تجہیز و تکفین مسٹر ریکنلم کی بیومانٹ نے اپنے اہتمام سے کی۔ افسوس زندگی مین ہزارون دوست دعوتین چکھنے شراب اوڑانے کو آتے اور خوشامد کرتے تھے آج کوئی لاش پر دو آنسو بہانے بھی نہ آیا۔

اٹھائیسوان باب

ریمیگرٹ

مسٹر ریکنگلم کی خوفناک خودکشی کی تصویر میری آنکھون کے نیچے ہر وقت رہتی تھی۔ پندرہ دن تک مین بستر پر ست رہی مشکل سے طبیعت سنبھلی ہوگی جارج بیومانٹ منتشر اور بدحواس آیا اور کہنے لگا کہ افسوس میری تبدیلی چین کی سفارتی فوج مین ہوگئی یہہ عہدہ میرے باپ نے نہایت کوشش سے دلوایا ہے۔

مین "پھر مجھے بھی لیتے چلو۔ دیکھو میرا ہاتھ پکڑ کے مجھے برباد نہ کرو"

بیومانٹ "افسوس پیاری تو نہین جاسکتی۔ چار برس تک تو کیونکر بسر کرسکے گی مین یہان معقول انتظام ماندوبود کا کئے جاتا ہون تیری نیکی پر مجھے کامل بھروسہ ہے مزے مین روپیہ خرچ کر اور طبیعت بہلا چار برس کے بعد مین تیرے ساتھ نکاح کرونگا"۔

مین "اور کب جاؤگے"

بیومانٹ "پرسون یہان سے پورٹ سمتھ بندرگاہ مین جاؤنگا اور وہان ایک ماہ ٹھہر کے چین"

مین "اچھا مجھے پورٹ سمتھ تو لیتے چلوگے نا"

بیومانٹ "خوشی سے۔"

پورٹ سمتھ مین ایک ماہ کامل اس عیش و عشرت مین بسر ہوا کہ کبھی نہ ہوا تھا جدائی کی گھڑی سر پہ موجود ہے۔ اوسنے مجھسے کہا کہ ایکہزار پونڈ سالانہ میرا ایجنٹ تمکو پہونچا ئیگا۔ مدت سفر بہت ہی کوتاہ ہوتی ہے تم کچھ غم نہ کرنا۔

جسوقت مینے اپنے معزز ساتھی کو جہاز پر سوار کمانڈ کرتے دیکھا دل باغ باغ ہوگیا۔صولت و حشمت کے ساتھ وہ سوار ہوا۔ مینے رخصت کے وقت کہا۔

بسفر رفتنت مبارکباد
بسلامت روی و باز آئی

چشم زدن مین وہ بزم آرائیان اک خواب نظر آنے لگین۔اسکی جدائی کا جو قلق مجھے ہوا بیان سے باہر ہے۔ نہ گھوڑے پر سوار ہونے کو جی چاہتا نہ بگھی پہ نہ چہار دیواری مین گھٹے رہنا پسند تھا۔ پاپیادہ باہر نکلتی ہون تو ٹوپی گر پڑنے کا خوف میری آرزو تھی کہ ایمانداری کے ساتھ چار برس بسر کرون کہ بیومانٹ کے ساتھ شادی ہو جائے۔باپ کے خط سے مجھے معلوم ہوا کہ وہ نیک چلنی کے ساتھ ہے فرائض پورے کر رہے ہین۔اسی اثنا مین ایک الفت آمیز خط بیومانٹ کا بھی آیا کہ تم ریمگیٹ مین نلسن ٹریس ایک مکان ہے وہان رہو یہ مقام نہایت عمدہ ہے۔ادھر سے مکاندارنی کو خط لکھا کہ تمہارا مکان خالی ہے یا نہین ادھر ایک بوڑھے مصور سے اپنی تصویر کھنچوانے کا انتظام کیا چند روز مین تصویر علیحدہ علیحدہ ہر عضو کی تیار ہو لی اور مصور نے چار ہفتے کی مہلت مانگی۔ مینے کہا بہتر ہے۔

مکاندارنی کا خط میری حسب دلخواہ آیا۔ریمگیٹ سے آباد مقام مینے کی مجھے خواہش نہ تھی اس لئے مینے اپنا تمام اسباب ملازمین کے سپرد کیا صرف ایک خادمہ لیکے مین ریمگیٹ روانہ ہوئی۔ واقعی کیا نفیس مکانات کیا آب و ہوا

نہایت عمدہ سیرگاہین - لب دریا خلائق کا مجمع کوئی شادان کوئی غمگین بوڑھے جوان بچے ہر طرف پھرتے ہے

یکے با دلبر سادہ بصحن بوستان گردد
یکے با ساغر و بادہ بطرف جوبار آید

ایک دن لب دریا مین بیٹھی ہوئی کتاب دیکھ رہی تھی کہ مین نے دو جوانون کو اپنی طرف بغور متوجہ ہوتے دیکھا - ایک تو جہازیون کی سی پوشاک پہنے تھا مگر قیمتی - خوبصورت ہونے مین اسکے کوئی شبہہ نہین مگر ہورنیس کا سا انداز تھا - بے ریش و بروت - اور دوسرا کوئی ۲۲ برس کا جوان اعضا متناسب قوی ہیکل ذی وجاہت عینک لگائے ہوئے مگر یہہ اتنی گنوارپن سے نہین گھورتا تھا جیسا پہلا شخص - اتنے مین مسٹر ایلون لی آگیا اور اوس نے نہایت ادب سے مجھے سلام کیا مینے جواب سلام دیا کرسی قریب کھینچکے میرے پاس آبیٹھا - پوچھنے لگا تم یہان کب سے ہو مینے بتایا پھر کہا بڑی مدت کے بعد مینے تمہین دیکھا اور خوش ہون کہ بصحت پایا"

مین "آپ مجھے بیگم بومانٹ کے نام سے مخاطب کیجئے تو بہتر ہے"

ایلون "معاف کیجئے گا - مین یہان صرف اوس پرانی دوستی کے بھروسہ پر آیا ہون امید ہے کہ آپ مجھے اپنا دوست خیال کرینگی (اوسکے بعد مختلف لوگون کے حالات بیان کرتا رہا وہ شخص فلان ہے اور وہ فلان ہے پھر اون دونون جوانون کی طرف اشارا کیا) یہ دونون شخص آجکل نئی دولت پائے ہوئے ہین وہ لانبے قد کا شخص تو مارکوئس آف بلیمور ہے اور ہاوس آف کامنس کا ممبر خوبیہ ہے کہ مرغ زرین بنے ہوئے کرسی پر بیٹھے ہان ہان کیا کرتے ہین بحث مباحثہ کی لیاقت نہین اور دوسرا شخص جو ملاحون کی وضع رکھا ہے بیرونٹ ہے اسکا باپ دس بارہ ہزار پونڈ سالانہ کی جاگیر چھوڑ کے مرا ہے تم کہین میری سمع خراشی سے رنجیدہ تو نہین ہو - اچھا مین جاتا ہون - شام بخیر"

دوسرے دن بھی حسب معمول مین دریا کنارے بیٹھی ہوئی تھی کہ مارکوئس آف بلیمور اور بیرونٹ ٹہلتے ہوئے میرے قریب آئے اول بیرونٹ آگے بڑھا -

بیرونٹ "میں یقین کرتا ہوں کہ یہ مس لیمبرٹ میری خالہ زاد بہن ہے"
میں "جناب آپ کو غلطی ہوئی۔ میں ہیومانٹ کی بیگم ہوں"
بیرونٹ "نہیں صاحب آپ کو واقف ہونا چاہیے کہ میں سرجان ہیورشاک آپکا خالہ زاد بھائی ہوں"
میں "صاحب آپ کو بہن کہنا ایک ایسی عورت کو جو آوارہ پھر رہی ہو زیبا نہیں"
بیرونٹ "مجھے تمام باتیں معلوم ہیں مجھے ذرا شرم نہیں آتی۔ جانتا ہوں کہ اتفاق نے آپ کو برباد کیا۔ تو کیا اس سے کہیں خون جدا ہو جائیگا"
میں "یہہ آپ کی انسانیت ہے۔ مگر میرے نزدیک آپ اس رشتہ کو ظاہر ہی نہ کریں تو بہتر ہے"
بیرونٹ "واہ بھلا مشہور کروں یا نہ کروں مجھے اور میری بہن جونا کو اپنے خاندان سے انس ہے۔ آپ کے والد کے مرگ کی اطلاع"
میں "جناب اس ذکر کو جانے دیجیے"
بیرونٹ "معاف کرو پیاری بس معاف کرو۔ میں بھول گیا تھا۔ میں تمسے اپنے دوست مارکوئس آف بیلپور کی ملاقات کراتا ہوں"

میں نہیں کہہ سکتی کہ مارکوئس کی گویائی اور لسانی ہوس آف کامنس میں کیوں غائب ہو جاتی تھی جب میں ایلون کے پاس تھی یہہ دوسرا ایک مرتبہ دعوت میں شریک ہوا تھا عجیب نہیں کہ میرا نام اور پتہ بیرونٹ کو اسی نے بتایا آدھ گھنٹہ بعد یہ دونوں رخصت ہوئے میںنے سوچا کہ دوسرے ہفتے ہیں مجھے ریمیگیٹ چھوڑ دینا چاہیے۔ ان لوگوں کی ملاقات اچھی نہیں۔ اگر کسی در اندازنے مارج ہیومانٹ کو اطلاع دیدی تو وہ گمان بد کریگا۔ مسٹر ایلون لی کی ملاقات بھی ناپسندیدہ ہے۔ یہ جم تھکو ہوکے بیٹھتے ہیں تو اوٹھنے کا نام نہیں لیتے

ایک روز میں پھر دریا کے کنارے تھی کہ ایلون لی نے تنہائی میں ، کا اشارا کیا۔ میں حیران کہ کیوں بلاتا ہے مگر چلی گئی۔
ایلون "میںنے آپ کو اس لیئے بلایا ہے کہ دوستی کا حق ادا کروں۔ ! پ کے نفع کی بات بتاؤں"

مین :- فرمائیے کیا آپ نے سنا "
ایلون :- آپ سے مسٹر جان ہیو اسٹاک اور مارکوئس آف بلمورس کل ملے تھے "
مین :- ہان "
ایلون :- آپ کو یاد ہوگا جب میرے آپ کے یکجائی تھی تو اسی مارکوئس کی دعوت کی گئی تھی - غرض یہ ہے کہ آپ سے وہ بخوبی واقف تھا ہیرونٹ کو او سینے سب حال بتا یا اس مین شک نہین کہ دو آپکا خالہ زاد بھائی ہے مگر آج کل کے جوان بھائی بہن کسی کو نہین چھوڑتے - اتفاق سے کل مین ان دونون کے ساتھ ہوٹل مین کھانا کھا رہا تھا - ان دونون نے شراب خوب پی اور نشے مین بکنے لگے کہ بھئی جو ہم دونون مین سے پہلے روزالبرٹ کو آپ ہم وہ پانسو پونڈ پانے کا مستحق ہے - ہیو رسٹاک اس فکر مین کہ بہن بنا کے کام نکالونگا اور مارکوئس اگلی ملاقات کی وجہ سے خوش ہے "
مین :- افسوس "

دوستی با ہر کہ کردم خصم جان من شد آن بود
آشیان ہر جا گرفتم خانۂ صیاد بود

یہ شیاطین کسی کی آبرو کو آبرو ہی نہین سمجھتے "
ایلون :- اچھا غصے کو تھوک ڈالیے اب تو او کے چال چلن سے بھی واقف کر دیا ان کے دھوکے مین نہ آئیگا - مین آپ کا بہی خواہ ہون جو راز مجھے معلوم ہوگا آپ کو اطلاع دونگا "
مگر یہ نہین معلوم کہ آپ کس مکان مین رہتی ہین -
مین :- آپ کا شکریہ کس زبان سے ادا کرون - نلسن ٹیرس مین فروکش ہون "
ایلون :- مین وقتاً فوقتاً اپکی صحبت مین گھل ملکے شریک ہونگا - اور بھید لیتا رہونگا "

اُنتیسوان باب

"مارکوئس اور ہیورشاک"

تنہائی سے آبادی کی طرف چند قدم مین بڑہی ہونگی کہ مارکوئس اور ہیورشاک دونون ادھر آتے ہوئے معلوم ہوئے پہلے مارکوئس نے ٹوپی اوتار کے سلام کیا۔ اور میرے پاس آکے اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگا آخر عشق ومحبت پر گفتگو ہونے لگی مین دوحرفی جواب دے کے چُپ ہو جاتی تھی پھر وہ کہنے لگا کہ چلئے دریا کے پُل پر چلین اور وہان سیر کرین مین نے انکار کیا۔ وہ چلا گیا۔ اب میان ہیورشاک صاحب تشریف فرما ہوے۔

انکی چیتون سے شفقت ومحبت برادرانہ ہویدا تھی آتے ہی بہن یہ بات بہن وہ بات دل مین کہہ رہی تھی کہ کیا چالیا ہے۔

ہیورشاک "پیاری بہن آج کا دن قابل گلگشت ہے مین نے تمھاری خالہ زاد بہن جونا کے لیئے ایک گھوڑا خرید کیا ہے اگر تم پسند کرو تو حاضر کرون۔ چلو سیر کر آئین مارکوئس اور چند احباب اپنی اپنی بی بیون کو لیکے جائینگے۔ مین تنہا ہون"

مین "مگر تم جانتے ہو کہ مین کسی کی بی بی نہین ہون"

ہیورشاک "اجی کون جانتا ہے کہ بہن ہے یا بی بی"

مین "تو غیرون کو دھوکے مین ڈالنا کیا ضرور ہے"

ہیورشاک "اچھا جو تمھاری مرضی ہو۔ جانے دو۔ اگر تم مجھے گھر پر آنے کی اجازت دو تو عین عنایت ہے۔ تو تمھارا تنہائی مین دل بہلاؤنگا گاؤنگا ناچونگا۔ مسخراپن کرونگا"

مین "مگر بھائی اکیلے مکان مین بندی کسی مرد سے ملنا نہین چاہتی"

ہیورشاک "مین تمھارا بھائی ہون۔ ہرگز بے ایمان نہین۔ ہان مجھے اک محبت والی عورت کی شادی کرنے کے لیئے تلاش ضرور ہے اسی لیئے گلُ کی تلاش مین کلی کلی رس لیتا پھرتا ہون (روزا۔ انگریزی مین گلاب

کو کہتے ہین "

مین ”یہ باتین تمہارے شایان نہین - اگر کوئی چالیس پچاس برس کا پیرینہ مرد ہوتا اوسکی زبان سے اچھا معلوم ہوتا تم ابھی بچے ہو تم نے دنیا کا کچھہ نہین دیکھا ہے "

اسی طرح کی لغو باتین عرصے تک رہین اور یہہ بھی راہی ہوئے -

اس واقعے کو دس دن گذر گئے اور کوئی جدید امر قابل ذکر نہین آیا - ہیورسٹاک اور مارکوئس بلیمور اوقات مختلف مین ملتے رہے اور ہزار ون جال پھیلائے مگر مین نہ پھنسی - ایک روز حسب معمول مین کرسی بچھائے ہوئے بیٹھی تھی کہ مارکوئس بلیمور سامنے آیا اسکے انداز سے معلوم ہوتا تھا کہ شاید کوئی سخت بات اس سے سرزد ہوگی -

مارکوئس ” مین جانتا ہون ہیومانٹ کو چین سے آنے مین ایک مدت دراز باقی ہے "

مین ” ہان - کوئی چار برس مین آجائینگے "

مارکوئس ” اتنے عرصے تک تم خالی بغیر کسی کا ساتھ کئے بیٹھی رہوگی "

مین ” کیون کیا ہوا جس سے محبت ہوتی ہے اوسپر عمر قربان کردی جاتی ہے یہہ تو مین چار برس کی تھوڑی مدت ہے "

مارکوئس ” بیگم صاحب میری غرض کی تہ کو آپ نہین پہونچین مطلب یہہ ہے کہ مین بہت بڑی جائداد کا وارث ہون اور دولت بھی بے شمار رکھتا ہون ایک عالیشان مکان اور نہایت عمدہ باغ میرے قبضے مین ہے - سبحان اللہ قسم قسم کے میوے انواع اقسام کے پھول - طرح طرح کے جانور - اوسمین موجود ہین - کیا لطف ہو اگر ے

مے اور کنج باغ ہو ساقی ہو ماہوش
اور وان کوئی مخل نہ ہو باعث حجاب کا

مین ” جناب اس سے آپکی کیا غرض ہے "

مارکوئس ” صرف اسی قدر کہ آپکی صحبت سے خوشی حاصل ہو - "

فرمائیے کہ میری نسبت آپکا کیا خیال ہے "

مین " میرے لارڈ اس مضمون کو آپ نہ پیش فرمائیے "

مارکوئس " دیکھو مین تم پر مرتا ہون - اک نظر ادا سے دل فریب سے ادھر بھی کیجئے "

مین " آپ کو معلوم ہے کہ مین ایک شخص کی پابند ہون اور وہ کامل بھروسہ مجھپر رکھتا ہی - اسکے علاوہ چند روز سے مین آپکو جانتی ہون "

مارکوئس " ہان ہان مین سمجھا - جو بات کہو مین اوسکا ثبوت دون "

مین " مین صرف وفاداری کا ثبوت چاہتی ہون اے میرے لارڈ مجھے خود شادی کرکے اپنے پانون بیڑیان ڈالنا پسند نہین ہے "

مارکوئس " اچھا دستاویز لکھدی جائے "

مین " نہین حضور صرف دو ذی رتبہ اشخاص کی گواہی "

مارکوئس اسوقت خوشی کے مارے پھول کے کپا ہوگیا تھا - کمین اسعرصے ایلڈن لی اور ہیورسٹاک چلے آئے تھے -

مارکوئس " یہ دونون غالبا قابل اعتماد ہونگے ایک وہ ہی جو آپکی صحبت سے فیضیاب ہو چکا اور دوسرا آپکا خالہ زاد بھائی "

مین " بہتر ہی ان دونون کو بلائیے "

ڈیوک کے مارکوئس ان کو بلایا - جیسے ہی یہ دونون بیٹھے اوسنے کہا -

مارکوئس " آپ حضرات سے اسوقت یہ کام ہی کہ بیگم بیومانٹ کا میری صداقت و وفاداری پر اطمینان کرادین "

ہیورسٹاک " واہ یہ بھی عجیب معاملہ ہی - ہتیلی پہ سرسون جمانی ہی "

مارکوئس " اس مین رائے دینے کی ضرورت نہین بیگم بیومانٹ مجھ سے سوالات کرتی ہین اون کا جواب دیتا ہون آپ دونون بطور گواہ سماعت کرین "

ہیورسٹاک " بہتر ہی - (اسنے دھمکی کی نظر سے مجھے دیکھا)

ایلہ ام " جناب مین کوئی نہین ہون صرف ایک اجنبی - گواہی کو کہئے مین

گواہ بنجاؤں گا۔"

مین :۔ "حضور عالی نے مجھسے اپنی عنایات ہمیشہ مبذول رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ مسٹر ایلون لی صاحب اور مسٹر سر جان ہیورشاک صاحب آپ دونون حضرات اسکو سماعت فرمائین۔"

مارکوئس :۔ "بیشک ہماری دلربا صحیح کہتی ہے۔"

مین :۔ "میرے لارڈ نے ایکہزار پونڈ سالانہ زندگی بھر عنایت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ کیا آپ حضرات اسکی تصدیق کرنا چاہتے ہین۔"

مارکوئس :۔ "مینے اپنی عزت و دولت کے بھروسہ پر یقیناً اقرار کیا ہے۔"

ایلون :۔ "یہ ایک نازک معاملہ ہے مین اسکو کچھ نہین جانتا مگر ہان اقرار کی زبانی گواہی ہوگی۔"

ہیورشاک :۔ "ہان مین بھی مسٹر ایلون لی کی تائید کرتا ہون۔"

مارکوئس :۔ "دوستو مجھے مبارکباد دو کہ کیا پیاری سی بیگم میرے ہاتھ لگی ہے۔"
(ہاتھ ملانے کو بڑہا)

مین :۔ (الگ ہٹ کے) ایک ذرا ادھر ادھر توجہ فرمایئے میرے لارڈ میرے حضور مارکوئس بیلمور کی زبان نے جو اثر مجھپر کیا ہے کیا قانون ملکی پر بھی اسکا کچھ اثر ہو سکتا ہے۔"

مارکوئس :۔ "کیا کہتی ہو روز۔" (متعجب ہوکے)

مین :۔ "سنئے تو سہی مین صرف تصدیق کرتی ہون (ہیورشاک اور ایلون دونون متعجب و متحیر) سنئے سنئے تعجب کا ہے کا بھلا اس سے بڑہ کے کسی عورت کی بدقسمتی کیا ہوگی کہ اسکی طرف کتیا کے پلے اور گدھے کے بچے رجوع کرین اور وہ ایک مرد سے سیر نہو۔

جہانمین چھپتے اور دغابازی مین پھانسی جائے اگر عصمت کے معنی دولت طلبی ہین تو کیون وہ عورت سربازار اپنا حسن نیلام نہ کرے جو دگنی اور تگنی قیمت پر فروخت ہو۔"

مارکوئس :۔ "صاحب آپ کیا کہتی ہین مین نہین سمجھا۔"

میں "میں سمجھائے دیتی ہوں۔ آپ لوگ میری اس بیجا طریقے سے زندگی بسر کرنے پر بہت شیر ہو گئے ہیں اور جانتے ہیں کہ مجھے اپنی آبرو کا ذرا بھی لحاظ نہیں رہا۔ ہر گلی کوچے میں ہر خواستگار کو خوش کر دیتی ہوں نہیں ایسا نہیں ہے۔ ابھی چھوکرے ہو۔ تم نہیں جانتے کہ میں کون ہوں۔ تمہاری حالت تمہارے زیب وکید کی شاہد ہے۔ میںنے فوراً تاڑ لیا۔ ایسے ایسے اُلو کے پٹھے میںنے ہزاروں دیکھ ڈالے ہیں۔ او ملعون مارکولس اگر اسوقت میں مرد ہوتی تو مارے کوڑوں کے کھال گرا دیتی۔ بس بہتر اسی میں ہے کہ یہاں سے چلا جا۔ اور کسی بیوقوت کسبی خانگی کو ہزار پونڈ سالانہ اور اپنے جاہ حشم کا لالچ دے۔"

H. A. 12

مارکولس "(غصے میں تھرتھرا کے) اچھا تم انتقام سے اپنی ذات کو محفوظ نہ سمجھو"

یہ کہکے وہ تو واصل جہنم ہوا۔ اور میںنے ایلون سے کہا۔

میں "افسوس آپ کو مفت کی زحمت ہوئی۔ مگر امید ہے کہ ضرورت کے وقت عدالت میں آپ میری جانب سے سچی شہادت دینگے"

ایلون "ضرور شہادت دونگا اب آپ شاید اپنے خالہ زاد بھائی سے اس معاملہ میں کچھ گفتگو کریں میں جاتا ہوں۔"

میں رہ گئی اور ہیورسٹاک۔ ہیورسٹاک بھی سمجھ رہا تھا کہ مارکولس کو میںنے ذلیل کیا اور اوسکی محبت دل میں باقی ہے۔

میں "بھائی آپ کو اتو میرے چال چلن کا بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا"

ہیورسٹاک "بیشک تم قابل مدح ہو۔ کیا کہوں کتنا تعجب ہوتا تھا جب تم نے تھوڑی دیر کے لیئے جھوٹ موٹ اوسکی درخواست کو منظور کیا۔ ایسی جرات تمنے کی ہے گویا شیر بنگلی تھیں کہ اوسے نگل جاوگی"

میں "موقعہ پڑے گا تو گواہی دوگے"

ہیورسٹاک "بسر وچشم۔ لیکن تمہارا تنہا رہنا بے محافظ کے اچھا نہیں دیرا عندی اور بہیودہ ہے بہتر ہوگا کہ تم کوئی محافظ تجویز کر لو"

میں "(مطلب سمجھ گئی مگر سکت ہے) جو اتنی جری عورت ہو وہ اپنی حفاظت

ودکرسکتی ہو- سرجان کیا تم کو تجربہ نہین ہوا "
ہیورسٹاک " سرپاؤن لگانے کی ضرورت نہین تم مجھے صرف جان کہو- ہان تو تہارا ابھی تنہا رہنا اچھا نہین "
مین " اے صرف جان مین بھی تیلیون کی طرح کلی کلی رس لیتی پھرتی ہون "
ہیورسٹاک " اچھا مجھی کو جب تک اپنے پاس رکھو- کیا۔۔ مین جرأت۔۔ ۔۔۔کر۔۔۔۔
مین " ہان ہان کہو اے صرف جان وہ بات نہ کہنا جو میرے ناپسند ہو "
ہیورسٹاک " تم نے مارکوئس کو جو دتکار دیا تو یقیناً تمہین کسی دوسرے کی محبت ہے "
مین " بیشک "
ہیورسٹاک " وہ۔۔۔۔ مین ہون شاید "
مین " احمق نہ بنو- کیا تم بھی کچھ سنو گے "
ہیورسٹاک " تو تمنے مجھے اسوقت تک بیوقوف ہی بنایا "
مین " مینے کا ہیکو بنایا- تم خود بنے- اچھا آپ اپنے گھر سدھاریئے یہ چوچلے مجھے نہین بھاتے "

جب وہ چلا گیا تو مین گھر آئی دوسرے دن چلنے کا سامان کیا ریگیٹ چھوڑنا میرے لیئے ضروری تھا- دو روز قیام کرنا ضروری خیال کیا- ورآمد و رفت دریا کی بالکل موقوف کردی جنگلون مین اپنا جی بہلاتی ایلون کا آنا مجھے منظور نہ تھا-

ایک روز تنہائی مین ایلون سے ملاقات ہوئی اور اونہون نے کہا کہ ہین نے تمکو اسی لیئے چھوڑا تھا کہ ذرا سرجان ہیورسٹاک صاحب کے مزے بھی لے لو-

مین " تمہین کیونکر معلوم ہوا کہ مینے اوسے بھی للکارا "
ایلون " بات یہ ہے کہ ان دونون مین دانت کاٹی روٹی ہے ایک کی ذلت دوسرا اپنی ذلت خیال کرتا ہے ایک دوسرے سے اپنا راز پوشیدہ نہین کرتا اور

مین ٹوہ مین رہتا ہون جب دونون یکجا ہوئے تو بقسم اوطفون نے معاہدیا کہ دونون ملکے تمہین آزار پہونچا ئینگے اور انتقام لینگے - وہ شرط ابتک قائم ہے بلکہ اب ایک ہزار پونڈ وہ شخص پانے کا مستحق ہوگا جو پہلے شرط پوری کرے - تمہین اپنی حفاظت کرنا چاہیئے پہلے دن جب تم سے یہان مین ملا ہون تو تم نے کہا تھا کہ ایلون تو نے مجھ سے کبھی محبت نہین کی - مین چُپ ہورہا - ارادہ تھا کہ اوس رشتہٗ الفت مین پھر گرہ دیجائے جو مُدت ہوئی کہ ٹوٹ گیا مگر تمنے بیومانٹ پر اپنی فریفتگی ظاہر کی - مجھے کچھ کہنے کی گنجائیش نہ رہی - گزشتہ زمانے مین بیٹھے بیٹھے تمہارے ساتھ شریفانہ برتاؤ نہین کیا مگر اب مین تم سے معافی مانگ کے کہتا ہون کہ مین تمھارا دوست بہی خواہ تا بحیات رہونگا جب کبھی تمھین میری ضرورت ہو خبردار مجھے بھول نہ جانا - ہر طرح کی مدد جو میرے لائق ہوگی دونگا - اگر عشق نہین نبہ سکا تو دوستی ضرور نباہونگا - اچھا پیاری رزز (معاف کرنا) خوش رہو -

---

تمام شد

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

21 JAN 1955

23 [illegible] 1953

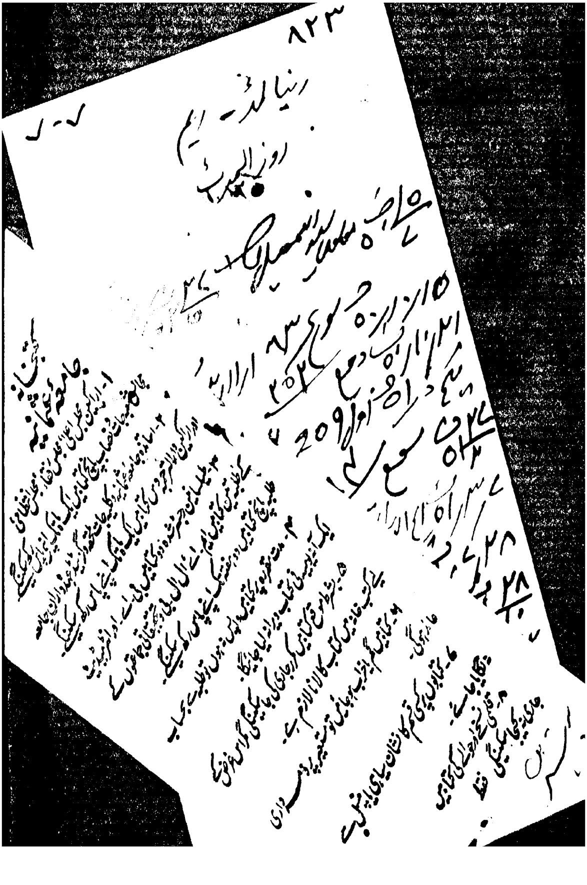
۸۲۳